Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : **Aziz Burney**

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

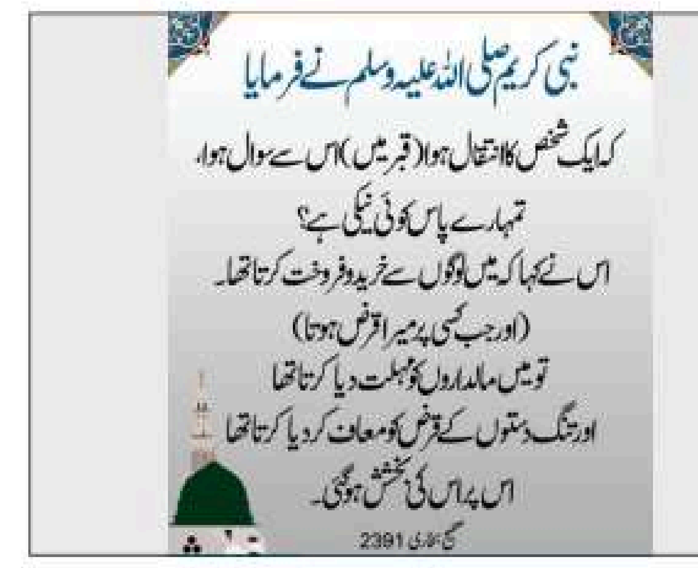

Pages:12 ● 05 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 5th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۵/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۵/جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

جنوبی امریکی ممالک پر قبضے کی تیاری میں ٹرمپ، وینزویلا کے بعد کیوبا کو بھی دھمکی

امریکہ 4 جنوری: وینزویلا کے صدر مادورو کو گرفتار کرنے کے بعد اب امریکہ کی ٹرمپ حکومت کے حوصلے بلند ہیں اور اب اس نے جنوبی امریکہ کے دیگر ممالک کو بھی دھمکیاں دینا شروع کردی ہیں۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کیوبا کے رہنما کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ''وینزویلا کے صدر کی گرفتاری کے بعد اگر میں کیوبا کی حکومت میں ہوتا تو یقیناً مجھے تشویش ہوتی۔'' امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ''کیوبا پوری طرح سے تباہ ہے۔ اسے مکمل طور سے نااہل حکومت اور ایک بوڑھا آدمی چلا رہا ہے۔ اس کی کوئی معیشت باقی نہیں رہی، یہ مکمل طور سے تباہ ملک ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''مادورو کی سیکورٹی میں تعینات تمام گارڈز بھی کیوبا کے تھے۔ کیوبا نے کچھ معاملوں میں وینزویلا پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ کیوبا نے وینزویلا کو اپنی کالونی بنانے کی کوشش کی۔ اگر ہم سیکورٹی کے لحاظ سے دیکھیں تو اگر میں ہوانا میں رہا ہوتا اور میں سرکار میں ہوتا تو میں صورت حال سے تھوڑا فکر مند ضرور ہوتا۔'' واضح رہے کہ امریکہ اور کیوبا کے درمیان رشتے دہائیوں سے کشیدہ ہیں۔ دونوں ممالک کے تعلقات میں کشیدگی 1960 کی دہائی سے ہے، جب فیڈل کاسترو کی حکومت کے ساتھ امریکہ کے تعلقات خراب ہوئے اور امریکہ نے کیوبا پر سخت اقتصادی پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ براک اوباما کے دور میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش ہوئی تھی، لیکن ٹرمپ اور بائیڈن حکومت میں پھر سے تعلقات کشیدہ ہو گئے۔ غور طلب ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی کیوبا پر تنقید کرتے ہوئے اسے ایک ناکام ملک قرار دیا تھا۔ ٹرمپ نے کہا تھا کہ کیوبا کے شہریوں اور کیوبا چھوڑ چکے لوگوں کی مدد کرنا امریکہ ....

باقی صفحہ 10 پر

گنگا ساگر: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 5 جنوری پیر کو گنگا ساگر کا دورہ کرنے والی ہیں تاکہ 2026 کے گنگا ساگر میلے کی آخری لمحات کی تیاریوں کی نگرانی کریں۔

بنرجی دوپہر کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے ساگر پہنچیں گی اور تقسیم پروگرام میں حصہ لیں گی جو ہیلی پیڈ سے متصل گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔ بنرجی اس پروگرام سے ساگر اور ملحقہ علاقوں کی ترقی سے وابستہ کئی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گی اور افتتاح کریں گی۔

بنرجی جس بڑے پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گی وہ گنگا ساگر سیتو ہوگا۔ ایک 4 لین والا پل جو دریائے موری گنگا پر تعمیر کیا جا رہا ہے تاکہ مین لینڈ پر کاکدیپ کو ساگر جزیرے کے کچوبیریا سے ملایا جا سکے، جس سے زائرین تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور سیاحت اور مقامی معیشت کو فروغ ملے گا۔ اس پل کا مقصد سالانہ گنگا ساگر میلے میں شرکت کرنے والے ترتھ یاتریوں اور عام مقامی آبادی کے لیے ساگر جزائر کو ہموار، ہمہ موسمی رابطہ فراہم کرنا ہے۔ ''ہم نے گنگا ساگر سیتو کے لیے پہلے ہی 1700 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ کنکریٹ کا پل اگلے دو سالوں میں مکمل ہونے کی امید ہے اور اس کے بعد کسی کو بھی ساگر جزائر تک پہنچنے کے لیے پانی کے پار سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ ٹینڈر ریختہ ہو گیا ہے اور لارسن اینڈ ٹوبرو نے ٹینڈر حاصل کر لیا ہے۔'' بنرجی نے حال ہی میں ٹی گنگا کے نئے ڈی گن ٹاون کا سنگ بنیاد ....

باقی صفحہ 10 پر

Aawami news
Kolkata
Monday, 05th January 2026
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، ۰۵ رجنوری ۲۰۲۶ء

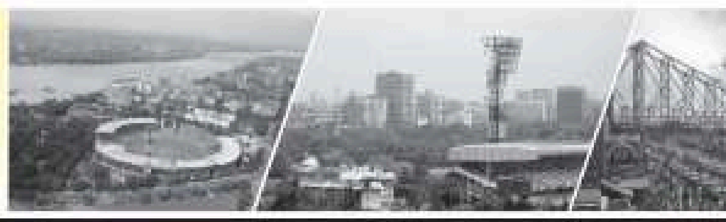

شمال میں بارش، برف باری، جنوبی بنگال شدید سردی اور دھند کی زد میں

کولکاتا: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں شدید سردی، درجہ حرارت قدرے بڑھے گا۔ دریں اثنا، اوڈیشہ کے ساحل پر ایک جوابی سائیکلونک سرکولیشن بن رہا ہے۔ اس کے اثر کی وجہ سے بہت سارے پانی کے بخارات بنگال میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس لیے ایک گھنی دھند ہے۔ کولکاتا کے ساتھ ساتھ گنگا بنگال میں بھی گھنے دھند کی وارننگ۔ شمالی بنگال میں بارش کی پیش گوئی۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پہاڑی علاقوں میں برف باری کے امکان سے خبردار کیا ہے۔
جنوبی بنگال میں درجہ حرارت میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ دو روز تک موسم ایسا ہی رہے گا۔
کولکاتا میں درجہ حرارت 14 سے 16 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ یہ اگلے 24 سے 48 گھنٹوں تک اسی طرح رہے گا۔ منگل اور بدھ سے درجہ حرارت میں پھر کمی آئے گی۔ اگلے دو سے تین دنوں میں درجہ حرارت میں تین ڈگری سینٹی گریڈ تک کمی ہو سکتی ہے۔ میٹروپولیٹن میں اتوار کو کم سے کم درجہ حرارت 15.2 ڈگری رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ مغربی اضلاع میں پارہ 10 سے 14 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے جنوبی بنگال میں گھنے دھند کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔ کولکاتا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور، پرولیا، مشرقی اور مغربی بردوان، ندیا، مرشد آباد میں دھند چھائی رہے گی۔ اگرچہ جنوبی بنگال میں پارہ بڑھے گا لیکن محکمہ موسمیات نے شمال میں مزید گرنے کی پیش گوئی کی ہے۔ دارجلنگ سمیت شمالی بنگال کے چار اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ دارجلنگ، کلمپونگ، علی پور دوار اور جلپائی گوڑی میں بارش ہو سکتی ہے۔ دارجلنگ کے اونچے پہاڑی علاقوں میں برف باری کا امکان ہے۔ دارجلنگ ضلع سمیت ملحقہ پہاڑی علاقوں میں درجہ حرارت 2 سے 5 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مالدہ اور ملحقہ اضلاع میں، یعنی شمالی بنگال کے نچلے اضلاع میں، درجہ حرارت 10 سے 13 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔

نیکی کے فروغ اور برائی کے خاتمہ کیلئے کوششیں جاری رکھیں باطل قوتوں کا سخت مقابلہ کریں: مولانا محمد سعد

تبلیغی جماعت کے عالمی اجتماع کے تیسرے دن تقریباً 80 لاکھ بندہ توحید کی شرکت

ہگلی: 4 جنوری (ساجد پرویز) اس دنیا میں دو ہی گروہ ہیں ایک حق ایک باطل۔ ہمیں باطل قوتوں کے ساتھ صبر کر کے نبرد آزما ہونا پڑے گا اور حق کو قائم کرنے کے لیے اور نیکی کے پھیلاؤ کے لیے اپنی تحریک کو جاری رکھنی پڑے گی چاہے اس راہ میں ہمیں جو بھی مشکلات ہوں۔ ہم کبھی بھی باطل کے سامنے نہ سر جھکائیں گے اور نہ ہی اسکا کہا مانیں گے۔ کیونکہ ہم ایک خدا کے بندے ہیں اور صرف اس کے سامنے ہی کر جھکائیں گے۔ اس بات کا اظہار تبلیغی جماعت کے کل ہند امیر مولانا محمد سعد صاحب نے ہگلی کے پوئینان میں ہونے والی عالمی تبلیغی اجتماع کے دوران کیا۔ انہوں نے اجتماع میں آئے۔ ہوئے لوگوں سے کہا دین کی دعوت دینا اور لوگوں کو اصلاح یہ سب کام انبیاء کے دور سے ہوتا آ رہا ہے ہم لوگ اس زمین پر اللہ کے بندوں تک دین کی پہنچاتے رہیں گے۔ لوگوں کو سیدھی و سچی راہ پر لانے کے لیے گھر سے نکلے کر تبلیغ کام کریں گے۔ کیونکہ یہ دین اتنی آسانی سے نہیں پھیلا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ نے صد نے جو تکلیفیں برداشت کیں ہمیں اسے یاد کرنا ہے اور حق کی دعوت۔ میں بہت ساری تکلیفیں ملیں گی۔ ہمیں اسے برداشت کرنا پڑے۔ اپنی آخرت فکر کریں ہماری زندگی مقصد فلاح آخرت ہے اور اسکی تیاری کرنی ہے۔ مولانا سعد صاحب کے علاوہ دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کیے۔ مقررین نے خصوصا طلبہ سے گزارش کی کے وہ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دینی کام بھی کریں۔ اور شیطان کے وشوشوں سے بچنے کی بھر پور کوشش کریں۔ اس نوجوانی کی عمر میں شیطان چہار طرف سے بہکانے کی کوشش کرتا ہے۔ کبھی تہوار کے نام پر تو کبھی نئے سال کے نام پر ہمیں فحش کاموں سے خود کو بچنا ہے اور اپنے گھر، پڑوس و دوست ساتھیوں کو بھی بچانا ہے۔ بے حیائی سے بچے اور حیا کے ساتھ رہیں۔ اجتماع میں آئے ہوئے لوگوں سے کہا کہ دین کے فروغ، لوگوں کو اصلاح کے لیے اپنے گھروں سے نکلیں۔ تین دن، چالیس دن اور چار ماہ کی جماعت بنائیں۔ آج تیسرے دن کی اجتماع میں تقریباً 80 لاکھ سے زائد لوگوں نے شرکت کی۔ بالکل منظم اور ڈسپلین کے ساتھ۔ اس اجتماع میں نماز سے لیکر دیگر ضروری بالکل نظم و ضبط کے ساتھ ہو رہا ہے، کافی بھیڑ دیکھی جا رہی، اس سخت سردی میں بھی اتوار کے دن مختلف علاقوں سے لوگ شرکت کرتے رہے، چنسورہ سے لیکر دادپور ہاٹ، دھنیا کھالی و علی نگر راستہ جام رہا۔ علی نگر سے اجتماع گاہ جانے کے لیے لوگ پانچ کیلومیٹر تک پیدل جا رہے کل پیر کے دن دعا ہے امید ہے دعا کے دن اور بھیڑ ہوگی۔ اس موقع پر مولانا ابراہیم صاحب، مولانا شوکت صاحب، مولانا الیاس صاحب و مولانا یوسف صاحب وغیرہ نے بھی تقاریر کیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
05 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	3 بج کر 30 منٹ
مغرب	5 بج کر 11 منٹ
عشاء	6 بج کر 25 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

اقلیتی اکثریتی گاؤں جسے 'منی بنگلہ دیش' کہنے پر، نشیتھ کے خلاف ایف آئی آر

کوچ بہار: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) کوچ بہار کے اقلیتی اکثریتی گاؤں سوکاتباری کو 'منی بنگلہ دیش' کہا گیا۔ سابق مرکزی وزیر نشیتھ پرمانک اس طرح کے طنزیہ تبصرہ کے تنازعہ میں گھر گئے ہیں۔ اس بار ترنمول نے ان کے خلاف کوتوالی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ مطالبہ کیا گیا ہے کہ سابق وزیر کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔
2 جنوری کو بی جے پی کے اسٹار پرچارک نشیتھ پرمانک اس جلسہ کے اسٹیج پر تھے۔ بات کرتے ہوئے انہوں نے اقلیتی اکثریتی گاؤں سکاتباری کو 'منی بنگلہ دیش' کہا۔ انہوں نے کوچ بہار کے لوگوں سے آئندہ اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر وہ بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے ہیں تو باشندوں کو بدامنی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کے بعد سے سکاتباری کے مکین علاقے میں بدامنی کے خوف میں مبتلا ہیں۔ اور اس کی وجہ سے مقامی باشندے نشیتھ کے خلاف کافی ناراض ہیں۔ وہ غصے سے بھڑک رہے ہیں۔ ترنمول نے کوتوالی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ گزشتہ سال 18 دسمبر کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اجلاس میں بی جے پی کونسلر سجل گھوش کی 'منی پاکستان' کے تبصرے پر ہنگامہ کھڑا کیا تھا۔ ان کو فرہاد حکیم کے تبصرے پر جھگڑا ہوا۔ بعد ازاں فرہاد حکیم نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے ایسا تبصرہ نہیں کیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی سیاست چھوٹا کرنے کے لیے یہ غلط بیانی کر رہی ہے۔ جس کا سلسلہ جاری ہے۔ بی جے پی لیڈر اور سابق مرکزی وزیر کے اس طرح کے متنازعہ تبصروں پر کافی سیاسی تناؤ ہے۔ حالانکہ اس معاملے پر نشیتھ کی طرف سے کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔ بھگوا کیمپ میں منہ کسی نے نہیں کھولا۔

'لکشمی بھنڈار' لینے والی خواتین کو گھر میں نظر بند رکھیں'، بی جے پی لیڈر کا 'طالبان فتویٰ'

داس پور: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگال کی سیاسی جنگ پہلے سے 26ویں اسمبلی انتخابات کے ارد گرد ہے۔ لفظوں کی گرما گرم جنگ شروع ہوگئی ہے۔ اس بار ریاست کا سب سے مقبول سماجی پروجیکٹ 'لکشمی بھنڈار' بی جے پی لیڈروں کے نشانے پر ہے۔ ممتا بنرجی کی ترقی اور مقبولیت کا مقابلہ کرنے کے لیے، پدم لیڈر کا متنازعہ مطالبہ ہے، ''جن خواتین نے لکشمی بھنڈار لیا ہے، انہیں گھر میں نظر بند رکھیں۔ وہ جوڑے میں ووٹ ڈالنے نکلیں گی نہیں، وہ جوڑے میں ووٹ نہیں دے سکتیں۔ انہیں پدم میں ووٹ دینا پڑے گا۔''
داس پور کے رہنما اور بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کے رکن کالی پداسین گپتا۔ اس طرح کے متنازع تبصرے ان کے منہ سے سننے کو ملے۔ ترنمول نے اپنے فیس بک پر پوسٹ کیے گئے بی جے پی لیڈر کے بیان کی ویڈیو کی سخت مذمت کی ہے۔ کالی پداسین گپتا کے بیان کا ویڈیو اب وائرل ہوا ہے۔ یہ بی جے پی کی عوام دشمن، خواتین مخالف پالیسی اور ایک گھناؤنا انتخابی حربہ ہے، پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کرتے ہوئے اس پر تنقید کی ہے۔
بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کے رکن کالی پدا سین گپتا نے کیا کہا؟ وائرل ویڈیو میں، وہ بی جے پی کی میٹنگ میں بولتے ہوئے سنائی دے رہے ہیں، اب مائیں اور بہنیں لکشمی بھنڈار لے رہی ہیں۔ یہ عورتیں جوڑا پھول کو ووٹ دیں گی۔ ان کے شوہروں سے کہتا ہوں، جن خواتین کو لکشمی بھنڈار ملتا ہے، انہیں گھروں میں بند رکھیں۔ جب وہ ووٹ ڈالنے نکلیں گی تو انہیں جوڑا پھول کو ووٹ دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ان کے تبصروں نے بلاشبہ ضلع میں بی جے پی کو بے چین کر دیا ہے۔
ریاست کے سب سے مشہور سماجی پروجیکٹوں میں سے ایک 'لکشمی بھنڈار' ہے۔ اس کے تحت بنگال کی ہر خاتون کو حکومت سے ماہانہ 1000 روپے ملتے ہیں۔ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی خواتین کو 1200 روپے ملتے ہیں۔ ریاست میں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین اس سے مستفید ہوتی ہیں۔ ممتا بنرجی کا یہ منصوبہ انہیں خود انحصار بنانے کے لیے ہے۔ ایسے مفید پروجیکٹ پر بی جے پی لیڈر کالی پدا بابو کے اس طرح کے تبصرے قابل مذمت ہیں۔ اس کے بارے میں ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے پوسٹ کیا اور لکھا، 'پہلے، بی جے پی لکشمی بھنڈار کے استفادہ کنندگان کی یہ کہہ کر توہین کرتی تھی کہ وہ 500 روپے کی بھیک لے رہے ہیں۔ اور اب وہ براہ راست ان خواتین کی نظر بندی کی بات کر رہے ہیں جو سرکاری فوائد حاصل کرتی ہیں۔ ''بدقسمتی اور نفرت انگیز سیاست''

مغربی بنگال اردو اکادمی کا کتابی میلے کا افتتاح دن کے 11 بجے ریاستی وزیر غلام ربانی، محمد ندیم الحق، ایس حیدر اور دبیر احمد موجود رہیں گے

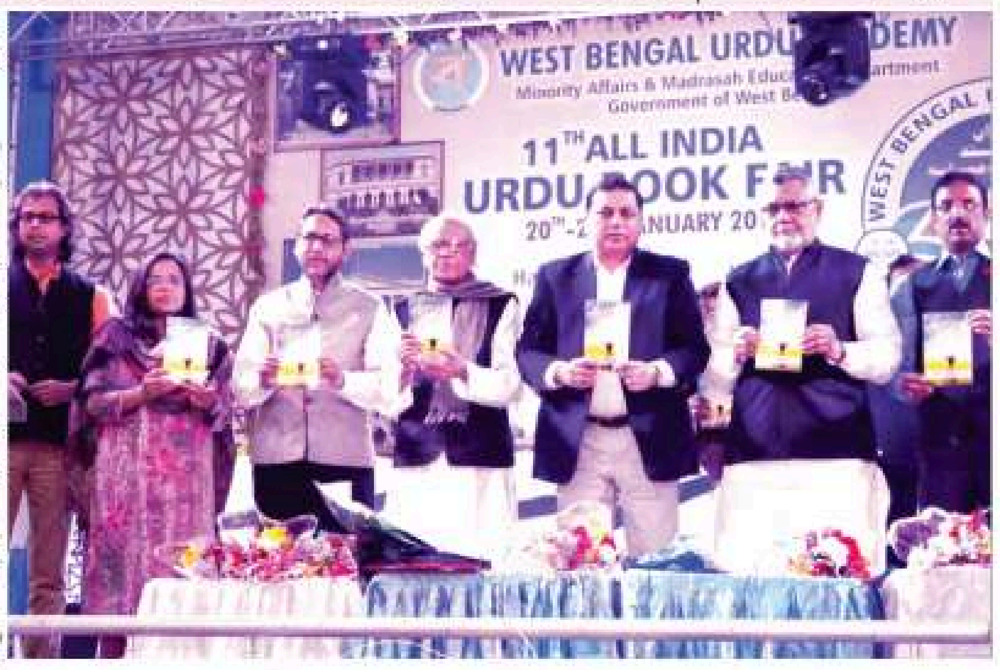

کولکاتا: 4 جنوری: مغربی بنگال اردو اکادمی کا سالانہ کل ہند کتابی میلے کا افتتاح 6 جنوری کو دن کے 11 بجے ہوگا۔ اس کی اطلاع اکاڈمی کے سینئر رکن جناب شوکت علی نے دی۔ اس سے پہلے جو خبر دی گئی تھی اس میں غلطی سے افتتاح کا وقت دن کے 2 بجے لکھ دیا گیا تھا۔ لیکن شوکت صاحب نے اس کی تصحیح کرا دی اور کہا کہ میلے کا آغاز 6 جنوری سے ہوگا اور افتتاح دن کے 11 بجے ریاستی وزیر غلام ربانی کریں گے۔ اس موقع پر نائب چیئرمین محمد ندیم الحق، فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر، ڈاکٹر دبیر احمد، جناب عزیز، جناب پرویز رضا، جناب مختار علی، اور خاص مہمان کی حیثیت سے جناب عبید الرحمٰن موجود رہیں گے۔ 7 جنوری کو جنرل کوئز کا پروگرام بہت اہم ہے جو دن کے 2 بجے ہوگا جس کے کوئز ماسٹرس اشہد محمود صدیقی اور ارشد محمود صدیقی ہوں گے۔ ادبی کوئز 10 جنوری کو کارپوریشن کے طلبا طالبات شریک ہوں گے، کوئز ماسٹر سرفراز عالم ہوں گے، ادبی کوئز اوپن ٹو آل میں کوئز ماسٹر اظہار عالم ہوں گے۔ بچوں کا سست اور ڈرا 11 جنوری کو 12:00 بجے دن کو ہوگا۔

بنگلہ دیشیوں پر پاکستانیوں کی طرح آئی پی ایل میں پابندی لگائی جائے: دلیپ

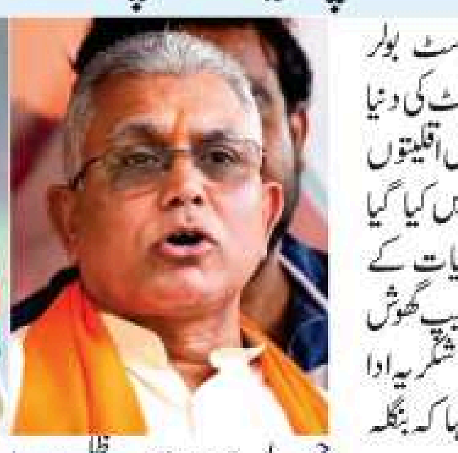

کھڑگپور: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیشی فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل سے نکالنے کے فیصلے پر کرکٹ کی دنیا میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ فیصلہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے قتل پر بھارت میں ہونے والے احتجاج کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے بھی بی سی سی آئی کی ہدایات کے مطابق مستفیض الرحمان کو رخصت کیا۔ بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش نے بنگلہ دیشی فاسٹ بولر کو باہر کرنے پر بی سی سی آئی کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے ساتھ فرنٹ فٹ پر کھیلتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیشیوں پر بھی پاکستانیوں کی طرح 'پابندی' لگنی چاہیے۔
انہوں نے کھڑگپور، مغربی مدنی پور میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، "میں بی سی سی آئی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس طرح پاکستانی کھلاڑیوں کو ہندوستان آنے کی اجازت نہیں ہے، اسی طرح بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کے لیے بھی کیا جانا چاہیے۔ یہ مطالبہ کولکاتا سے اٹھایا گیا تھا، اور اسے مان لیا گیا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کے خلاف جانے والوں کو کھیلنے نہیں دینا چاہیے۔" 2008 میں ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے بعد سے کسی کو بھی آئی پی ایل میں کھیلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ تاہم بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کے لیے ایسی کوئی ہدایات نہیں ہیں۔ تاہم انہوں نے نہ صرف کرکٹ بلکہ بنگلہ دیش کی مجموعی صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ''بنگلہ دیش میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ غیر انسانی ہے، بھارتی حکومت اپنا کام کر رہی ہے۔ بنگلہ دیش میں جس طرح ہندوؤں پر ظلم ہو رہا ہے، مغربی بنگال کے لوگ بھی ناراض ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ انتخابات جلد ہوں اور بنگلہ دیش میں مستقل حکومت قائم ہو، اگر امن و امان قائم ہوگا تو لوگوں کی جان و مال بچ جائے گا، سرحد پر مسائل بھی کم ہوں گے۔''
غور طلب ہے کہ مغربی بنگال میں اقلیتیں بنیاد پرستوں کی جارحیت اور مذہب کے نام پر تشدد کی وجہ سے عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ دیپو داس کو زندہ جلا دیا گیا۔ بھارت بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے قتل کے خلاف احتجاج میں شامل ہو گیا۔ مغربی بنگال میں ہونے والے واقعات نے اس ملک میں کرکٹ کے شائقین کو بھی متاثر کیا ہے۔ اس سال، نائٹس نے ریکارڈ 9.2 کروڑ ٹکا میں بنگلہ دیش کے بہترین تیز گیندوں میں سے ایک کو لیا۔ لیکن مستفیض کو کھیلنے پر سخت اعتراض تھا۔ بعد میں، بی سی سی آئی نے اعلان کیا کہ کے کے آر کو مستفیض الرحمان کو ڈراپ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

موگرا تھانے کی پولیس کے ہاتھ لگی بڑی کامیابی ڈکیتی کا منصوبہ بنا رہے دو مجرموں کو آتشیں اسلحے کے ساتھ گرفتار کی

ہگلی: 4 جنوری (محمد شعیب عالم) ڈکیتی کو ناکام بنانے میں موگرا تھانہ پولیس کی بڑی مہم۔ ہاتھ لگی بڑی کامیابی دو مجرموں کو گرفتار کیا گیا وہ بھی آتشیں اسلحہ کیساتھ۔ سات ایم ایم پستول، گولی اور بھوجالی اور ایک موٹر سائیکل کے ساتھ اجے دولے عرف سنجے عمر (29) سال اور روپ چند منڈی عمر (35) سنجے داد پور علاقے کا اور منڈی موگرا علاقے کا رہنے والا ہے۔ انہیں آرمس ایکٹ کے تحت کیس نمبر 9/26 تاریخ 26/01/04 سیکشن 310(4)-310(5) اور 25/27 گرفتار کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ان سے مزید پوچھتاچھ کیلئے سات دنوں کیلئے پولیس ریمانڈ میں لینے کیلئے عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ ادھر اتوار کے دن موگرا تھانے میں ڈی ایس پی کرائم، موگرا تھانہ کے انچارج کے جانب سے پریس میٹ کر کے dysp کرائم ابھیجیت سنہا مہاپاترا نے صحافیوں کو تفصیلات بیان کیا۔ یہاں بتایا گیا کہ سال نو کی رات سے ہی تھانہ موگرہ کے مختلف علاقوں میں بعض مجرمانہ حرکات کی اطلاعات موصول ہو رہی تھی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ کہیں ڈکیتی کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ کچھ مجرموں کو آتشیں اسلحے کے ساتھ گھومتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔
معلومات کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے آئی سی موگرا سومین بسواس نے پولیس تھانے کے 3 افسران اور فورسز کے ساتھ ایک ٹیکنیکل ٹیم تشکیل دی۔ آئی سی موگرا کی قیادت میں ایس آئی آکاش داس، ایس آئی پارتھا بروا اور ایس آئی اکشے پال نے تھانے کے مختلف علاقوں میں چھاپے مارنے شروع کر دیئے۔ SOGOC کی مدد سے مختلف دستی ذرائع اور تکنیکی ذرائع استعمال کیے گئے۔ پولیس کو 3.01.26 کی رات کو خبر آئی کہ بدمعاش مگرا تھانہ کے ڈگشوئی علاقے میں بیٹھ کر ڈکیتی کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی آئی سی موگرہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور چھاپہ مار کر 2 بدنام زمانہ مجرموں کو 7 ایم ایم پستول، گولیاں، ایک موٹر سائیکل اور ایک بھوجلی سمیت گرفتار کیا گیا۔ ان کے پیچھے اور کون کون لوگ ہیں یہ کس جگہ ڈکیتی کا منصوبہ بنا رہے تھے پولیس اسکی تحقیقات میں لگ گئی ہے۔

مدرسہ رحمانیہ رضویہ میں تقریب دستار بندی

توپسیا میں واقعہ مدرسہ رحمانیہ رضویہ میں تقریب دستار بندی کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس تقریب میں مولانا مولانا سید اشرف الحق شانو بابو کے ہاتھوں حفظ قرآن مجید مکمل کرنے والے دس خوش نصیب طالب علموں کی دستار باندھی گئی۔ اس موقع پر نوری مسجد کے امام و مدرسہ کے سربراہ مولانا محمد مشرف حسین اور مدرسہ کے ہیڈ مدارس قاری صدام نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بھاٹ پاڑہ میں ایک بار پھر فائرنگ

شمالی 24 پرگنہ: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) سال کے پہلے اتوار کو بھاٹپاڑہ میں بدامنی فائرنگ کا واقعہ وارڈ نمبر 6 کے علاقے نیم بگان میں پیش آیا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ یکے بعد دیگرے چار راؤنڈ فائرنگ کی گئی۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ گولیاں کس نے چلائیں۔ تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا یہ علاقے پر قبضے کی لڑائی تھی یا پس پردہ کچھ اور ہے۔ دوپہر 2 بجے مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ کئی نوجوان بائک پر اس علاقے میں آئے۔ انہوں نے کم از کم چار راؤنڈ فائر کیے اور علاقہ چھوڑ دیا۔ فائرنگ کی آواز سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ حالانکہ کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ بھاٹ پاڑہ کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقے سے دو گولیوں کے خول قبضے میں لیے گئے ہیں۔ دوپہر کے وقت علاقے میں کون آیا اور کس نے گولیاں چلائیں اس کی تحقیقات جاری ہیں۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی مقامی کونسلر ملی دتہ بھی موقع پر پہنچ گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''مجھے کچھ دیر پہلے فون پر معلوم ہوا کہ علاقے میں فائرنگ ہوئی ہے، جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے، میں انتظامیہ اور پارٹی کارکنوں سے بات کروں گا۔

کوآپریٹو ووٹ جیتنے کے بعد بی جے پی کا ترنمول لیڈر پر 'حملہ'، نندی گرام میں کشیدگی

کانتھی: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) کوآپریٹو ووٹ جیتنے کے بعد بی جے پی نے ترنمول لیڈر پر 'حملہ' کیا۔ نندی گرام میں کشیدگی۔ اور سیاسی حلقے اس واقعہ پر سخت دباؤ ڈال رہے ہیں۔ زعفرانی کیمپ نے حملے کے الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ترنمول تعاون پر مبنی ووٹ حاصل کرنے میں ناکام ہونے کے بعد بی جے پی کو بدنام کر رہی ہے۔ حکمران کیمپ کوآپریٹو ووٹ کو اہمیت دینے سے گریزاں ہے۔ پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور حالات کو قابو میں کیا۔ نندی گرام ودھان سبھا کے نندی گرام 1 بلاک کی گنگرا اسمائے کرشی اناین سمیتی لمیٹڈ کی انتظامی کمیٹی کے لیے انتخاب اتوار کو ہوا۔ بی جے پی نے ہر 9 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ ترنمول اپنا کھاتہ بھی نہیں کھول سکی۔ نتائج آنے کے بعد پدم شبیر کے کارکنوں اور حامیوں نے فطری طور پر فتح کے جوش میں عبیر کھیل میں شرکت کی۔ خوشیوں کے بیچ انتشار شروع ہو گیا۔ مبینہ طور پر نندی گرام بلاک 1 کی ترنمول کور کمیٹی کے رکن بپادتیہ گرگ کے خلاف 'چور'، 'چور' کے نعرے لگائے گئے۔ یہ بھی الزام ہے کہ ان پر حملہ کیا گیا۔ اس واقعہ کو لے کر علاقے میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے بالکل بھی حملہ نہیں کیا۔ انتخابات میں ہار کے نتیجہ میں ترنمول جان بوجھ کر علاقے میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم حکمران کیمپ اس الزام کو ماننے سے گریزاں ہے۔ نندی گرام بلاک 1 کی ترنمول کور کمیٹی کے رکن بپادتیہ گرگ کوآپریٹو سوسائٹی کے انتخابات کو ووٹ کے طور پر قبول کرنے سے گریزاں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال ریاست میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس سے قبل باخبر حلقوں میں سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ کوآپریٹو انتخابات میں جیت کا آئندہ اسمبلی انتخابات کے بیلٹ باکس پر کوئی اثر پڑ سکتا ہے۔ تملوک تنظیمی ضلع بی جے پی کے جنرل سکریٹری میگھناتھ پال کا دعویٰ ہے، ''ہمیں کوآپریٹو انتخابات جیتنے کا یقین تھا۔ اس جیت نے بلاشبہ ہمارے اعتماد میں کچھ اضافہ کیا ہے۔'' حالانکہ ترنمول لیڈر بپادتیہ گرگ کا دعویٰ ہے کہ کوآپریٹو ووٹ میں جیت کا اسمبلی انتخابات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا، ''اس انتخاب کا اسمبلی انتخابات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ کیونکہ جس طرح سے شہیند و نندی گرام اور پورے مدنی پور میں فرقہ واریت پھیلا رہا ہے، اس سے عام لوگوں نے ترقی کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لیے جیت ترنمول کی ہوگی۔'' اس واقعے کے بعد سے علاقے میں خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ پولیس اس پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ جمنازیم کی نمائندگی کرنیوالے حافظ محمد برکت علی کی دی رفیوز آل بنگال اوپن باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ میں شاندار کامیابی

کولکاتا: 4 جنوری (پریس ریلیز) 29 دسمبر کو دی رفیوز باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ کا انعقاد بہو بازار میں کیا گیا۔ اس مقابلے میں مسلم انسٹی جمنازیم کے کھلاڑی حافظ محمد برکت علی نے اوپن باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ میں اول مقام حاصل کر کے مسلم انسٹی ٹیوٹ جمنازیم کا نام روشن کیا۔ مسلم انسٹی کے اعزازی جنرل سکریٹری، ڈاکٹر نعیم انیس نے حافظ محمد برکت علی کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر جاوید اختر، لٹریری سکریٹری، جناب ساجد پرویز، ڈیبیٹ سکریٹری، جناب خورشید عالم، کیرم سکریٹری اور جمنازیم سب کمیٹی کے ممبران اور کھلاڑی بھی موجود رہے۔

آٹھویں نیشنل تھیٹر فیسٹیول کا کولکاتا میں افتتاح

کولکاتا ، 4 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں نیشنل تھیٹر فیسٹویل کا افتتاح ہوا۔جس میں پونے کے چار تھیٹر ڈارے منتخب ہوئے ہیں۔بنگال کے متعلق ایک ڈرامہ پیش کیا جائے گا۔جس میں بتایا گیا کہ ایک پرواباش بنگالی جو بنگال سے باہر رہتا ہے، نہ صرف ثقافت کی ایک قابل احترام شخصیت سے نمٹ رہا تھا بلکہ بنگالی زبان میں تعلیم حاصل نہیں کی تھی، اوران اداکاروں کے ساتھ جو بنگالی نہیں تھے۔جس ڈرامے کا نام کادمبری ہے۔واضح ہوکہ کادمبری، ڈرامے نے اس سال کے شروع میں پونے میں پریمیئر ہونے کے بعد سے ناظرین کا دل جیت لیا ہے، اوراسے ممبئی، دہلی اور بنگلور کے اہم مقامات پر اسٹیج کیا گیا ہے۔اب، یہ اپنے سب سے بڑے امتحان کو پورا کرے گا - کادمبری کو 8 ویں نیشنل تھیٹر فیسٹیول کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جو 4 سے 12 جنوری تک کولکاتا میں منعقد ہو رہا ہے۔ تھیٹر فیسٹیول، مغربی بنگال حکومت کے زیراہتمام کادمبری 10 جنوری کو مدھوسودن منچ میں پیش کیا جائے گا۔ڈرامے کے فنکار نے بتایا کہ ہم نے ایسے شوز کیے جہاں شانتی نکیتن کے لوگ آئے تھے، اس لیے میں منروا جانے کے لیے پراعتماد ہوں۔ میں اب بھی بہت، بہت نروس ہوں، اور مجھے امید ہے کہ سامعین کا ذہن کھلا ہے۔ رائے چودھری کہتے ہیں کہ یہ ڈرامہ ایک گیت پرمبنی، کیٹیر جہتی کام ہے، جس کی قیادت ہشیار اپیشیتا چکرورتی نے بطور کدمبری دیوی کی ہے۔ اداکاروں نے ثقافت کو سمجھنے اور اسے اپنا بنانے کے لیے بہت کوششیں کی ہیں۔اس سال پونے سے چارڈراموں کو 8ویں نیشنل تھیٹر فیسٹیول کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جس کا اہتمام منروا ناٹی سنسکرت چارچکیندر نے کیا ہے۔سویوگ دیشپانڈے کا ویا ساورگاؤں خورد ونکر دابھاڑے کے ایک ناول کی موافقت ہے، جو ساورگاؤں گاؤں میں انتخابات کے گردگھومتا ہے۔ ہر کردار سامعین کے سامنے آتا ہے اور بولنے سے پہلے اپنا تعارف کرواتا ہے۔اس ڈرامے میں 19 لوگ شامل ہیں جو مسائل سے نمٹتے ہیں، جن میں ماں بیٹے کے غیر فعال تعلقات سے لے کر گرام دیوتا تک شامل ہیں۔ دیش پانڈے کہتے ہیں۔جب کہ ہم متن کی نوعیت کے مطابق رہے ہیں، یہ ڈرامہ عصری مسائل کو بھی سامنے لاتا ہے، جیسے کہ لاڈکی بھین اسکیم، دیش پانڈے کہتے ہیں۔ کولکاتا کے ناظرین 9 جنوری کو گریش منچ میں ڈرامہ دیکھیں گے۔اس کے بارے میں جو بات ہے وہ یہ ہے کہ یہ ڈرامہ پونے جیسے شہروں کی شہری مراٹھی کے بجائے دیہی ورھاڑی زبان میں ہے، جو ودربھ کے علاقے میں بولی جاتی ہے۔ دیش پانڈے کہتے ہیں کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ کولکاتا میں مراٹھی بولنے والے بہت سے لوگ ہیں۔ ساتھ ہی، ہم اداکاروں کے لیے بنگالی میں چند سطریں متعارف کرانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ سامعین کو مشغول کرسکیں۔زیادہ تر حصے کے لیے، ڈائریکٹر ڈرامے کو اچھوت چھوڑ رہے ہیں۔ ڈائریکٹر کہتے ہیں کہ میں مہاراشٹر کے دیہی زبان میں ڈرامے کے ساتھ کولکاتا کے ناظرین کے درمیان بات چیت کو دیکھنے کے لیے بے چین ہوں۔تھاکشی سمواد، جواپنے پریمیئر کے ڈیڑھ سال بعد اپنے 50 ویں شو میں بند ہورہا ہے، طاقتور موضوعات کے ساتھ ایک اور یک زبانی مراٹھی ڈرامہ ہے۔ ستیش الیکر کی تحریر کردہ، انوپم باروے کی ہدایت کاری میں اور کاسٹ میں گریجا اوک اور سورت جوشی کے ساتھ، یہ طنز ایک بزرگ آدمی اور ایک تھا کی گڑیا کے درمیان ہونے والی گفتگو کے ذریعے، تنہائی اور بدلتے ہوئے سیاسی ماحول سے لے کر موضوعات کو تلاش کرتا ہے۔ کسی بھی فیسٹیول میں منتخب ہونا ایک بڑے اعزاز کی بات ہے کیونکہ، ان دنوں، خاص طور پر پونے اور ممبئی کے آس پاس اتنے بڑے ڈرامے تیار ہورہے ہیں۔ریاست کے زیرانتظام میلے کے لیے منتخب ہونا ایک خاص اعزاز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سب ٹائٹلز کولکاتا میں ڈرامے کے ساتھ ہوں گے۔ یہ ڈرامہ 6 جنوری کو گریش منچ میں پیش کیا جائے گا۔ڈرامہ نگار شانتا گوکھلے کی سمتھنگ لائک ٹروتھ، پرنا پیٹھے کی پہلی ہدایت کاری ہے۔ یہ 6 جنوری کو مدھوسودن منچ میں اسٹیج کیا جائے گا۔یہ خواتین کے چار یک زبانوں کے ذریعے سچائی، آزادی اور انصاف کی کھوج ہے جو 19 ویں صدی کے فرانس، 2000 کی دہائی کے اوائل ہندستان اور جنگ کے بعد سری لنکا پر محیط ہے۔خواتین کی کہانیاں گہرے، سیاسی اور گہری انسانی ہیں، تنقیدی طور پر سراہی جانے والے ڈرامے کے بارے میں پیٹھے کہتی ہیں۔

وزیراعلیٰ کا ایس آئی آر کے عمل میں طریقہ وارانہ خلاف ورزیوں، انتظامی خامیوں پر سی ای سی کو مکتوب

کولکاتا، 4 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار کو خط لکھا ہے، جس میں ریاست میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) عمل کے دوران مبینہ بے ضابطگیوں، طریقہ کار کی خلاف ورزیوں اور انتظامی کوتاہیوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ 3 جنوری کو لکھے گئے خط میں، سی ایم بنرجی نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر کے عمل سے متعلق اہم ہدایات غیر رسمی طور پر واٹس ایپ میسجز اور ٹیکسٹ میسجز کے ذریعے بتائی جا رہی ہیں، بغیر کسی رسمی تحریری اطلاع، سرکلر، یا قانونی احکامات کے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ باضابطہ دستاویزات کی عدم موجودگی شفافیت، درستگی اور جوابدہی کو نقصان پہنچاتی ہے اور ممکنہ طور پر حقیقی ووٹرز کے حق رائے دہی سے محروم ہوسکتی ہے۔ بنرجی نے لکھا کہ مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں کی جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوران ہونے والی سنگین بے ضابطگیوں، طریقہ کار کی خلاف ورزیوں اور انتظامی کوتاہیوں کے بارے میں اپنی شدید تشویش کو ریکارڈ کرنے کے لیے میں ایک بار پھر آپ کو لکھنے پر مجبور ہوں۔ میں آپ سے پرزور گذارش کرتا ہوں کہ خامیوں کو فوری طور پر دور کریں اور ان کی اصلاح کریں، خامیوں کو دور کریں اور ضروری تصحیح کریں، جس میں ناکام ہونے کی صورت میں اس غیر منصوبہ بند، صوابدیدی اور ایڈہاک مشق کو روک دیا جائے۔ سی ایم بنرجی نے مزید کہا کہ جس غیر مناسب جلد بازی کے ساتھ ایس آئی آر کا انعقاد کیا جارہا ہے، مناسب بنیادوں یا تیاری کے بغیر، اس نے پورے عمل کو بنیادی طور پر خراب کردیا ہے۔اس حساس آئینی ذمہ داری کو سونپے گئے اہلکاروں کی کوئی مناسب یا یکساں تربیت نہیں کی گئی ہے۔ استعمال کیے جانے والے آئی ٹی سسٹمز ناقص، غیر مستحکم اور ناقابل اعتبار ہیں، وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات متضاد اور اکثر متضاد ہیں؛ اور الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) اور اس کے ریاستی کاموں کی جانب سے وضاحت اور منصوبہ بندی کا مکمل فقدان ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ ان خامیوں نے ایک اہم جمہوری مشق کو ایک مذاق بنادیا ہے اور انتخابی عمل کی سالمیت پر عوام کے اعتماد کو بری طرح ختم کردیا ہے۔

☆

شدید سردی کے متعلق جنوبی بنگال میں الٹی میٹم جاری

کولکاتا ، 4 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی طوفان کی وجہ سے جنوبی بنگال میں درجہ حرارت بڑھنے لگا ہے۔اس ضمن میں شدید سردی کے متعلق محکمہ موسمیات نے چوبیس گھنٹے میں مزید سردی کے اضافے کیلئے الٹی میٹم جاری کیا ہے۔ تاہم درجہ حرارت میں اضافے کے باوجود شمالی ہوائیں سرد ہورہی ہیں۔کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے اضلاع میں صبح سے ہی شمالی ہوائیں چل رہی ہیں۔اس لیے آج سردی زیادہ کم نہیں ہوئی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سردی ابھی تک برقرار رہے گی۔کل سے پارہ مزید گرے گا۔اگرچہ جنوبی بنگال میں درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہوا ہے، لیکن وہاں سخت سردی کا ماحول ہے۔کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں آج صبح سے ہی آسمان ابر آلود تھا۔جس کی وجہ سے سردی مزید بڑھ گئی ہے۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کی پیشین گوئی کے مطابق نئے ہفتے سے درجہ حرارت پھر گرے گا۔سوموار سے جنوبی بنگال میں اگلے تین دنوں میں درجہ حرارت دو سے تین ڈگری تک گر جائے گا۔ پھر جمعرات سے اور ہفتے کے باقی دنوں میں مزید کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ نئے ہفتے میں جنوبی بنگال میں درجہ حرارت معمول سے دو سے چار ڈگری کم رہے گا۔اس کا مطلب ہے کہ موسم سرما مزید شدید ہوگا۔

لوکل ٹرین میں موبائل چور رنگے ہاتھوں پکڑا گیا

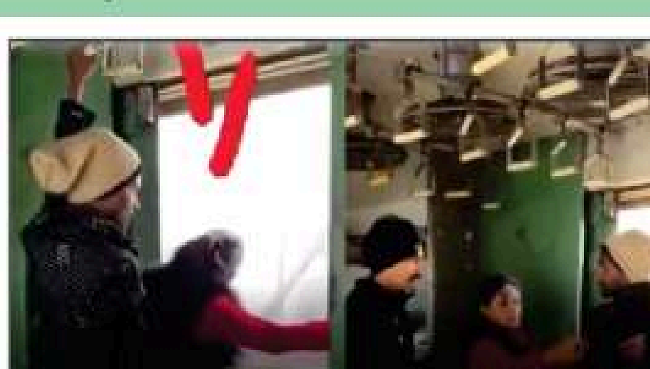

کولکاتا،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی لائف لائن لوکل ٹرین اپنی بھیڑ اور شور کے لیے جانی جاتی ہے، لیکن اس بھیڑ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسمارٹ چور اکثر مسافروں کا سامان چوری کرلیتے ہیں۔تاہم حال ہی میں وائرل ہونے والی ایک ویڈیو نے ثابت کردیا کہ اگر مسافر چوکس رہیں گے تو مجرم اس سے بچ نہیں پائے گا۔ٹرین میں ایک بزرگ مسافر یعنی انکل جی نے اپنی بہادری سے ایک موبائیل چورکو رنگے ہاتھوں پکڑلیا۔جس نے بہت صفائی سے ایک خاتون کے جیب سے موبائل فون نکالا۔یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب کولکاتا لوکل ٹرین کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ چور نے گیٹ پر کھڑی خاتون مسافر کی جیب سے موبائل فون نکال لیا۔اس کا خیال تھا کہ ہجوم میں سے کسی کو نظر نہیں آئے گا لیکن قریب ہی کھڑے ایک بزرگ مسافر کی تیز نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ خاتون اپنا فون نکالنے کے بعد اسے ڈھونڈ رہی ہے۔اسی دوران چور نے فون چھپانے کی کوشش کی تو چچا جی نے لڑکی کو بتایا کہ فون اسی شخص نے چوری کیا ہے۔ بوڑھا آدمی اس وقت تک نہیں نکلا جب تک کہ اس نے موبائل واپس نہ کیا۔اس پورے واقعے کی ویڈیو ایک ساتھی مسافر نے موبائل فون پر ریکارڈ کی، جواب انٹرنیٹ پر دستیاب ہے۔ مسافر انکل جی کی جلد بازی اور ان کی ہمت کی تعریف کرتے نہیں تھکتے۔ایک صارف نے لکھا کہ اس دور میں جب لوگ دوسروں کو مصیبت میں دیکھ کر آنکھیں بند کرلیتے ہیں، انکل جی نے خواتین کی مدد کرکے ایک مثال قائم کی ہے۔ایک اور صارف نے کہا کہ مجرموں کو اس طرح ڈرنا چاہیے۔غور طلب ہے کہ یہ خبر کولکاتا لوکل ٹرین میں سفر کرنے والے مسافروں کے لیے بھی سبق ہے۔ جی آر پی اکثر مسافروں کو ہجوم گیٹ پر کھڑے ہوکر اور موبائل فون استعمال کرتے ہوئے چوکس رہنے کا مشورہ دیتا ہے۔اس معاملے میں بھی اگر بزرگ مسافر چوکنا نہ ہوتا تو چور آسانی سے اگلے اسٹیشن پر اتر کر فرار ہوسکتا تھا۔

ملازمت سے محروم امیدواران کا 15 جنوری کو نبانہ مہم کا اعلان

کولکاتا،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ملازمت سے محروم افراد بھرتی کے مطالبے کے لیے 15 جنوری کو نبانہ مہم کا انعقاد کریں گے۔مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ انہیں کئی برسوں سے مختلف بہانوں سے ان کی منصفانہ ملازمتوں سے محروم رکھا جارہا ہے۔اس لیے انہیں اس بار ایجی ٹیشن کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔واضح ہوکہ ریاست کے گروپ-D سے محروم ملازمت کے متلاشی اوکیا منچ اور 2009 کے جنوبی 24 پرگنہ کے پرائمری جاب سیکرز اوکیا منچ نے بھرتی کے لیے ریاستی حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لیے 15 جنوری کو نبانہ مہم کا مطالبہ کیا ہے۔طویل عرصے سے بھرتی نہ ہونے کے الزامات سے ناراض ان دونوں تنظیموں نے مشترکہ طور پر اس پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ شکایت کے مطابق جنوبی 24 پرگنہ کے بہت سے اہل امیدواروں کو 2009 کے پرائمری ٹیچر کی بھرتی کے عمل میں بھرتی نہیں ملی تھی۔اس وقت ضلع میں تقریباً 4,792 آسامیاں تھیں لیکن دو مرحلوں میں صرف 1,870 آسامیوں پر بھرتی کیا گیا۔بقیہ آسامیوں پر گزشتہ دوسالوں سے کوئی بھرتی کا عمل شروع نہیں کیا گیا۔جس کے نتیجے میں انتظار کرنے والے امیدواروں میں مایوسی بڑھ رہی ہے۔2009 ساؤتھ 24 پرگنہ پرائمری جاب سیکرس یونٹی فورم کی جانب سے دیباشیس بسواس نے کہا، "2009 سے پرائمری ٹیچر کی بھرتی کا عمل مختلف قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے مکمل نہیں ہوسکا ہے۔ ہمیں کوئی حکومتی تعاون نہیں مل رہا ہے۔ حالانکہ انہیں دوبارہ جنوبی 24 پرگنہ کے اضلاع میں بھرتی کیا جارہا ہے، اور پھر سے پرگنہ کے امیدواروں کی بھرتی کی جارہی ہے۔طویل انتظار کے بعد آخر کار ہم خالی آسامیوں پر فوری بھرتی کا مطالبہ کرتے ہوئے تحریک کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہیں۔دوسری طرف، ریاستی گروپ-ڈی سے محروم ملازمت کے متلاشیوں کو بھی طویل عرصے سے اسی پریشانی کا سامنا ہے۔

ہائی کورٹ بار کونسل انتخابات: ووٹر لسٹ سے 18,000 نام غائب، انتخابی تاریخ کو لیکر سپریم کورٹ جانے کا فیصلہ

کولکاتا،4 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بار کونسل انتخابات کے ڈرافٹ ووٹرلسٹ سے 18,000 نام غائب، وکلاء نے کلکتہ ہائی کورٹ کی توجہ مبذول کرائی۔مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر وکلاء کے نام حذف کیے جانے پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا-بشمول چیف منسٹر ممتا بنرجی اور ریاستی کابینہ کے وزیر چندریما بھٹاچاریہ کے نام-ڈرافٹ ووٹرلسٹ سے غائب ہے۔جسٹس کرشنا راؤ پر مشتمل سنگل بنچ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے وکلاء نے 19، 20 اور 21 فروری کو ہونے والے انتخابات سے قبل درست ووٹر رول کی اشاعت کی خواہش کی۔واضح ہوکہ ٹی ایم سی، بی جے پی اور کانگریس سے وابستہ وکلاء کی نمائندگی کرنے والے وکلاء نے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی کہ آنے والے مغربی بنگال بار کونسل کے انتخابات کے لیے ووٹرز کی مسودہ فہرست سے تقریباً 18,000 ناموں کو مبینہ طور پر حذف کردیا جائے۔جسٹس کرشنا راؤ پر مشتمل سنگل بنچ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے، وکلاء نے 19، 20 اور 21 فروری کو ہونے والے انتخابات سے قبل درست ووٹر فہرست کی اشاعت کی خواہش کی۔ایک وکیل نے عدالت کے سامنے پیش کیا کہ متعدد وکیلوں کے نام ڈرافٹ لسٹ سے غائب ہیں۔ہم ناموں کی درستگی اور ایک نئی فہرست کی اشاعت چاہتے ہیں، جس میں ان تمام وکلاء کے نام بھی شامل ہوں جن کے نام غائب ہیں۔ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سکریٹری شنکر پرساد دلپتی نے کہا کہ کم از کم 7,000-8,000 وکلاء کے نام ڈرافٹ لسٹ سے خارج کردیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ کوئی نیا نام شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ الیکشن 2018 میں تقریباً 30 ہزار وکلاء نے ووٹ ڈالے تھے۔دریں اثنا، ریاستی بار کونسل نے ہفتے کے روز وکلاء کو 21 جنوری تک فہرستوں میں اپنے نام درج کرنے کی اجازت دی ہے۔اس مدت کے دوران، وکلاء ووٹر لسٹ میں اپنی ذاتی معلومات سے متعلق کسی بھی غلطی کو درست کرسکیں گے۔تاہم، ناموں کے اندراج اور غلطیوں کو دور کرنے کے لیے وقت میں توسیع کی وجہ سے، کونسل کے کچھ اراکین نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق 15 مارچ تک اسٹیٹ بار کونسل کے انتخابات کو مکمل کرنا ممکن نہیں ہوگا۔اس لیے کونسل نے انتخابی تاریخوں کو ملتوی کرنے کے لیے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

تین سالہ بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کا ملزم گرفتار

کولکاتا،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں 3 سالہ بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے والے ادھیڑ عمر شخص کو پولس نے گرفتار کر لیا گیا۔ پولس نے اتوار کو بتایا کہ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے بیلیا گھٹا میں ایک ادھیڑ عمر شخص کو تین سالہ بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ بیلیا گھاٹہ چول پٹی ریلوے پل کے قریب ایک بستی میں پیش آیا۔متاثرہ اس وقت اسپتال میں زیر علاج ہے۔سیالدہ گورنمنٹ ریلوے پولس (جی آر پی) نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

الیکشن کمیشن کی ڈی جی پی سے رول آبزرور سی مروگن کی سیکورٹی پر رپورٹ طلب

کولکاتا،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) قومی الیکشن کمیشن نے رول آبزرور سی مروگن کی سیکورٹی کے واقعہ پر ریاستی پولس کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے۔کمیشن نے مغربی بنگال کے پولس ڈائریکٹر جنرل سے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ 6 جنوری کی شام 5 بجے تک رپورٹ پیش کی جائے۔الیکشن کمیشن کے خط میں واضح طور پر سوالات اٹھائے گئے ہیں کہ رول آبزرور کو پیشگی اطلاع ہونے کے باوجود مناسب پولس سیکورٹی کیوں نہیں ملی۔اس حوالے سے بھی تفصیلی وضاحت طلب کی گئی ہے کہ حساس علاقوں کے معائنے کے دوران سکوریٹی کے مناسب انتظامات کیوں نہیں کیے گئے۔ کمیشن کے مشاہدات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جنوبی 24 پرگنہ کے کئی علاقوں میں ایس آئی پر سماعت کے دوران صورتحال گرم ہوگئی۔ مبصرین کی گاڑی کو نقصان پہنچانے کی شکایات، نعرے، جلسے اور نقصانات تھے۔کمیشن نے اس واقعہ کو سنگین سیکورٹی لیپس قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی آئندہ کے لیے سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ آنے والے دنوں میں ان تمام حساس علاقوں میں جہاں رول آبزرور یا سپیشل رول آبزرور دورہ کریں گے وہاں پولس کی مناسب حفاظت کو لازمی قرار دیا جائے گا۔ایک سینئر پولس افسر اس سیکورٹی کا انچارج ہوگا۔انتخابی عمل کے تحفظ اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے کمیشن کے اس سخت موقف کو انتظامی حلقوں میں اہم قرار دیا جارہا ہے۔خیال رہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے ایک بار پھر بنگال میں امن وامان کے نظام اور انتظامی غیر جانبداری (الیکورل رول) پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ کمیشن نے الیکورل رول آبزرور اور آئی اے ایس آفیسر شری سی مروگن پر حملے میں ریاستی پولس کے کردار پر سخت عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے، جو جنوبی 24 پرگنہ کے مگراہاٹ میں ووٹر لسٹ کی نگرانی کے انچارج تھے۔اس واقعہ کے پیش نظر ریاست کے کارگزار ڈی جی راجیو کمار کو 6 جنوری بروز منگل شام 5 بجے تک ایکشن ٹیکن رپورٹ (اے ٹی آر) پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔سیاسی حلقے کے ایک حصے کے مطابق یہ قدم الیکشن کمیشن کے خلاف ابھیشیک بنرجی کی مہم کا انتقام ہے۔الیکشن کمیشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ اس واقعے میں پولس کی جانب سے 'سنگین کوتاہیاں' یا 'سنگین لاپروائی' ہوئی ہے۔ کمیشن کے مطابق، نامزد مرکزی مبصر کی حفاظت کو یقینی بنانے میں ناکامی نہ صرف ایک انتظامی ناکامی ہے، بلکہ پورے انتخابی عمل کی ساکھ پر بھی سوالیہ نشان ہے۔یہ واقعہ مگرہاٹ اور گلچی علاقوں میں پیش آیا، جہاں حکمراں جماعت کی حمایت یافتہ مشتعل ہجوم نے مبینہ طور پر منصوبہ بند طریقے سے الیکشن کمیشن کے نمائندے کو گھیر لیا اور ہراساں کیا۔ الزامات کے مطابق حملے کے پیچھے سیاسی اشتعال انگیزی اور منظم قوت تھی۔ اگرچہ ویڈیو فوٹیج میں حملہ آوروں کے چہرے واضح طور پر نظر آرہے ہیں تاہم اب تک کوئی قابل ذکر گرفتاری نہ ہونے کی وجہ سے غصہ بڑھ گیا ہے۔اپوزیشن سیاسی کیمپ کا الزام ہے کہ چیف منسٹر کے دور حکومت میں ریاست میں لا اینڈ آرڈر عملاً بگڑ گیا ہے۔ان کا دعویٰ ہے کہ انتظامیہ سیاسی دباؤ میں کام کررہی ہے اور الیکشن کمیشن کے اہلکار بھی دن کی روشنی میں محفوظ نہیں ہیں۔ایک بی جے پی لیڈر کے الفاظ میں، ''جہاں الیکشن کمیشن اسے سنگین لاپروائی کہتا ہے، ہم اسے جمہوریت کے خلاف جرم کے طور پر دیکھتے ہیں''۔اس واقعہ کے بعد ریاستی پولس کے کردار پر شدید تنقید شروع ہوگئی ہے۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پیشگی اطلاع کے باوجود خاطر خواہ پولس کیوں تعینات نہیں کی گئی؟ واقعہ کے بعد بھی ایف آئی آر درج کیوں نہیں کی گئی اور ملزمان کو جلد گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟ کمیشن نے ان سوالوں کے جواب طلب کرتے ہوئے اے ٹی آر جمع کرنے کو کہا ہے۔ ریاستی پولس کے اعلیٰ افسران کے ایک حصے کے مطابق سیاسی ماحول کی وجہ سے کئی معاملات میں فوری کارروائی کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔تاہم اپوزیشن کا کہنا ہے کہ یہ دلیل دراصل ذمہ داری سے بچنے کی ایک شکل ہے۔ان کا دعویٰ ہے کہ پولس کا اولین فرض آئین کا تحفظ ہے، کسی سیاسی جماعت کے مفادات کا نہیں۔اس واقعے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز نے پہلے ہی ایک گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے۔ اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ ویڈیو میں نظر آنے والے بہت سے لوگ نچلی سطح کے مقامی رہنما یا کارکن ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ اگر پولس ثبوت کے باوجود کارروائی نہیں کرتی ہے تو یہ انتظامی تعصب کی واضح مثال ہوگی۔الیکشن کمیشن کے اس سخت موقف نے ریاستی انتظامیہ پر اضافی دباؤ ڈالا ہے۔ ریاستی پولس کو منگل تک اے ٹی آر جمع کرانا ہوگا اور تفصیل سے بتانا ہوگا کہ کیا کارروائی کی گئی ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ راجیو کمار کی قیادت میں پولس انتظامیہ سخت کارروائی کرتی ہے یا یہ معاملہ سیاسی بحث میں دب جاتا ہے۔اس واقعے کے بعد صرف یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ کیا ریاستی پولس آئین کے سامنے جوابدہ ہوگی یا سیاسی اثر ورسوخ کے سامنے جھک جائے گی؟ آنے والا اے ٹی آر اس کا جواب دے گا۔

☆

اتوار کو کولکاتا کے پارک سرکس میدان میں اجنتا سرکس کے فنکار اپنی مختلف پرفارمنس دکھا رہے ہیں۔

مستعدی دکھاتے ہوئے پولیس نے 12 گھنٹے میں قتل کے ملزمین کو گرفتار کرلیا

پولیس نے قتل اور اسلحہ ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی اور اتوار کو تینوں ملزمان کو عدالتی تحویل میں دے دیا

عوامی نیوز نمائندہ

بھاوناتھ پور گڑھوا: بھاوناتھ پور پولیس نے کیتار مین روڈ پر آسنا باندھ مسافر خانے میں جمعہ کی رات ایک نامعلوم شخص کے قتل کا معمہ صرف 12 گھنٹے کے اندر ہی حل کرلیا ہے۔ پولیس نے تین ملزمین کو گرفتار کر کے قتل میں استعمال ہونے والی دو دیسی ساختہ پستول برآمد کرلی۔ یہ کامیابی تھانہ انچارج رجنی رنجن کی قیادت میں پولیس ٹیم نے حاصل کی۔ پولیس نے بتایا کہ متوفی کی شناخت 43 سالہ روکھی رجوار کے طور پر کی گئی ہے جو کہ پانڈو تھانہ علاقہ کے مرما کالا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ قتل کے الزام میں گرفتار اہم ملزم سیتا رجوار (گاؤں سیمری ٹولہ پارٹی مانجھی، اوٹاری روڈ پولیس اسٹیشن) اور اس کے کزن منوج رجوار (گاؤں بینڈوا، اوٹاری روڈ پولیس اسٹیشن) کے علاوہ، پولیس نے کھیتلی گاؤں کی من متی کنور (جو ایک جھاڑ پھونک کرتی ہے) کو بھی گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق قتل کی بنیادی وجہ توہم پرستی یعنی جھاڑ پھونک تھی۔ ملزم سیتا رجوار نے تقریباً ایک سال قبل اپنی بیٹی کو کھو دیا تھا۔ اس کے بعد سیتا نے کھیتلی گاؤں کی ایک جھاڑ پھونک کرنے والی من متی کنور سے رابطہ کیا۔ من متی نے سیتا کو بتایا کہ اس کی بیٹی کی موت ایک ڈائن کی وجہ سے ہوئی جو اس کے گھر کے قریب رہتی تھی۔ اس توہم پرستی نے سیتا پر اتنا گہرا اثر ڈالا کہ اس نے روکھی رجوار کو قتل کرنے کی سازش کی۔ سیتا رجوار، جو ایک سابق نکسلائٹ ہے، نے اپنے کزن منوج رجوار کے ساتھ مل کر روکھی رجوار کو جھاڑ پھونک کرانے کے بہانے گھر سے باہر نکالا۔ انہوں نے کانڈی بازار سے شراب خریدی اور شام 7 بجے کے قریب آسنا ڈیم مسافر خانے پہنچے۔ شراب پینے کے بعد، سیتا نے شراب کے نشے میں آکر روکھی رجوار کو مندر میں اپنے دیسی ساختہ پستول سے گولی ماردی، جس سے رات 9 بجے کے قریب اس کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد سیتا اور منوج گھر واپس آئے اور روکھی کی لاش کو وہیں چھوڑ دیا۔ واقعہ کے فوراً بعد بھاوناتھ پور پولیس نے تکنیکی ثبوتوں اور خفیہ اطلاع پر بھروسہ کرتے ہوئے تیزی سے کام کیا اور صرف 12 گھنٹے کے اندر تینوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے قتل اور اسلحہ ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی اور اتوار کو تینوں ملزمان کو عدالتی تحویل میں دے دیا۔ اس واقعہ سے پہلے بھاوناتھ پور پولیس نے کیتار جگوان گھاٹی میں ایک لوٹ مار کو کامیابی سے حل کیا تھا اور 24 گھنٹے کے اندر ملزم کو گرفتار کیا تھا۔

ترقیاتی کاموں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

مرکزی وزیر اور کوڈرما کی ایم پی اناپورنا دیوی نے نئے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

عوامی نیوز نمائندہ

مرچگور کوڈرما: مرکزی وزیر اور کوڈرما کی رکن پارلیمنٹ اناپورنا دیوی نے اتوار کو دیوی پور پنچایت کے ڈونگوڈیہ شاہو دھرم شالہ میں منعقدہ ایک پروگرام میں بلاک میں کئی مجوزہ اور مکمل شدہ ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ مختلف پنچایتوں کے دیہاتوں میں 2.1 کروڑ روپے کی لاگت والے بتیس پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ترجیح اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مرکزی حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیموں کو آخری شخص تک پہنچایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ آن لائن پروگرام کے دوران، ایم پی اناپورنا دیوی نے کئی پی سی سی سڑکوں، پیور بلاکس اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ تمام پروجیکٹوں کو مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عام لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ ایم پی اناپورنا دیوی نے کہا کہ مرکزی حکومت کوڈرما خطہ کی مجموعی ترقی کے لیے مسلسل وسائل فراہم کر رہی ہے۔ دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ترقیاتی کاموں میں تعاون کریں اور اسکیموں کا صحیح طریقے سے فائدہ اٹھائیں۔ پروگرام کی نظامت پون سنگھ نے کی جبکہ پروگرام کا اختتام منڈل صدر سنیل یادو نے کیا۔ اس موقع پر ضلع صدر انوپ جوشی، ضلع نائب صدر راجکمار یادو، ضلع جنرل سکریٹری وجے یادو، مکھیا سنگھ کے صدر بیدو ساو، رنجیت کمار سنگھ، بسنت ساو، سابق ایم پی کے نمائندے کیلاش یادو، منڈل صدر بھوشن سنگھ، سنیل یادو، نولشاہی منڈل نائب صدر کشور سنگھ یادو، رام سنگھ یادو اور دیگر موجود تھے۔

پنچایت سکریٹری کو بچایا جارہا ہے، بدعنوانی کو تحفظ مل رہا ہے: شکیل اختر

ہائی کورٹ کی ہدایت کے باوجود کوئی کارروائی نہیں ہوئی، 10 سال کی مدت کار میں اے سی بی کی جانچ کا مطالبہ

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا کے ہوٹل کیکئی پیلس میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انڈین رائٹ ٹو انفارمیشن پروٹیکشن فورم کے ضلع صدر شکیل اختر نے پنچایت سکریٹری وشوناتھ پرجاپتی پر سنگین بدعنوانی، غبن اور مالی بے ضابطگیوں کا الزام لگایا ہے اور ضلع انتظامیہ پر الزام لگایا کہ وہ انہیں تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ شکیل اختر نے کہا کہ پنچایت سکریٹری وشوناتھ پرجاپتی کے خلاف سینہا پولیس اسٹیشن میں کیس نمبر 85/2024 (مورخہ 2024.09.17) درج کیا گیا ہے، جس میں 146860 روپے کے غبن کا واضح الزام ہے۔ اس سلسلے میں اس وقت کے سینہا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس کے باوجود نہ تو ملزم پنچایت سکریٹری سے وقت پر رقم برآمد ہوئی اور نہ ہی کوئی سخت محکمہ جاتی کارروائی کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ وشوناتھ پرجاپتی نے اس معاملے میں سول کورٹ اور ہائی کورٹ سے رجوع کیا لیکن جھارکھنڈ ہائی کورٹ، رانچی نے 27 جون 2025 (ABN نمبر 1337/2025) کو واضح حکم جاری کیا کہ جب تک غبن کی گئی رقم اور جرمانہ جمع نہیں کرایا جاتا تب تک کوئی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔ جسٹس انیل کمار چودھری کے حکم کے بعد ملزم نے اپنے وکیل کے ذریعے غبن کا اعتراف کیا اور رقم اور جرمانہ جمع کرایا۔ اس کے بعد 8 جولائی 2025 کو ہوئی سماعت میں جسٹس آنند سین نے حکم کو برقرار رکھا۔ اس کے باوجود ضلع انتظامیہ نے انہیں نہ صرف برطرف کیا بلکہ انہیں بار بار ایسے بلاکس میں تعینات بھی کیا جہاں 14 ویں اور 15 ویں مالیاتی کمیشن سے خاطر خواہ فنڈز دستیاب ہیں۔ شکیل اختر نے الزام لگایا کہ وشوناتھ پرجاپتی اس وقت کسکو بلاک میں تین پنچایتوں کے انچارج ہونے کے بعد بھی دھوکہ دہی، مالی بے ضابطگیوں اور رشوت ستانی میں مصروف ہیں۔ دکانداروں کو براہ راست ادائیگی کر کے کمیشن لیا جاتا ہے اور رشوت بھی ان کے اپنے اور ان کے خاندان کے افراد کے کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔ بہت سے معاملات میں، رائلٹی کی کٹوتی بھی نہیں کی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں حکومت کو اہم محصولات کا نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ وشوناتھ پرجاپتی نے ان کے ساتھ دھوکہ کیا۔ گاڑی خریدنے اور تنخواہ نکالنے کے نام پر 190000 روپے اس کے اور اس کے خاندان کے افراد کے اکاؤنٹس میں منتقل کیے گئے، لیکن جب اس نے رقم واپس مانگی تو اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکی دی گئی۔ اس سلسلے میں انہوں نے مورخہ 2025.12.04 اور 2025.12.08 کو پولیس سپرنٹنڈنٹ لوہردگا کو تحریری درخواستیں دے کر انصاف کی اپیل کی ہے۔ شکیل اختر نے پنچایت سکریٹری وشوناتھ پرجاپتی کے پورے 10 سالہ دور کی اعلیٰ سطحی تحقیقات، 14 ویں اور 15 ویں مالیاتی کمیشن کی تمام اسکیموں کا خصوصی آڈٹ، تمام واؤچرز، بلوں، ماسٹر رولز، خود دکانداروں کے اکاؤنٹس، دکانداروں کے اکاؤنٹس اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ گھر پر سرکاری ریکارڈ اور محکمانہ کارروائی کے تحت فوری طور پر معطلی اور برطرفی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو وہ اس پورے معاملے کو لے کر ہائی کورٹ سے رجوع کریں گے۔ پریس کانفرنس میں ضلع سرپرست پردیپ رانا، ضلع نائب صدور او پیندر یادو اور سنیل رام، ضلع سکریٹری سنجے وشوکرما اور ضلع ایگزیکٹو ممبر جاوید خان بھی موجود تھے۔

فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کی ملاوٹ کو لے کر زبردست چھاپے ماری

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: آنے والے تہوار مکر سنکرانتی کو [illegible] ہدایت دی گئی۔ مہم کے دوران ٹیٹو سویٹس، بدھرام چکن شاپ، ترشا چاٹ بھنڈار، اپجول [illegible] معائنے کے دوران، یہ بھی پتہ چلا کہ کھانے کے کچھ ادارے پرکاش برانڈ میٹر کا آٹا فروخت کر رہے تھے، جس میں پیداوار کی تاریخ، ایکسپائری ڈیٹ، ایف ایس ایس اے آئی لوگو، یا درست لائسنس نمبر نہیں تھا۔ مذکورہ مواد کو غیر معیاری اور مشکوک سمجھتے ہوئے فوری طور پر موقع پر [illegible] چلانے کے لیے فوڈ لائسنس یا رجسٹریشن لازمی ہے۔ ہدایات کے مطابق فوڈ لائسنس یا رجسٹریشن حاصل کرنے سے پہلے متعلقہ دکانداروں کو بلدیاتی کونسل سے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ہوگا۔

ٹیکا کاری کے 90 منٹ بعد بچہ کی موت، محکمہ پر سوالیہ نشان

عوامی نیوز نمائندہ

ڈمری: [illegible] امداد دی گئی اور نہ ہی کسی اعلیٰ طبی ادارے سے رجوع کیا گیا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ مرکز صحت میں ہنگامی ادویات اور آکسیجن جیسی بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے۔ لواحقین پوچھتے ہیں، جب حکومت محفوظ حفاظتی ٹیکے لگانے پر فخر کرتی ہے تو ہمارا بچہ کیسے مرگیا؟ اگر نرس اور محکمہ اس سے بھی زیادہ ذمہ دار ہوتا تو شاید آج میرا بچہ زندہ ہوتا۔

ڈپٹی کمشنر نے ماہانہ ای وی ایم گودام کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ نے گزشتہ روز ای وی ایم گودام کا ماہانہ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، انہوں نے گودام میں محفوظ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں اور وی وی پی اے ٹیز کے حفاظتی انتظامات، دیکھ بھال اور ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے گودام کی سیلنگ سسٹم، سی سی ٹی وی کیمروں کے کام کاج، فائر فائٹنگ آلات، بجلی کی فراہمی اور چوبیس گھنٹے تعینات سیکیورٹی فورس کا معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ حفاظتی معیارات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور کسی بھی سطح پر کسی قسم کی غفلت نہ برتی جائے۔ معائنہ کے دوران ای وی ایم سے متعلق رجسٹر، لاگ بک اور ماہانہ معائنہ رپورٹوں کی بھی جانچ کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے ریکارڈ کی باقاعدہ دیکھ بھال اور اپ ڈیٹ کرنے پر خصوصی زور دیا۔ اس موقع پر ڈپٹی الیکشن آفیسر پون کمار مہتو اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

تھانہ انچارج کی سربراہی میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم

عوامی نیوز نمائندہ

تالجھاری رصاحب گنج: روڈ سیفٹی مہم کے تحت اتوار کو تھانہ انچارج تنیش کمار پانڈے کی قیادت میں تھانہ علاقہ کے شہید چوک پر گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس مہم میں بیس گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔ چیکنگ کے دوران اسٹیشن انچارج تنیش کمار پانڈے نے بھی ڈرائیوروں کو الکوحل میٹر سے چیک کیا۔ اسٹیشن انچارج تنیش کمار پانڈے نے بتایا کہ روڈ سیفٹی مہم کے حصہ کے طور پر گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی اور ڈرائیوروں کو الکوحل میٹر سے چیک کیا گیا۔ ڈرائیوروں سے اپیل کی جاتی ہے کہ کوئی بھی ڈرائیور شراب پی کر سڑک پر گاڑی نہ چلائے، بصورت دیگر پکڑے جانے پر ڈرائیور کے خلاف موٹر ایکٹ کے تحت جرمانے کا انتظام ہے۔

نیشنل روڈ سیفٹی ماہ کے تحت بس اسٹینڈ پر فری ہیلتھ چیک اپ

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ضلع ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے قومی روڈ سیفٹی بیداری ماہ 2026 کے موقع پر روڈ سیفٹی کے حوالے سے ایک اہم اقدام اٹھایا۔ ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ کی ہدایات کے بعد سمڈیگا بس اسٹینڈ پر ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد مسافر گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور ساتھی ڈرائیوروں کے لیے صحت کا معائنہ کرنا تھا، خاص طور پر آنکھوں کی بینائی کا چیک اپ تاکہ جسمانی معذوری کی وجہ سے ہونے والے سڑک حادثات کو روکا جاسکے۔ کیمپ میں بڑی تعداد میں بس ڈرائیوروں اور ساتھی ڈرائیوروں نے اپنے ہیلتھ چیک اپ کے لیے شرکت کی۔ کیمپ کے دوران محکمہ ٹرانسپورٹ کی ٹیم نے ڈرائیوروں اور مسافروں میں روڈ سیفٹی قوانین کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ محفوظ ڈرائیونگ، رفتار کی حد پر عمل کرنے، زیر اثر گاڑی چلانے سے گریز اور ڈرائیونگ کے دوران احتیاط برتنے کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ روڈ سیفٹی سے متعلق پمفلٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ڈرائیونگ کے دوران ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کا لازمی استعمال کریں اور ٹریفک قوانین پر عمل کرتے ہوئے اپنی اور دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

ساوتری بائی پھولے کی 195 ویں جینتی منائی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: سردار پٹیل سیوا سنگھ، بھاگوت راوت وچار منچ اور سول سوسائٹی دمکا کے مشترکہ زیراہتمام انڈور اسٹیڈیم میں واقع سردار پٹیل چوک میں ساوتری بائی پھولے کی 195 ویں جینتی پورے عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ مختلف تنظیموں کے سکریٹری سندیپ کمار جئے بم بم کی نگرانی میں منعقدہ اس خراج عقیدت پروگرام میں پرجاپیتا برہما کماری ایشوری یونیورسٹی دمکا کی ڈائرکٹر دیدی بی کے جیاملا اور وی کے ریکھا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور داس کمار ایکا، اسٹنٹ ڈائریکٹر آف انڈسٹریز (ریشم)، دمکا، کے دلیپ جھا، سول سوسائٹی، دمکا کے صدر رادھے شیام ورما، ارون کمار سنہا، بھوانی شنکر پرساد، پرنسپل پلس ٹو ضلع اسکول مہیندر راج ہنس، سنجے کمار سنگھ، نواس رجک، رام پرویش ساہ، ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر، ونود کمار راوت، نگیند رکمار، نند کشور راوت، روی کمار گولو، ستیم یادو، وکیل محمد شمشاد انصاری اور رمیش کمار گپتا وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر مقررین نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مکمل انقلاب صرف ہتھیاروں سے نہیں آتا، تعلیم ہی وہ واحد ہتھیار ہے جو جہالت، استحصال، جبر، عدم مساوات، غیر برابری اور غلامی کے خلاف جدوجہد کا آغاز کرسکتا ہے۔ ہندوستان کی روح کو بیدار کرنے کے لیے تعلیم کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے والوں میں ساوتری بائی پھولے بھی شامل ہیں۔ ہندوستان میں انہیں خواتین کو بااختیار بنانے اور حقوق نسواں کے لیے ایک رول ماڈل سمجھا جاتا ہے۔ اپنے شوہر جیوتیبا پھولے کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر لڑتے ہوئے ساوتری بائی پھولے نے تعلیم کو حق بنا کر خواتین کی آزادی اور بااختیار بنانے کے ساتھ ساتھ دلتوں، پسماندہ طبقات، مظلوموں، محروموں اور پسماندہ لوگوں کے لیے سماجی انصاف کے لیے بھی جدوجہد کی۔ آج، ہم ان شرائتوں کے لئے عقیدت اور احترام کے ساتھ انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

ڈی ڈی سی نے کیرسئی میں ذریعہ معاش اور دیہی منصوبوں کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

کرسئی رسمڈیگا: گزشتہ روز ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دیانکر چودھری نے کرسئی بلاک میں دیہی ذریعہ معاش مشن کے تحت لاگو کی گئی اسکیموں کا معائنہ کیا۔ ضلع پروگرام منیجر شانتی مارڈی، اسسٹنٹ پروجیکٹ آفیسر (منریگا)، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر کرسئی اور دیگر متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔ معائنہ باسن پنچایت کے گوجھاریا گاؤں میں شروع ہوا، جہاں بنکر برادری کے خواتین کے گروپس سرسوتی لائیولی ہڈ گروپ، ایکتا لائیولی ہڈ گروپ اور لکشمی لائیولی ہوڈ گروپ کے اراکین کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ نے قبائلی روایتی ٹیکسٹائل مینوفیکچرنگ، ویونگ اور مارکیٹنگ سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں اور ذریعہ معاش کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہدایات فراہم کیں۔ خواتین کے گروپوں نے الیکٹرک ویونگ مشینوں کی فراہمی کا مطالبہ کیا، جن پر مشین چلانے اور دیکھ بھال کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے بعد ویورس کی عمارت کا معائنہ کیا گیا۔ اس کے بعد منریگا اسکیم کے تحت باغبانی کے کام کا معائنہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ بگدیگا پنچایت کے گوجھاریا گاؤں میں سبزی پیدا کرنے والے گروپ کے کھیت کا بھی معائنہ کیا گیا، جہاں گروپ کی خواتین نے اپنی سرگرمیوں کے بارے میں جانکاری دی۔

سبھی راشن ڈیلروں کو 4 جی ای۔پاش مشین چلانے کی تربیت دی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

تالجھاری رصاحب گنج: گزشتہ روز ضلع کے تالجھاری بلاک آفس کے آڈیٹوریم میں چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی او) اور اے ایم او رام سمن پرساد کی صدارت میں تمام 69 پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) ڈیلروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران 4 جی ای۔پاش مشین کی تقسیم اور تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ رانچی کے ٹرینرز، سروس انجینئر کندن کمار رائے اور سنی کمار داس، نے تمام پی ڈی ایس دکانداروں کو نئی ای۔پاش مشین 4 جی کو چلانے، برقرار رکھنے اور استعمال کرنے کے بارے میں تکنیکی معلومات فراہم کیں۔ فوڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ نے تمام ڈیلروں کو ان کی پرانی 2 جی ای۔پاش مشینوں کو تبدیل کرنے کے لیے نئی 4G مشینیں فراہم کی ہیں۔ اس سے نیٹ ورک کے مسائل میں کمی آئے گی اور راشن کی تقسیم میں تیزی آئے گی۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی او) اور اے ایم او رام سمن پرساد نے تمام ڈیلرز پر زور دیا کہ وہ آج ہی نئی مشینیں حاصل کریں اور ان کا استعمال کرتے ہوئے راشن تقسیم کریں۔ انہوں نے تمام ڈیلروں سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نیٹ ورک کے مسائل کے بارے میں کوئی شکایت نہ ہو۔ انہوں نے تمام ڈیلرز پر زور دیا کہ وہ مستحقین کو باقاعدگی سے بروقت اور شفاف طریقے سے راشن فراہم کریں۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پورے بلاک کو اس کی نئی مشینیں مل جائیں۔ پی ڈی ایس کے 69 آپریٹروں اور ڈیلروں میں سے 54 ڈیلروں کو 4 جی ای۔پاش مشینیں فراہم کی گئی ہیں۔ نئی مشینیں بھی وائی فائی سے منسلک ہوں گی۔ اس سے دور دراز علاقوں میں نیٹ ورک کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ویئر ہاؤس منیجر انچارج دھیریندر کمار، آپریٹرس شہناز فاطمہ، منوج چورسیا، انیس کمار پنڈت اور تمام ڈیلرز موجود تھے۔

ڈرنک اینڈ ڈرائیو کی بیداری اور چیکنگ مہم چلائی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: نیشنل روڈ سیفٹی ماہ 2026 کے تحت چوتھے روز ضلع بھر میں ڈرنک اینڈ ڈرائیو بیداری اور چیکنگ مہم کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مہم ضلع ٹرانسپورٹ آفیسر مثلیش کمار چودھری کی قیادت میں صاحب گنج ضلع کے تمام تھانہ علاقوں، چوراہوں اور بڑی سڑکوں پر بیک وقت چلائی گئی۔ مہم کے دوران دو پہیہ گاڑیوں، فور وہیلر، ٹرکوں، بسوں اور دیگر تجارتی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو الکوحل بریتھ اینالائزر مشین کے ذریعے چیک کیا گیا۔ اگر ڈرائیور شراب کے نشے میں گاڑی چلاتے ہوئے پائے گئے تو متعلقہ ڈرائیوروں کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔ اس موقع پر ضلعی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے پیغام دیا کہ شراب یا منشیات کے زیر اثر گاڑی چلانا قابل سزا جرم ہے۔ موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 185 کے تحت اس کے لیے 10000 روپے جرمانہ یا 6 ماہ قید کی سزا کا انتظام ہے۔ محکمہ نے تمام ڈرائیوروں سے اپیل کی کہ وہ قوانین پر سختی سے عمل کریں اور محفوظ ڈرائیونگ کو اپنائیں۔ مہم کے دوران روڈ سیفٹی سے متعلق پمفلٹ، کتابچے اور ہینڈ بلز تقسیم کیے گئے اور لوگوں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے اور ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کا لازمی استعمال کرنے کے لیے آگاہ کیا گیا، تاکہ سڑک حادثات میں کمی لائی جاسکے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ روڈ سیفٹی ہر ایک کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور حادثات کو روکنے کا سب سے موثر طریقہ بیداری ہے۔

13 سالہ لڑکا کی ندی میں ڈوب کر موت

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ضلع کے ٹھیٹھی ٹانگر بلاک کے کیریا پنچایت کے تحت بھنڈارٹولی گاؤں میں ایک 13 سالہ لڑکا کی ندی میں ڈوب کر موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت راجیب نائک باپ کا نام مہادیو نائک کے طور پر ہوئی ہے جو گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اطلاع کے مطابق راجیب نہانے کے لیے ندی میں گیا تھا کہ گہرے پانی میں جا کر ڈوب گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں نے اسے فوری طور پر ٹھیٹھی ٹانگر ریفرل اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ قانونی طریقہ کار کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال سمڈیگا بھیج دیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی بلاک پرمکھ بین منج صدر اسپتال پہنچے اور متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ اس واقعہ سے گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ وہیں گھروالوں کی رو رو کر بری حالت ہے۔

فرضی نگرانی ایس پی بن کر سی ڈی پی او سے 15 لاکھ کا مطالبہ

دس منٹ میں پیسے نہیں دینے پر دی جیل بھیجنے کی دھمکی، پولس تفتیش میں مصروف

موتیہاری: مشرقی چمپارن ضلع کے کیسریا میں ایک معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک شاطر دھوکہ باز نے ویجیلنس سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے سی پی) کا روپ دھار کر سی ڈی پی او سے لاکھوں روپے کا مطالبہ کیا۔ کیسریا کے سی ڈی پی او روپم رانی نے مقامی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ جعلساز نے اپنی شناخت ہرشیت کمار کے طور پر کی اور سی ڈی پی او کو دھمکی دی کہ اگر اس نے 10 منٹ کے اندر اندر 15 لاکھ روپے ادا نہیں کیے تو بدعنوانی کے الزامات لگیں گے۔ اس واقعہ سے انتظامی محکمہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ یہ پورا واقعہ 2 جنوری کی صبح شروع ہوا، جب ڈسٹرکٹ کنفیڈینشل برانچ کے لینڈ لائن نمبر سے ایک کال آئی، جس میں سی ڈی پی او کو ویجیلنس افسر سے بات کرنے کو کہا گیا۔ سی ڈی پی او نے اس نمبر پر رابطہ کیا تو ملزم نے ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ میں سینئر افسر ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اسے دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ 19 دسمبر کو رشوت لیتے ہوئے پکڑی گئی خاتون سپروائزر امبالیکا کماری نے بھی تفتیش میں سی ڈی پی او کا نام لیا۔ ملزم نے دعویٰ کیا کہ اسے اس معاملے سے متعلق ایک ای میل موصول ہوئی ہے اور وہ رقم کے عوض اس کا نام کیس سے ہٹا سکتا ہے۔ دباؤ ڈالنے کے لیے دھوکہ باز نے سی ڈی پی او کو واٹس ایپ کال پر کال کی اور 10 منٹ کے اندر 15 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر رقم کی بروقت ادائیگی نہ کی گئی تو پراجیکٹ کے پورے عملے کو ویجیلنس کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تاہم سی ڈی پی او روپم رانی نے ہمت کا مظاہرہ کیا اور فوری طور پر رقم حوالے کرنے کے بجائے معاملے کی تحقیقات شروع کر دیں۔ اس نے فوری طور پر ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کے حقیقی افسر ڈی ایس پی ونود پانڈے سے رابطہ کیا اور ہرشیت کمار نامی افسر کی شناخت اور اس کے موبائل نمبر کی تصدیق کی۔ ویجیلنس ڈی ایس پی ونود پانڈے کی جانچ سے پتہ چلا کہ محکمہ میں ہرشیت کمار نام کا کوئی افسر نہیں ہے اور یہ کال پوری طرح سے فرضی تھی۔ ڈی ایس پی نے سی ڈی پی او کو فوری طور پر ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جب سی ڈی پی او نے 15 لاکھ روپے ادا کرنے سے عاجزی کا اظہار کیا تو دھوکہ باز اپنی بات سے مکر گیا اور سودے میں واپس آ گیا۔ 15 لاکھ روپے کے بجائے، اس نے صرف 15000 روپے کا مطالبہ کیا، واٹس ایپ کے ذریعے QR کوڈ (اسکینر) بھیج کر، فوری ادائیگی کے لیے دباؤ ڈالا۔ سی ڈی پی او روپم رانی کی ذہانت سے بڑے فراڈ اور سازش کا پردہ فاش ہو گیا ہے۔ موصولہ درخواست کی بنیاد پر کیسریا پولیس اسٹیشن نے فرضی ایس پی ہرشیت کمار کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے اور معاملے کی تکنیکی جانچ شروع کر دی ہے۔ پولیس اب موبائل نمبر اور واٹس ایپ سکینر کے ذریعے ملزم تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس واقعے سے یہ بھی واضح ہو گیا ہے کہ جعلساز اب اعلیٰ عہدوں کو استعمال کرتے ہوئے سرکاری اہلکاروں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کا بزرگ شہریوں کیلئے تجاویز طلب کرنا دور اندیش قدم: منّا صدیقی

بہار شریف (مرشد دسنوی) وزیر اعلیٰ بہار نتیش کمار کی جانب سے بزرگ شہریوں کی فلاح، عزت و وقار اور ان کی زندگی کو مزید آسان، محفوظ اور باوقار بنانے کے مقصد سے عوام سے تجاویز طلب کیا جانا ایک نہایت دور اندیش، حساس اور قابل ستائش اقدام ہے۔ اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے نالندہ ضلع کے معروف سماجی کارکن منّا صدیقی نے بزرگ شہریوں کی صحت، تحفظ، ذہنی تعاون اور سماجی شمولیت سے متعلق تفصیلی تجاویز وزیر اعلیٰ کو بذریعہ مکتوب ارسال کی ہیں۔ منّا صدیقی نے کہا کہ 24 نومبر 2005 کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے "انصاف کے ساتھ ترقی" کے اصول پر مسلسل پیش رفت کی ہے۔ قانون و نظم، تعلیم، صحت، سڑک، بجلی، پینے کے پانی اور سماجی تحفظ جیسے شعبوں میں جو نمایاں کام ہوئے ہیں، وہ آج زمینی سطح پر صاف طور پر نظر آتے ہیں۔ سماج کے ہر طبقے خصوصاً بزرگ شہریوں، خواتین، دلتوں، پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور کمزور طبقوں کو عزت، تحفظ اور مواقع فراہم کرنے کی سمت حکومت کی کوششیں قابل تعریف رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرکاری اسپتالوں کے نظام میں بہتری، میڈیکل کالجوں کی تعداد میں اضافہ، ایمبولینس سروس، ماں اور بچے کی صحت سے متعلق پروگراموں اور دیہی سطح تک صحت خدمات کے فروغ نے بہار کے نظام صحت کو مضبوط بنایا ہے۔ سات نشچے-3 کے تحت 2025 سے 2030 کے دوران بہار کو ملک کی ترقی یافتہ ریاستوں کی صف میں شامل کرنے کا عزم وزیر اعلیٰ کی دور اندیش سوچ اور مضبوط قیادت کا مظہر ہے۔ منّا صدیقی نے بتایا کہ سات نشچے-3 کے ساتویں نشچے "سب کا سمان زندگی آسان (Ease of Living)" کے تحت بزرگ شہریوں کی زندگی کو آسان، محفوظ اور باوقار بنانے کے لیے درج ذیل تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ ہر بلاک اور شہری علاقوں میں بزرگ شہری صحت خدمات رابطہ مراکز کا قیام، جہاں گھر بیٹھے علاج، ڈاکٹری مشورہ، ادویات کی فراہمی اور حکومتی اسکیموں کی معلومات ایک ہی جگہ دستیاب ہوں۔ موبائل ہیلتھ یونٹس اور ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم کے ذریعے بزرگ شہریوں کی باقاعدہ اور ہدفی طبی جانچ، خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں بزرگ شہریوں کے لیے 24 گھنٹے فعال علیحدہ ٹول فری ہیلپ لائن اور ہنگامی حالات میں ترجیحی بنیاد پر فوری ایمبولینس سروس۔ تنہا یا بے سہارا بزرگ شہریوں کے لیے ڈیجیٹل ہیلتھ کارڈ اور ایمرجنسی الرٹ سسٹم، تاکہ ضرورت کے وقت خودکار طور پر صحت محکمہ، انتظامیہ یا اہل خانہ کو اطلاع مل سکے۔ بزرگ شہریوں کی ذہنی صحت اور سماجی شمولیت کے لیے مشاورتی خدمات، یوگا، مراقبہ، سماجی مکالمہ، ثقافتی اور سماجی سرگرمیوں کا انعقاد۔ پنچایت اور وارڈ سطح پر بزرگ شہری امدادی رضاکار گروپس کی تشکیل، جو باقاعدگی سے بزرگوں کی حالت پر نظر رکھیں اور ضرورت کے وقت فوری مدد فراہم کریں۔ منّا صدیقی نے کہا کہ اگر ان تجاویز پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا جائے تو بزرگ شہریوں کی زندگی نہ صرف زیادہ صحت مند اور محفوظ ہوگی بلکہ ان میں یہ اعتماد بھی مضبوط ہوگا کہ حکومت ہر قدم پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ ان کی قیادت میں بہار بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے میدان میں پورے ملک کے لیے ایک مثالی ریاست بنے گا۔

حضرت علیؓ کے یومِ ولادت پر ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

خواجہ غریب نواز کے موقع پر محفل میلاد النبی کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے تنظیم اہلسنت کے دفتر گڑھ پر مورخہ 3 جنوری 13 رجب المرجب بروز سنیچر جشن ولادت حضرت مولا علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عرس سلطان الہند عطائے رسول حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے موقع پر بعد نماز مغرب محفل میلاد النبی، درود خوانی و فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت تنظیم کے صدر حضرت علامہ مولانا محمد مرغوب رضا مصباحی نے کی تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز ہوا اور صلاۃ و سلام پر محفل کا اختتام ہوا۔ محفل کے بعد تنظیم کے کارکنوں نے بعد نماز عشاء غریب بے سہارا اور ضرورت مند لوگوں کے درمیان سینکڑوں کمبل تقسیم کر کے انسانی ہمدردی کی مثال پیش کی۔ اس موقع پر تنظیم کے سکریٹری سید شہزاد عابدین قادری تیغی نے کہا کے اسلام اور ہمارے بزرگوں کی یہ تعلیم رہی ہے کے غریب اور ضرورت مندوں کی مدد کی جائے۔ وہیں تنظیم کے نائب صدر حاجی مصباح الدین نے کہا کے کمبل پا کر بزرگوں، خواتین اور ضرورت مند خاندانوں کے چہروں پر اطمینان اور خوشی جھلک اٹھی۔ انہوں نے کہا کہ شدید سردی میں غریب خاندان پریشان ہو جاتے ہیں۔ کئی بار ضرورت کے مطابق کمبل بھی دستیاب نہیں ہو پاتے۔ اسی مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے تنظیم نے ضرورت مندوں کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔ تنظیم کے نشر و اشار سکریٹری حافظ توصیف عالم نے کہا کہ جنوری ماہ میں شدید سردی سے لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس موقع پر شہر کے ذمے دار افراد نے اس پہل کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات سے معاشرے میں تعاون اور انسانی اقدار کو فروغ ملتا ہے، سکریٹری نے کہا کہ تنظیم نے عظمت مصطفیٰ ﷺ کانفرنس اور جلسہ عظمت غوثِ اعظم کی کامیابی کے بعد فلاحی اور بہبود کاموں کے لیے سرگرم ہیں اور ان شاء اللہ العزیز سرگرم رہے گا۔ اس موقع پر تنظیم کے سبھی ممبران کے علاوہ درجنوں افراد موجود تھے۔

باہمی تنازع میں چاقو بازی، نوجوان شدید زخمی

سمستی پور: ضلع کے وارث نگر تھانہ علاقہ کے مغلانی چک گاؤں میں باہمی تنازع نے پرتشدد شکل اختیار کر لی۔ جمعہ کی دیر شام ہونے والے جھگڑے کے دوران ایک نوجوان پر چاقو سے پے در پے وار کیے گئے، جس سے وہ بری طرح زخمی ہو گیا۔ اس اچانک پیش آنے والے واقعے سے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی نوجوان کو فوری طور پر قریبی ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں اس کا علاج جاری ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق نوجوان کی حالت فی الحال تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی وارث نگر تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی چھان بین شروع کر دی۔ پولیس باہمی تنازع کی وجوہات کی جانچ کر رہی ہے۔ اس واقعے کے بعد گاؤں میں کشیدگی کا ماحول ہے، تاہم پولیس صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بغیر ری چارج کیے 72 گھنٹے تک بجلی دستیاب رہے گی

وکرم گنج: اسمارٹ پری پیڈ میٹر صارفین کے لیے ایک راحتی اقدام نافذ کیا گیا ہے۔ اب، اگر ان کا سمارٹ پری پیڈ میٹر کا بیلنس ختم ہو جاتا ہے اور وہ فوری طور پر ری چارج نہیں کر پاتے، تو صارفین کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اگر بیلنس ختم ہو جائے یا منفی علاقے میں چلا جائے بجلی کی فراہمی بحال ہو جائے گی۔ نئے نظام کے تحت ایسے صارفین کو بغیر ریچارج کیے 72 گھنٹے تک بجلی ملتی رہے گی۔ یہ سہولت خاص طور پر پری پیڈ سمارٹ میٹر صارفین کے لیے ہے تاکہ کسی ہنگامی صورت حال میں انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تاہم، کچھ شرائط لاگو ہوتی ہیں؛ یہ ریلیف مہینے میں صرف ایک بار دیا جائے گا۔ Bravim.E، ایگزیکٹو انجینئر، بجلی سپلائی ڈویژن، ساسارام نے کہا کہ یہ اقدام صارفین کو عارضی راحت فراہم کرے گا اور غیر ضروری تکلیف کو روکے گا۔ صارفین اس ریلیف کا فائدہ اٹھا سکیں گے چاہے ان کا سمارٹ میٹر کا بیلنس سات دنوں سے منفی میں ہو۔ ایگزیکٹو انجینئر کے مطابق سمارٹ پری پیڈ میٹرز میں ایک بڑا سیاہ بٹن ہوتا ہے۔

خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولس نے 3 سائبر فراڈ کو کیا گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے بائسی پولیس اسٹیشن کو خفیہ اطلاع ملی کہ کچھ لوگ ہریرام پور چوک کے قریب ایک کار میں سائبر فراڈ کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق کرنے اور ضروری کارروائی کرنے کے لیے بیسی تھانے کی پولیس ٹیم ہریرام پور پہنچی اور کار میں سوار تینوں افراد کے نام اور پتے پوچھے۔ تینوں افراد نے اپنے نام بتائے شاہ فرید خان عمر 24، والد محمد مجرال خان ساکن بکریہ سونو کمار یادو عمر 23 والد جیون لال یادو ہریرام پور کے رہنے والے سنیل کمار یادو عمر 22 والد ارون یادو ہریرام پور کے رہنے والے تینوں کا تعلق بائسی تھانہ پورنیہ ضلع سے ہے۔ جب تینوں کی تلاشی لی گئی تو ان کے پاس سے کچھ جرائم میں استعمال موبائل فون برآمد ہوئے۔ تینوں افراد کو ضروری پوچھ گچھ کے لیے برآمد شدہ اشیاء کے ساتھ تھانے لایا گیا۔ اس سے برآمد ہونے والے موبائل فون کی پوچھ گچھ اور جانچ کرنے پر معلوم ہوا کہ شاہ فرید خان ٹیلی گرام گروپ کے ذریعے سائبر فراڈ کے لین دین میں ملوث تھا۔ https://partner25.top/dashboard سے منسلک اس کے بینک اکاؤنٹ کے چیک سے اس کے خلاف دس سے زیادہ شکایات کا انکشاف ہوا ہے۔ وہ اپنے دوست سونو کمار یادو کے ساتھ MULE اکاؤنٹ استعمال کر رہا تھا۔ ایک تیسرے دوست سنیل کمار یادو نے سائبر فراڈ کی رقم کی منتقلی کے لیے اپنی UPI ID کا استعمال کرتے ہوئے اس آپریشن میں مدد کی۔ شاہ فرید خان نے FORWARDER جیسی APK فائلیں انسٹال کیں اور بینک سے متعلقہ OTPs کو کسی اور کے موبائل فون پر فارورڈ کیا۔ بیسی پولیس اسٹیشن نے تینوں افراد کے سائبر کرائم کے حوالے سے ایف آئی آر درج کر کے تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے پاس سے برآمد ہونے والے موبائل فونز بھی ضبط کر لیے گئے ہیں۔ تینوں گرفتار ملزمان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے۔

چائلڈ میرج فری انڈیا مہم" کے تحت اررریہ میں طالبات نے سماجی برائیوں کے خلاف حلف لیا

ارریہ: (اے این بی) 100 روزہ چائلڈ میرج فری انڈیا مہم 2025 کے ایک حصے کے طور پر، جو مشترکہ طور پر ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، بہار، اور ارریہ ضلع انتظامیہ کے ذریعے چلائی جا رہی ہے، ہفتہ گزشتہ کل ارریہ بلاک کے مڈل اسکول، بانس باڑی میں ایک بیداری پروگرام "سکھی ورتا" اور "حکم لیجئے" کا انعقاد کیا گیا۔ خواتین کو با اختیار بنانے کے ضلعی مرکز (DHEW) کے زیر اہتمام، اس پروگرام کا بنیادی مقصد معاشرے سے بچپن کی شادی اور جہیز جیسی سماجی برائیوں کو ختم کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران طلباء کو بچوں کی شادی اور جہیز کے سنگین نتائج کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ عہدیداروں نے طلباء کو ان کے قانونی حقوق سے روشناس کرایا اور اس بات پر زور دیا کہ تعلیم سماجی برائیوں کو ختم کرنے کا سب سے طاقتور ذریعہ ہے۔ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد سے متعلق قانونی دفعات اور دستیاب تحفظ کے طریقہ کار کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ پروگرام کے دوران ایک "سکھی وارتا" کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلباء نے کھل کر اپنے مسائل، خدشات اور تجربات سے آگاہ کیا۔ نجی گفتگو کے ذریعے لڑکیوں کو اعتماد کے ساتھ بولنے، غلط طریقوں کی مخالفت کرنے اور ضرورت پڑنے پر مدد لینے کی ترغیب دی گئی۔ عہدیداروں نے طلبہ کو یقین دلایا کہ حکومت ان کے حقوق اور تحفظ کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔

تسلیم الدین صاحب نے ہمیشہ غریبوں، پسماندہ طبقوں کے لیے کام کیا

سابق مرکزی وزیر کی سالانہ برسی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سابق مرکزی وزیر اور سیمانچل گاندھی مرحوم الحاج تسلیم الدین صاحب کی سالانہ یوم وفات پورنیہ کے مادھو پاڑا میں واقع انگلش اسکول کے احاطے میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ کلہیا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن، پورنیہ نے بیسی کے نومنتخب ایم ایل اے غلام سرور صاحب کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر بائسی رکن اسمبلی غلام سرور نے تسلیم الدین کی زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ایم ایل اے غلام سرور نے کہا کہ مرحوم تسلیم الدین ذات پات، مذہب، ہندو یا مسلم کی تفریق کے بغیر ایک شفیق انسان تھے۔ انہوں نے کہا کہ تسلیم الدین صاحب نے ہمیشہ معاشرے کے غریب اور پسماندہ طبقات کے لیے کام کیا۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر ایم اسلام نے کہا کہ اس تقریب کا انعقاد تسلیم الدین صاحب کے سیاسی اور سماجی پہلوؤں پر گفتگو کے لیے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تسلیم الدین صاحب کی جدوجہد کو یاد رکھنا ہمارا فرض ہے۔ تقریب سے ایڈوکیٹ محمد مظہر الحق، ماسٹر مظفر حسین، جناب تنویر مصطفی، ماسٹر انوار الحق، جناب شاہد نے خطاب کیا۔ مرحوم محمد تسلیم الدین ایک ہندوستانی سیاست دان تھے جنہوں نے اپنے سیاسی کیریئر میں کئی اہم عہدوں پر فائز رہے۔ وہ 4 جنوری 1943 کو بہار کے ارریہ ضلع کے سیسونا گاؤں میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز 1954 میں طالب علم رہنما کے طور پر کیا اور 1959 میں سرپنچ بنے۔ تسلیم الدین صاحب نے 1969 میں پہلی بار بہار قانون ساز اسمبلی کا انتخاب لڑا اور جیتا۔ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کے دوران آٹھ بار ایم ایل اے اور پانچ بار ممبر پارلیمنٹ رہے۔ انہوں نے 1996 میں جنتا دل کے ٹکٹ پر کشن گنج سے لوک سبھا کا انتخاب جیتا اور ایچ ڈی دیوے گوڑا کی حکومت میں وزیر مملکت برائے داخلہ بنے۔ 2004 سے 2009 تک، انہوں نے منموہن سنگھ کی حکومت میں زراعت اور صارفین کے امور کے وزیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ تسلیم الدین صاحب کو سیمانچل گاندھی کے نام سے بھی جانا جاتا تھا۔ انہوں نے اپنے علاقے میں اہم ترقیاتی کام کیے جن میں سڑکوں کی تعمیر، ٹرینوں کی فراہمی اور سیلاب پر قابو پانا شامل ہے۔ تسلیم الدین صاحب کا انتقال 17 ستمبر 2017 کو چنئی میں ہوا۔ ان کا یوم پیدائش 4 جنوری کو منایا جاتا ہے، اور ان کے اعزاز میں کئی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔

ایس سی/ ایس ٹی سے متعلق مقدمات کو تیزی سے نمٹانے پر زور

ہلسا-2 پولیس سب ڈویژن کی ماہانہ کرائم ریویو میٹنگ کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) ہلسا-2 (اسلام پور) پولیس سب ڈویژن کے لیے ماہانہ جرائم کا جائزہ اجلاس 4 جنوری 2026 کو تلہارا پولیس اسٹیشن میں منعقد ہوا۔ سب ڈویژن کے تمام سرکل انسپکٹرز اور تھانہ آفیسرز موجود تھے۔ اجلاس میں زیر التواء اور نئے کیسز کا بغور جائزہ لیا گیا اور کئی اہم ہدایات جاری کی گئیں۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام معاملات کو جلد نمٹائیں، خاص طور پر جن میں خواتین، بچے اور بزرگ شامل ہیں، حساسیت کے ساتھ فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ ایس سی/ ایس ٹی ایکٹ، پی او سی ایس او ایکٹ اور آرمس ایکٹ سے متعلق مقدمات کو تیزی سے اور مؤثر طریقے سے نمٹانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ پولیس ماڈرنائزیشن انیشیٹو کے تحت، پولیس ہیڈکوارٹرز سے موصول ہونے والی ہدایات کی مکمل تعمیل کو یقینی بنایا گیا، بشمول سی سی ٹی این ایس پورٹل، ای ایویڈینس ایپ اور این آئی سی ای میل کا باقاعدہ استعمال۔ سنگین نوعیت کے تمام کیسز میں فرانزک ٹیم کی رائے لازمی حاصل کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار ہفتہ میٹنگ میں غیر قانونی کانکنی اور شراب کے خلاف مؤثر چھاپے مارنے، اراضی تنازعہ سے متعلق مقدمات کو انجام دینے اور اعلیٰ حکام سے ملنے والی تمام ہدایات پر عمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

قومی لوک مورچہ نے ساوتری بائی پھولے کا یومِ پیدائش منایا

سمستی پور: قومی لوک مورچہ کے بینر تلے کارگذار ضلع صدر وینود چودھری نشاد کی صدارت میں ساوتری بائی پھولے کا یومِ پیدائش منایا گیا۔ تقریب کا آغاز سب سے پہلے ان کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کر کے کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب نشاد نے ان کی سوانح عمری پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ساوتری بائی پھولے بھارت کے پہلے گرلز اسکول کی پہلی پرنسپل اور پہلے کسان اسکول کی بانی تھیں۔ انہیں خواتین اور دلت طبقات کو تعلیم یافتہ بنانے کی کوششوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ ان کی شادی جیوتی راؤ سے ہوئی تھی جو بعد میں جیوتیبا کے نام سے مشہور ہوئے۔ ساوتری بائی نے اپنی زندگی کو ایک مشن کی طرح جیا جس کا مقصد بیواؤں کی دوبارہ شادی کروانا، چھوا چھات کو ختم کرنا، خواتین کی آزادی اور دلت خواتین کو تعلیم یافتہ بنانا تھا۔ وہ ایک شاعرہ بھی تھیں اور انہیں مراٹھی زبان کی پہلی شاعرہ کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ اس موقع پر سابق ضلع کونسلر وبھا دیوی، دیونارائن سنگھ، رامانند سنگھ، ڈاکٹر دلیپ کمار چودھری، انیل سنگھ کشواہا، محمد بشیر، منوج کمار رام، اوم پرکاش، امرجیت کمار، دواریکا پرساد گپتا، جے دیو رائے، محمد پرویز عالم، بھرت پاسوان اور کرشن دیو ساہ سمیت درجنوں افراد موجود تھے۔

JNV کے طلباء نے IIT-JEE اور NEET میں تاریخی کامیابی پر شاندار پروقار تقریب کا انعقاد

راجگیر (مرشد دسنوی) ENF اور Tata AIG جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ (CSR-Education theme) کے اشتراک سے چلائے جانے والے سینٹر آف ایکسی لینس (CoE)، پی ایم شری اسکول، اور جواہر نوودیا ودیالیہ (JNV) راجگیر کے طلباء کی شاندار کامیابی کا جشن منانے کے لیے راجگیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر میں ایک شاندار پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ 2025 میں CoE راجگیر کے 16 طلباء کو مختلف IITs کے لیے منتخب کیا گیا تھا، جب کہ 18 طلباء نے NITs میں دو نے IIITs میں، دو نے AIIMS میں اور 13 نے سرکاری میڈیکل کالجوں میں داخلہ حاصل کیا تھا۔ اس کامیابی کو سرکاری اسکول پر مبنی تعلیمی اقدام کے لیے تاریخی سمجھا جاتا ہے۔ تقریب کے مہمان خصوصی ضلع مجسٹریٹ نالندہ کندن کمار، آئی اے ایس نے طلباء اور والدین کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آج کے طلباء 2047 میں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ENF کے مینیجنگ ٹرسٹی ناگیندر سنگھ نے کہا کہ یہ اقدام پسماندہ اور ہونہار طلباء کو مفت رہنمائی فراہم کر کے ان کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لا رہا ہے۔ تقریب میں منتخب طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا اور ثقافتی پرفارمنس نے تقریب کو یادگار بنا دیا۔ پروگرام کا اختتام شکریہ کلمات کے ساتھ ہوا۔

ایم ایل اے وجے کھیمکا نے راج کشور کی برسی پر گلہائے عقیدت پیش کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے سابق ایم ایل اے آنجہانی راج کشور کیشری کی 15ویں برسی کے موقع پر پورنیہ صدر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے سپاہی ٹولہ میں ان کی رہائش گاہ پر گلہائے عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اہل خانہ سے ملاقات کی، ان کے تعاون کو یاد کیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ آنجہانی راج کشور چودھری پورنیہ کی سیاست میں سادگی، دوستی اور عوامی خدمت کی علامت تھے۔ ان کی برسی کے موقع پر ایم ایل اے نے اعلان کیا کہ ایم ایل اے فنڈ سے آنجہانی راج کشور کیشری کے لیے پورنیہ میں ایک یادگار تعمیر کی جائے گی۔ پورنیہ کے آزادی کے بعد کے ایم ایل اے آنجہانی کمل ناراین سنگھ کی یاد میں شہر کی ایک بڑی سڑک کا نام ان کے نام پر رکھا جائے گا، تاکہ آنے والی نسلیں ان کی خدمات کو پہچان سکیں اور انہیں یاد رکھ سکیں۔ اپنے خطاب میں ایم ایل اے نے یہ بھی اعلان کیا کہ شہر میں عوامی پارکوں اور عمارتوں کا نام پرنیا کے سابق ایم ایل اے، آنجہانی کمل دیو نارائن سنہا، آنجہانی دیوناتھ رائے اور آنجہانی اجیت سرکار کے نام پر رکھا جائے گا۔

برجنندن شرما کے انتقال پر اظہار تعزیت

چھپرہ: پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن کے ریاستی صدر برجنندن شرما کے انتقال کی خبر سے ضلع کے اساتذہ میں صدمے کی لہر دوڑ گئی۔ ایسوسی ایشن کے ضلع صدر ابھے کمار سنگھ نے بتایا کہ مسٹر شرما کا انتقال 106 سال کی عمر میں اتوار کی صبح 5 بجے ان کے بیٹوں سابق ایم پی ارون کمار اور سابق وزیر انیل کمار کے پٹنہ واقع سرکاری رہائش گاہ پر ہوا۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ شرما بہار اسٹیٹ ٹیچرس اسٹرگل کوآرڈینیشن کمیٹی کے کنوینر بھی تھے۔ انہیں اساتذہ کا مسیحا بھی کہا جا سکتا ہے۔ اپنی زندگی میں مسٹر شرما نے اساتذہ کے احترام اور وقار میں اضافہ کرتے ہوئے متعدد سنگ میل قائم کیے۔

پورنیہ میں پولیس عوامی دوستی کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جانکی نگر پولیس اسٹیشن میں ایک عظیم الشان پولیس عوامی دوستی کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق جانکی نگر پولیس اسٹیشن نے 4 جنوری کو ایک پولیس عوامی دوستی کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر جھنکھی نے انعامات تقسیم کئے شائقین سے کھچا کھچ کے ساتھ میچ شاندار تھا۔ پولیس اور عوام کے درمیان دوستی اور ہم آہنگی کو پروان چڑھانے والی یہ تقریب ایک بڑی کامیابی تھی۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات پولیس اور عوام کے درمیان اچھے تعلقات کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہیں۔ دوسرا میچ، جیسا کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم پر صدر پولیس اسٹیشن نے 4 جنوری 2026 کو منعقد کیا تھا۔ اس میچ میں پولیس ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوامی ٹیم کو شکست دی۔ پولیس ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 12 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 170 رنز بنائے۔ عوامی ٹیم 12 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر صرف 109 رنز ہی بنا سکی۔ پولیس ٹیم کے بلے باز رام کمار نے 22 گیندوں میں 65 رنز کی تیز اور شاندار اننگز کھیلی۔ اندرجیت سنگھ نے صرف 18 گیندوں پر 67 رنز بنا کر حاضرین کو خوب داد دی۔ اندرجیت سنگھ کو بہترین آل راؤنڈ کارکردگی پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

سعودی عرب اور متحدہ امارات، یمن میں متصادم کیوں؟

خصوصی مضمون: **اسد مرزا**

ایک وقت تھا کہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات خلیجی خطے میں علاقائی سلامتی کے جڑواں ستون سمجھے جاتے تھے، لیکن آج متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور سعودی عرب دونوں یمن میں ایک دوسرے کے مدمقابل ہیں۔ جمعے کے روز، متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فورس نے اعلان کیا کہ "جنگ "شروع ہوچکی ہے اور سعودی حمایت یافتہ زمینی افواج پر سعودی فضائیہ کے فضائی حملوں کے ساتھ ساتھ حملہ کرنے کا الزام لگایا۔ سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے یمن کے جنوبی دھڑوں کو ریاض میں ہونے والے "مذاکرات "میں شرکت کے لیے بلایا ہے، جب کہ جنوب میں واقعات کے ڈرامائی موڑ نے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کو غیر معمولی براہ راست تصادم پر لا کھڑا کیا ہے۔ دونوں خلیجی طاقتوں نے ملک کی طویل عرصے سے جاری خانہ جنگی میں یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کی جانب سے مداخلت کی ہے، لیکن اتحاد کی ٹوٹ پھوٹ نے انہیں زمین پر مختلف حریف گروپوں کی پشت پناہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ان میں سے ایک گروپ اب جنوبی یمن میں ایک الگ ہونے والی ریاست کی آزادی کا اعلان کرنے پر زور دے رہا ہے۔ سعودی وزارت نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں "ریاض میں ایک جامع کانفرنس پر زور دیا کہ تمام جنوبی دھڑوں کو اکٹھا کیا جائے تاکہ جنوبی کاز کے منصفانہ حل پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔" ریاض نے کہا کہ یمنی حکومت نے مذاکرات کی دعوت جاری کی ہے۔ یمن کی خانہ جنگی 2014 میں شروع ہوئی تھی اور اس نے پہلے سے ہی غریب ملک کو کئی سالوں کے مہلک تشدد اور دنیا کے بدترین بھوک کے بحرانوں میں ڈال دیا ہے۔ جنگ کے آغاز میں، ایران کی حمایت یافتہ باغی حوثی تحریک نے دارالحکومت صنعا سمیت شمالی یمن کے بیشتر حصے پر حکومت سے کنٹرول حاصل کرلیا تھا۔ یہ تنازعہ 2015 میں بڑھ گیا، جب سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت عرب ریاستوں کے اتحاد نے حکومت کی بحالی کے لیے فوجی مہم شروع کی۔ جنگ بندی نے حالیہ برسوں میں حوثیوں کے ساتھ تنازعہ کو کم کیا ہے اور اگلے مورچوں کو منجمد کر دیا ہے لیکن سعودی حمایت یافتہ حکمران اتحاد- صدارتی لیڈرشپ کونسل (PLC)، جو 2022 میں تشکیل دیا گیا تھا اور مختلف حوثی مخالف دھڑوں کو متحد کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا- میدان میں اتر گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، جنوبی یمن کی اکثریت کو متحدہ عرب امارات کے حمایت یافتہ علیحدگی پسندوں، جنوبی عبوری کونسل (STC) نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے، جو باضابطہ طور پر اتحاد کا حصہ ہے۔ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کا مرکز جنوبی عبوری کونسل (STC) ہے، جو جنوبی یمن کا سب سے طاقتور گروپ ہے اور جو یمن کی صدارتی کونسل سے بھی متصادم ہے۔ یہ اپریل 2017 میں ان گروپوں کے لیے ایک عبوری تنظیم کے طور پر قائم کیا گیا تھا جو جنوبی یمن کو ایک آزاد ریاست کے طور پر بحال کرنا چاہتے ہیں، جیسا کہ یہ 1967 اور 1990 کے درمیان تھا۔ اب وہ جنوبی یمن کے تقریباً تمام سابقہ علاقے پر کنٹرول رکھتے ہیں، جب کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثی شمالی یمن میں طاقت کو کنٹرول کرتے ہیں۔ STC، جسے مبینہ طور پر UAE کی حمایت حاصل ہے، عدن سمیت جنوب میں اہم علاقے کو کنٹرول کرتا ہے، اور مسلح افواج کی کمانڈ کرتا ہے جسے جنوبی مسلح افواج کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حال ہی میں، STC فورسز نے حضرموت کی طرف مارچ کیا اور حکومتی افواج اور ان کے قبائلی اتحادیوں کے ساتھ مختصر جھڑپوں کے بعد یمن کی سب سے بڑی تیل کمپنی پیٹرومسیلا سمیت صوبے کی اہم تنصیبات کا کنٹرول سنبھال لیا۔ یہ اس وقت ہوا جب سعودی حمایت یافتہ حضرموت قبائلی اتحاد نے نومبر کے آخر میں پیٹرومسیلا تیل کی سہولت پر قبضہ کرلیا تاکہ حکومت پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ تیل کی آمدنی کے بڑے حصے اور حضرموت کے رہائشیوں کے لیے خدمات کی بہتری کے مطالبات سے اتفاق کرے۔ STC نے بظاہر اس اقدام پر حضرموت اور اس کی تیل کی تنصیبات کو اپنے کنٹرول اور یمن میں اپنے زیر کنٹرول علاقوں کو پھیلانے کے بہانے کے طور پر قبضہ کیا تھا۔ اس کے بعد STC فورسز نے عمان کے ساتھ سرحدوں پر واقع صوبہ مہرہ کی طرف مارچ کیا اور دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کراسنگ کا کنٹرول سنبھال لیا۔ عدن میں، متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فورس نے صدارتی محل پر بھی قبضہ کرلیا، جو حکمران صدارتی کونسل کی نشست کے طور پر کام کرتا ہے۔ سعودی عرب نے ہمیشہ یمن کو اپنے دست نگر کے طور پر دیکھا، پہلے 2015 میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں کو شمال میں بہت زیادہ تنقیدی بمباری کی مہم کے ذریعے شکست دینے کی کوشش کی اور پھر بین الاقوامی دباؤ کے تحت حوثیوں کو عدن میں اقوام متحدہ کی تسلیم شدہ حکومت کے ساتھ مفاہمت کرنے کی کوشش کرنے کے لیے سفارت کاری کی طرف لوٹا۔ لیکن گزشتہ مہینے میں، متحدہ عرب امارات نے یمن میں بہت سی مفروضہ معاملات پر اپنا یک طرفہ موقف اختیار کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں یمن کی بندرگاہ مکلا پر سعودی عرب نے یو اے ای سے بھیجی جانے والی فوجی گاڑیوں پر بمباری کی گئی۔ ریاض نے واضح طور پر کہا کہ گاڑیاں ایس ٹی سی کے استعمال کے لیے بھیجی گئی تھیں اور وہ اماراتی بندرگاہ سے آئی تھیں۔ لیکن اس پورے قضیے میں جو سب سے حیران کن بات ہوئی ہے وہ ہے تازہ ترین متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان کشیدہ تعلقات۔ تو کیا وجہ ہے کہ دونوں ممالک، جو کہ وسیع تر مغربی ایشیا کے علاقے میں بہت سے معاملات پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں آج وہ ایک دوسرے کے مدمقابل ہیں۔ دراصل ہر مسئلے کے پس پشت دو فریقین کے درمیان تعلقات میں کشیدگی کی اصل وجہ اقتصادی ہوری ہے۔ تاریخی طور پر، جیسے ان دونوں ممالک کے تعلقات ان کے قائدین محمد بن زائد (MBZ) اور محمد بن سلمان (MBS) کے درمیان برادرانہ تعلقات پر مبنی تھے۔ ایم بی زیڈ جو کہ شہزادہ سلمان سے عمر میں تقریباً ۲۵ سال بڑے ہیں، انہوں نے شہزادہ سلمان کو قومی معیشت کو فروغ دینے اور سرمایہ کاری کے ذریعہ اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے گر سکھائے۔ اگر آپ دونوں ممالک کے درمیان ایک متوازی جائزہ کریں تو یہ صاف ظاہر ہوگا کہ ۱۹۷۰ کے بعد سے ایم بی زیڈ نے جو کہ اس وقت ابوظہبی کے ولی عہد تھے انہوں نے شیخ محمد بن راشد کے ساتھ متحدہ عرب امارات کو علاقائی سطح پر ایک کاروباری مرکز، بڑی کارپوریٹ کمپنیوں کا گڑھ اور جدید ٹیکنالوجی کے مرکز میں تبدیل کردیا۔ اس وقت تک سعودی عرب اپنی پرانی روش پر قائم تھا اور تیل فروخت کرنے کے علاوہ مذہبی سیاحت کے ذریعہ اپنی معیشت کو آگے بڑھا رہا تھا لیکن شہزادہ سلمان کے ولی عہد بننے کے بعد اور خاص طور سے جب سے شاہ سلمان بن عبدالعزیز علیل ہوئے ہیں، تب سے ملک کی معیشت اور اس کے فروغ کی ذمہ داری ایم بی ایس کو پوری طرح حاصل ہوچکی ہے۔ تب سے اب تک انہوں نے کئی نئے منصوبوں کے ساتھ ملک کی معیشت کو ایک نئی راہ پر لے جانے کی شروعات کی تھی اور اس دور میں ایم بی زیڈ نے ان کی رہنمائی بطور ایک سرپرست یا بڑے بھائی کی تھی۔ لیکن سعودی حکام کا ہمیشہ سے یہ زعم رہا ہے کہ چوں کہ سعودی عرب کا حجم دیگر علاقائی ممالک سے زیادہ ہے، اس لئے علاقائی دفاعی اور عسکری مسائل پر اس کی رہنمائی برقرار رہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس دور میں اس نے تجارتی اور معاشی سطح پر یو اے ای کی طرز پر اپنے شہروں کو فروغ دینا بھی شروع کردیا۔ دوسری جانب یو اے ای نے اس درمیان میں اپنی دفاعی طاقت میں خاطر خواہ اضافہ کرکے خود کو علاقائی دفاعی رہنما کے طور پر پیش کرنے کی بھی کوشش کی ہے۔ یعنی کہ دونوں ممالک نے ایک دوسرے سے کچھ نقل بھی کیا اور ایک دوسرے کو کچھ دیا بھی لیکن فی الوقت دونوں ہی اپنے آپ کو علاقائی لیڈر کے طور پر تسلیم کرانے کی مہم میں مصروف ہیں اور جو کچھ بھی یمن میں ہورہا ہے وہ انہی خواہشات کا حصہ ہے۔

ووٹروں کی فہرست میں گڑبڑی، ٹیکنالوجی اور جواب دہی

سابق نائب الیکشن کمشنر نور محمد سے خصوصی گفتگو

نندلال شرما

تقریباً دو دہائیوں تک انتخابی عمل کے انتظام کا تجربہ رکھنے والے سابق نائب الیکشن کمشنر نور محمد کا کہنا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن آف انڈیا واقعی ووٹر فہرست میں جاری نظرثانی کے عمل پر عوامی اعتماد قائم کرنے میں سنجیدہ ہوتا، تو وہ اس کے لیے کہیں زیادہ اقدامات کر سکتا تھا۔ ان کے مطابق سپریم کورٹ آف انڈیا بھی چند بنیادی سوالات اٹھا کر بہتر کردار ادا کر سکتا تھا- مثال کے طور پر عدالت الیکشن کمیشن سے یہ پوچھ سکتی تھی کہ بہار میں کیے گئے ایس آئی آر (خصوصی گہری نظرثانی) سے حقیقتاً کیا حاصل ہوا ہے۔ نندلال شرما سے ہونے والی گفتگو کے مدیرانہ طور پر مرتب کیے گئے اقتباسات پیش ہیں:

سوال: کیا آپ جاری ایس آئی آر عمل کو ووٹر لسٹ سے نام خارج کرنے، یعنی شہریوں کو حقِ رائے دہی سے محروم کرنے والی کارروائی کے طور پر دیکھتے ہیں؟

نور محمد: قانون میں 'گہری نظرثانی' کے لیے ایک واضح طریقہ؟ کار موجود ہے۔ صرف 'خصوصی' کا لفظ جوڑ دینے سے الیکشن کمیشن کو یہ حق حاصل نہیں ہوجاتا کہ وہ قانون میں درج طریقہ؟ کار سے ہٹ کر کام کرے۔

الیکشن کمیشن کی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے باہر نہ رہ جائے۔ اگر ایس آئی آر کے تحت بڑی تعداد میں شہری صرف اس وجہ سے ووٹنگ کے حق سے محروم ہوجاتے ہیں کہ وہ مطلوبہ دستاویزات پیش نہیں کر پاتے، تو یہ الیکشن کمیشن کی ناکامی ہے، کیونکہ وہ یہ یقینی بنانے میں ناکام رہا کہ کوئی بھی ووٹر چھوٹے نہیں۔

کیا ایس آئی آر کو انتخابی نتائج میں ہیر پھیر کے ایک طریقے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے؟

انتخابات میں ہیر پھیر کے کئی طریقے ہو سکتے ہیں۔ امریکہ میں 'گیری مینڈرنگ' اس کی ایک حالیہ مثال ہے۔ ہیر پھیر صرف ایک صورت میں نہیں ہوتی؛ یہ حلقہ بندی کے ذریعے، پولنگ اسٹیشنوں کی حدود متعین کرنے میں، جانبدار نچلے درجے کے افسران کی تعیناتی میں، یا انتخابی مہم اور سیاسی چندے کے ضابطوں میں نرمی دے کر بھی کی جاسکتی ہے۔ یہ تمام عوامل مل کر انتخابی نتائج پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

کیا یہ ممکن ہے کہ ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے بدنیتی کے ساتھ نام خارج کرنے کی گنجائش پیدا ہو رہی ہو؟

الیکشن کمیشن کا ووٹر ڈیٹا بیس بہت وسیع ہے۔ ٹیکنالوجی کا استعمال ڈپلی کیٹ اندراجات کی نشاندہی اور دیگر بے ضابطگیوں کو دور کرنے کے لیے کیا جاسکتا ہے، لیکن افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ اسی ٹیکنالوجی کو ہیر پھیر کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک ہی تصویر کے ساتھ متعدد نام، ووٹر لسٹ میں غیر ملکی افراد کی تصاویر، یا اس نوعیت کی دیگر اندراجات — یہ سب مرکزی سطح پر ہی ممکن ہیں۔ ان کی باقاعدہ جانچ ہونی چاہیے اور ذمہ دار افراد کو سزا دی جانی چاہیے۔

ڈیٹا بیس میں اندراج شامل کرنے، حذف کرنے یا درستگی کرنے والے ہر فرد کا ریکارڈ موجود ہوتا ہے۔ اس بنیاد پر ہمیشہ یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ ایسی کارروائی کا ذمہ دار کون ہے، اور اسے جواب دہ ٹھہرایا جاسکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اب تک کسی کو ذمہ دار قرار دیا گیا ہے؟

دو ہزار روپے کے بند نوٹ کی پوری واپسی اب بھی ادھوری، 5 ہزار کروڑ سے زائد رقم لوگوں کے پاس

ریزروبینک آف انڈیا کی جانب سے سال 2023 میں سرکولیشن سے باہر کیے گئے دو ہزار روپے کے گلابی نوٹوں کی مکمل واپسی اب تک نہیں ہوسکی ہے۔ ریزروبینک کے تازہ اعداد وشمار کے مطابق سال 2025 کے اختتام تک ان نوٹوں کی 98.41 فیصد واپسی ہوچکی ہے، لیکن اس کے باوجود 5669 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے نوٹ ابھی بھی عوام کے پاس موجود ہیں۔ یہ صورتِ حال اس کے باوجود سامنے آئی ہے کہ ریزروبینک نے ان نوٹوں کی واپسی اور تبدیلی کے لیے مختلف سہولتیں فراہم کی تھیں۔ ریزروبینک نے انکشاف کیا ہے کہ جب ان نوٹوں کو انیس مئی 2023 کو چلن سے باہر کرنے کا اعلان کیا گیا تھا تو اس وقت بازار میں 356000 کروڑ روپے مالیت کے دو ہزار کے نوٹ موجود تھے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان کی واپسی کا عمل جاری رہا، تاہم ابتدائی مہینوں کے بعد اس رفتار میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی۔ حالیہ اعداد وشمار کے مطابق اکتوبر 2025 کے آخر میں مارکیٹ میں موجود ان نوٹوں کی مالیت 5817 کروڑ روپے تھی، جو دسمبر کے آخر تک گھٹ کر 5669 کروڑ روپے رہ گئی۔ یعنی دو مہینوں کے دوران محض 148 کروڑ روپے کے نوٹ ہی واپس آسکے۔ ریزروبینک نے پہلے ہی واضح کردیا تھا کہ سرکولیشن سے باہر کیے جانے کے باوجود دو ہزار روپے کے یہ نوٹ مکمل واپسی تک قانونی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسی وجہ سے لوگوں کو اب بھی انہیں تبدیل یا جمع کرانے کا حق حاصل ہے۔ تاہم، واپسی کی سست رفتار نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے کہ آخر اتنی بڑی رقم اب بھی عوام کے پاس کیوں موجود ہے۔ دو ہزار روپے کے نوٹ دراصل نومبر 2016 میں متعارف کرائے گئے تھے، جب 500 اور ایک ہزار روپے کے نوٹ بند کیے گئے تھے۔ بعد ازاں دیگر مالیت کے نوٹوں کی مناسب دستیابی کے بعد ریزروبینک نے اپنی کلین نوٹ پالیسی کے تحت 19 مئی 2023 کو ان نوٹوں کو چلن سے ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ ابتدا میں تمام بینک شاخوں کے ذریعے تبدیلی کی سہولت دی گئی، لیکن سات اکتوبر 2023 کے بعد یہ عمل محدود کرکے ریزروبینک کے منتخب دفاتر تک کردیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈاک کے ذریعے بھی نوٹ بھیج کر تبدیلی کی سہولت دی جارہی ہے، تاکہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۰۵ رجنوری ۲۰۲۶ء

دن کے اجالے میں خواب دیکھنے والے تعبیر تو الٹا ہی دیکھیں گے!

دنیا میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ رات کو سوتے ہوئے ہر روز خواب دیکھتے ہیں، درحقیقت وہ خواب دیکھنے کے عادی ہوجاتے ہیں اور جس دن وہ خواب نہیں دیکھتے انہیں سب کچھ ادھورا لگتا ہے اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کا نقصان ہوگیا ہے، حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ خواب کبھی حقیقت میں نہیں بدلتے اور اگر کسی کے خواب حقیقت میں بدل جائیں تو وہ خود کو خوش قسمت سمجھ سکتے ہیں۔ عام طور پر جو لوگ لاٹری کے ذریعے لوگوں کو کروڑ پتی بناتے ہیں وہ آئے روز کسی نہ کسی دور دراز پہاڑی علاقے سے مرد وزن بناتے ہیں اور ان کی تصویریں اخبارات میں شائع ہوتی ہیں تاکہ لوگ ان اشتہارات کو دیکھ کر لاٹری کے ٹکٹ خریدیں اور نتیجہ 'کچھ نہیں' نکلے گا۔ دوسرا لاٹری ٹکٹ ہولڈر جو اشتہار میں لاٹری ٹکٹ کے ساتھ نظر آتا ہے، اس کے چہرے کی چمک دراصل حقیقت کی ترجمانی کرتی ہے کہ ایسے چمکدار چہرے کیوں، وہ بہت خوش ہوں کہ انہوں نے خواب دیکھا لیکن اس خواب کی تعبیر ہی غلط نکلی، تو اور کیا کیا جائے، مثال کے طور پر ترنمول کے سابق اور بی جے پی کے لیڈر موجودہ، جنہوں نے اسمبلی میں اپوزیشن کا درجہ حاصل کر رکھا ہے۔ مالدہ ضلع کے گاؤں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس بار اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو 220 سیٹیں ملیں گی۔ لیکن دعویٰ کرنے سے کیا ہوتا ہے، وہ 220 یا 420 سیٹیں حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ ان کا خیال ہے کہ ذہانت، سادگی اور ہوشیاری کے معاملے میں مالدہ ضلع کے لوگ شہریوں کے مقابلے بہت کم جانتے ہیں، لیکن مالدہ ضلع کے لوگ یہ دعویٰ سن کر مسکرا رہے تھے کہ دعویٰ کرنے سے کیا ہوتا ہے، وہ کہہ سکتے تھے کہ وہ صرف 420 سیٹوں کا دعویٰ کررہے ہیں۔ تاہم یہ دعویٰ سچ بھی ثابت ہوسکتا ہے اگر آئندہ انتخابات میں ہریانہ، گوا، دہلی، مہاراشٹرا اور بہار کی طرح بنگال میں بھی 'کیری' کا جادو دکھایا جائے اور وہ 'نشواری' کے گن گاتے رہیں۔ 294 میں سے 220 سیٹیں اس کے جواب میں ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ ترنمول کانگریس 2021 کے انداز میں جیتی ہے اور 2021 کے مقابلے میں صرف ایک سیٹ زیادہ جیتے گی۔ واضح رہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں ترنمول نے بی جے پی کو اپنی جگہ پر کھڑا کیا تھا، اور بی جے پی کے مرکزی رہنماؤں نے بنگال میں ایک بہت بڑا کیمپ لگایا تھا، لیکن انتخابی شکست کے نتیجے میں بی جے پی نے ایک بڑا کیمپ لگایا تھا۔ ابھیشیک نے کہا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس 2021 کی طرح بہت ہی شاندار طریقے سے کامیابی حاصل کرے گی اور اس کامیابی کے مقابلے 2021 کی کامیابی بہت چھوٹی نظر آئے گی۔ ابھیشیک نے کہا کہ 2021 میں ترنمول کانگریس کو (214 / 294) کامیابی ملی، لیکن 2026 میں سیٹوں کی تعداد بڑھ کر 215 ہوجائے گی۔ یہاں انہوں نے نعرہ دیا... بنگال جیتے گا، جنوبی 24 پرگنہ، جہاں سے ممتا بنرجی کے بھتیجے ابھیشیک نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن میں تین بار جیت چکے ہیں۔ 2011، 2016، 2021، ممتا بنرجی اب بھی حاوی رہیں گی اور انتخابی نتائج آنے کے بعد اپوزیشن کو احساس ہوگا، خاص طور پر بی جے پی کو یہ محسوس ہوگا کہ انہیں اس ریاست سے کچھ نہیں ملے گا۔ اس ریاست میں گیانیشوری پل کا جادو بھی بے اثر رہے گا اور بی جے پی کو ایسا لگے گا جیسے ''آپ اپنے ہی جال میں ہیں''جس طرح بی جے پی پچھلی چند ریاستوں میں اپنی سازش کو ناکام بنانے میں کامیاب ہوئی ہے، وہ بنگال میں بھی ایسا ہی کرنا چاہتی ہے، لیکن نہ گھوڑا چلے گا اور نہ ہی میدان۔ تماشائی دیکھیں گے کہ بڑے دعووں کا کیا ہوتا ہے... (خ الف ف)۔

تین دیوانوں کے پانچ ادبی کارنامے

ڈاکٹر ریحان غنی

جب تک اردو زندہ رہے گی، شعروادب پروان چڑھتا رہے گا اورادبی دنیا میں عظیم آباد (پٹنہ) کے تین دیوانے (مجنوں) معین کوثر، ضیاء الرحمن ضیاء اور افتخار عاکف یاد کئے جاتے رہیں گے۔ عظیم آباد میں اس ادبی مثلث کے کئی ایسے کارنامے ہیں جو تاریخ کا حصہ اور یادگار بن گئے ہیں۔ 2009 میں ان تینوں نے "بزم دوستاں" کی بنیاد ڈالی۔ اس چھوٹے اور ناتواں ادبی ادارے نے دس گیارہ برسوں کے دوران وہ وہ ادبی کارنامے انجام دیے جو بڑے بڑے ادبی اور لسانی ادارے بھی نہ کر سکے۔ "بزم دوستاں" وہ ادبی ادارہ ہے جسے ادبی حلقے میں بہت کم وقت میں شہرت مل گئی اور اس سے تعلق رکھنے والے اردو شعروادب کے یہ تین دیوانے اپنے پانچ ادبی کارناموں کی وجہ سے بہت محترم ہو گئے۔ ان میں حضرت معین کوثر سب سے نمایاں ہیں۔ سادگی اور انکساری ان کی پہچان ہے۔ ان کا ایک شعر ہے جو انہوں نے خود اپنے لئے کہا ہے۔ وہ شعر یہ ہے۔

مل کے کوثر سے یہ محسوس کروگے تم بھی
آدمی ہے یہ کسی اگلے زمانے والا

اس وقت ان کی عمر 78 سال ہے۔ لیکن آج بھی وہ اسی طرح سرگرم اور متحرک ہیں جیسے وہ جوانی میں تھے۔ ماشاءاللہ۔ اللہ انہیں صحت کے ساتھ سلامت رکھے آمین۔ وہ سالار اردو الحاج غلام سرور کے ساتھ اردو تحریک سے بھی جڑے رہے۔ ان میں آج بھی تحریکیت برقرار ہے۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ ان میں توانائی موجود ہے اور وہ ابھی ضعیف نہیں ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جو تحریک کار ہوتا ہے اور کسی تحریک سے جڑا ہوتا ہے وہ ضعیف نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں ان کا یہ شعر قابل غور ہے

تحریک سے جڑ جائیے پھر دیکھئے کوثر
تحریک سے جڑنے پہ بڑھاپا نہیں آتا

معین کوثر کے دوسرے رفیق کار ضیاء الرحمن ضیاء ہیں جو ان سے تقریباً چار سال چھوٹے ہیں۔ ان کی پیدائش 25 جنوری 1947 کو پٹنہ کے تاریخی محلے صادق پور میں ہوئی۔ ان کے ادبی ذوق کی آبیاری ان کے اسکول کے استاذ ناصر زیدی نے کی۔ انہیں بھی شعرو شاعری سے گہرا شغف ہے۔ ان کی شاعری میں آفاقی پیغام ملتا ہے۔ ان کا یہ شعر میرے اس بات کی دلیل ہے۔ وہ کہتے ہیں۔

موج طوفاں کے مقابل جو رہا سینہ سپر
بس اسی کے سامنے ہے کامرانی کا لباس

معین کوثر کے تیسرے رفیق کار اور اردو شعر وادب کے تیسرے دیوانے افتخار عاکف ہیں۔ ان کا اصل نام افتخار الحق ہے۔ یہ بھی معین کوثر سے چار سال چھوٹے ہیں۔ ان کی شاعری بھی حضرت رمز عظیم آبادی کے زیر سایہ پروان چڑھی۔ ان کا ایک شعری مجموعہ "چلچلاتی دھوپ" 2010 میں منظر عام پر آیا۔ اس مجموعے کا اجراء "بزم دوستاں" کی ایک خصوصی شعری نشست میں عمل میں آیا جو گنگا ندی کے تیرتے رستوراں پر منعقد کی گئی تھی۔ یہ محکمہ سیاحت حکومت بہار کا ایسا رستوراں تھا جس میں اس سے قبل وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی کابینہ کی نشست بھی ہو چکی تھی۔ محکمہ سیاحت کے اس تیرتے رستوراں میں "بزم دوستاں" کی یہ مخصوص شعری نشست یکم مئی 2010 کو منعقد ہوئی جو تقریباً تین گھنٹے چلی۔ اس میں کھگول، پھلواری شریف، پٹنہ اور پٹنہ سیٹی کے منتخب شعرائے کرام نے خوبصورت کلام سے سامعین کو محفوظ کیا۔ یہ عظیم آباد کی سرزمین اور گنگا ندی کی سطح آب پر منعقد ہونے والا اپنی نوعیت کا پہلا مشاعرہ تھا جس نے تاریخ رقم کی اور اس کی بازگشت عرصے تک سنی گئی۔

"بزم دوستاں" سے تعلق رکھنے والے ان تین دیوانوں نے شعروادب کے حوالے سے کئی اور کارہائے نمایاں انجام دے کر تاریخ میں اپنا منفرد مقام بنایا۔ ان میں چھ صفحات پر مشتمل ایک "ادبی کلینڈر 2011" بھی ہے۔ اس نایاب ادبی کلینڈر کا اجراء ایک ایسے مشاعرے میں ہوا جو شاد عظیم آبادی کے مزار پر پٹنہ سیٹی میں 70 سال کے بعد شاد کے مصرعوں پر 28 نومبر 2010 کو منعقد ہوا تھا۔ اس مشاعرے اور ادبی کلینڈر نے بھی اردو شعروادب میں تاریخ رقم کی۔

"بزم دوستاں" نے اس کے علاوہ کئی اور دوسرے ادبی ریکارڈ بنائے۔ ان میں 2012 میں 5 نومبر سے 11 نومبر تک سات دنوں کا وہ تاریخی طرحی مشاعرہ بھی ہے جو 110 سال قبل 1902 میں منعقد کئے گئے اس مشاعرے کی یاد میں ہوا جو پٹنہ سیٹی کے رئیس وقت بادشاہ نواب رضوی کی سرپرستی میں اور نگرانی میں منعقد ہوا تھا۔ بزم دوستاں کے اس تاریخی مشاعرے کی خاص بات یہ تھی کہ یہ اس عمارت کے تاریخی ہال میں ہوا جس میں 110 سال قبل یعنی 1902 میں بادشاہ نواب رضوی نے منعقد کیا تھا۔

اس طرح "بزم دوستاں" کے ان تین دیوانوں کا ادبی سفر مسلسل جاری ہے۔ ان تینوں نے 5 سے 11 نومبر 2012 تک منعقد کئے گئے سات روزہ طرحی مشاعرے میں پڑھے گئے کلام کا ایک گلدستہ "ایک اور جست" کے نام سے شائع کیا۔ 336 صفحات پر مشتمل اس گلدستے میں شاعروں کے مختصر تعارف اور تصویر کے ساتھ ان کی طرحی غزلیں شامل کی گئیں۔ اس یادگار گلدستے کی رونمائی 2013 میں بہار اردو اکادمی کے سمینار ہال میں پروفیسر انور پاشا (جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی) نے کی جس میں کثیر تعداد میں با ذوق سامعین نے شرکت کی۔ یہ ادبی تقریب بھی یادگار بن گئی۔

"بزم دوستاں" نے 26 اکتوبر 2019 کو ایک اور یادگار آل انڈیا طرحی مشاعرہ منعقد کیا اور اس بزم نے اس کے لئے اس مقام کا انتخاب کیا جہاں 100 سال پہلے 12-13 اپریل 1919 کو خانقاہ دیوان شاہ ارزاں کے سجادہ نشین حضرت سید شاہ حامد حسین حامد عظیم آبادی نے مشاعرہ منعقد کیا تھا۔ بزم دوستاں" نے خانقاہ کے اسی تاریخی اور قدیم مقام پر حامد عظیم آبادی کے تین مصرعوں پر طرحی مشاعرے کا انعقاد کیا۔ یہ مشاعرہ بھی تاریخ کا حصہ بن گیا۔ اس مشاعرے نے ایک سو سال پہلے اسی مقام پر منعقد کئے گئے مشاعرے کی یاد تازہ کر دی۔ ایک سو سال قدیم مشاعرے کی پوری روداد اور ایک سو سے زیادہ شاعروں کا کلام جولائی، اگست ستمبر 1920 کے رسالہ "تاج" میں شائع ہوئی تھی۔ اس رسالے کے ایڈیٹر مشہور شاعر جگیشر پرساد خلش ندروی تھے۔ یہ رسالہ گیا ضلع کے "ندرہ" سے نکلتا تھا۔ اسی "ندرہ" کی مناسبت سے جگیشر پرساد خلش "ندروی" لکھتے تھے۔ رسالہ "تاج" میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق "نماز فجر اور ناشتہ وغیرہ سے فراغت ہو جانے کے بعد بازار سخن گرم ہوتا اور خریدار جمع ہو جاتے۔ 12 بجے دن کو صاحب مشاعرہ جناب حامد صاحب کی غزل خوانی کے بعد پہلا دور برخواست ہوتا اور شب سے دوسرے دور کے پھر سے شروع ہونے کا اعلان کیا جاتا۔"

"بزم دوستاں" نے اسی تاریخی مقام پر 26 اکتوبر 2019 کو حضرت حامد حسین حامد عظیم آبادی کے مصرعہ طرح پر منعقد کئے گئے اس طرحی مشاعرے کی مکمل روداد بھی گلدستے کی شکل میں شائع کرنے کا منصوبہ بنایا اور شعروادب کے یہ تینوں دیوانے اسے عملی شکل دینے کے لئے شب وروز لگ گئے اور "ایک اور کاوش" کے نام سے ایک اور گلدستہ بھی شائع کیا جس کا اجراء 28 نومبر 2021 کو ایک طرحی مشاعرے میں کیا گیا جو خانقاہ دیوان شاہ ارزاں کے سجادہ نشین جناب سید شاہ انتظار حسین کی سرپرستی اور خانقاہ منعمیہ میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی کے سجادہ نشین ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ 129 صفحات پر مشتمل گلدستہ "ایک اور کاوش" میں مذاکرے اور کل ہند طرحی مشاعرے کی کچھ رنگین تصاویر بھی ہیں۔ میں اردو شعروادب کے ان تینوں دیوانوں اور مجنوؤں کے عزم اور حوصلے کو سلام کرتا ہوں۔ ان میں سے ایک سید ضیاء الرحمن ضیاء اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے۔ آمین

نظم "بندے ماترم" - ایک جنگی للکار کا گیت

(ایک ادبی، تاریخی اور تنقیدی مطالعہ)

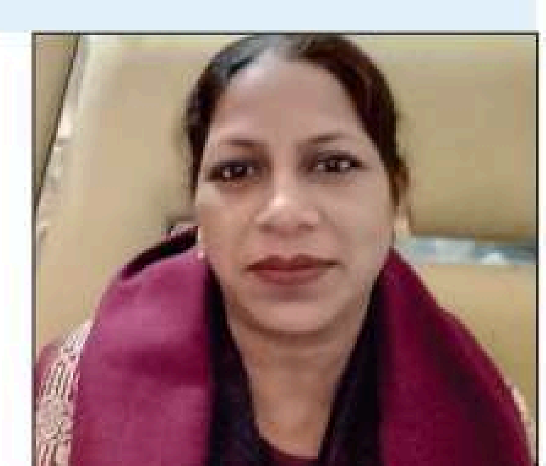

ثروت سمیع

(قسط سوم)

ذیل میں ان دونوں دفعات کی قانونی تشریح دی گئی ہے:

.1 دفعہ 19 (اظہار رائے کی آزادی) - Article 19(1)(a)

یہ دفعہ ہر شہری کو "تقریر اور اظہار رائے کی آزادی" (Freedom of Speech and Expression) دیتی ہے۔

خاموش رہنے کا حق (Right to Silence): سپریم کورٹ نے "بیجوئی ایمانوئل کیس" میں یہ واضح کیا کہ اظہار رائے کی آزادی کا مطلب صرف "بولنا" نہیں ہے، بلکہ "خاموش رہنا" بھی اس کا حصہ ہے۔

قانونی نکتہ: اگر ریاست کسی شہری کو زبردستی کوئی خاص نعرہ لگانے یا گیت گانے پر مجبور کرتی ہے، تو یہ اس کی انفرادی آزادی پر حملہ تصور ہوگا۔ عدالت کے مطابق، جب تک کوئی شخص خاموش رہ کر دوسروں کے لیے رکاوٹ نہیں بنتا یا قومی علامت کی توہین نہیں کرتا، اسے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

.2 دفعہ 25 (مذہبی آزادی کا حق) - Article 25

یہ دفعہ ہر شخص کو اپنے ضمیر کی آزادی اور اپنے مذہب پر عمل کرنے، اسے ماننے اور اس کی تبلیغ کرنے کا حق دیتی ہے۔

ضمیر کی آزادی (Freedom of Conscience): یہ دفعہ یہ تحفظ فراہم کرتی ہے کہ اگر کسی شخص کا عقیدہ یا مذہب اسے کسی خاص عمل (جیسے بندے ماترم میں وطن کو دیوی کے روپ میں سلام کرنا) سے روکتا ہے، تو ریاست اسے ایسا کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔

عوامی نظم اور اخلاقیات: اگرچہ مذہبی آزادی پر عوامی نظم (Public Order) اور اخلاقیات کی کچھ پابندیاں ہیں، لیکن سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ قومی ترانہ یا گیت "نہ گانا" کسی بھی طرح سے عوامی نظم میں خلل ڈالنا نہیں ہے۔

سپریم کورٹ نے ان دونوں دفعات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک سنہرا اصول وضع کیا ہے:

.1 مثبت احترام (Negative vs Positive Duty): ریاست آپ کو اس بات پر مجبور کر سکتی ہے کہ آپ کسی قومی علامت کی بے حرمتی نہ کریں (مثلاً ترانہ بجنے پر ہنگامہ کرنا یا جھنڈا جلانا)۔ لیکن ریاست آپ کو اس بات پر مجبور نہیں کر سکتی کہ آپ لازمی طور پر الفاظ ادا کریں، کیونکہ یہ آپ کے اندرونی عقیدے اور اظہار رائے کا معاملہ ہے۔

.2 بنیادی فرائض (Fundamental Duties): آئین کی دفعہ 51A میں درج ہے کہ شہریوں کو قومی ترانے کا احترام کرنا چاہیے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ احترام کا مطلب "خاموشی سے کھڑا ہونا" بھی ہو سکتا ہے، لفظ بہ لفظ گانا لازمی نہیں ہے۔

ناول "آنند مٹھ" اور نظم "بندے ماترم" پر اعتراض کیوں؟

ناول آنند مٹھ بنگال کی 1770ء میں ہونے والے قحط اور اس کے اثرات کے موضوع پر لکھا گیا تھا۔ اس ناول میں دو پلاٹ ہیں۔ پہلا 1770ء کے بنگال قحط اور دوسرا سنیاسی تحریک پر مبنی ہے۔ اس ناول میں کئی ایک اہم کردار بھوانند، جیوانند، کلیانی، ستیہ آنند اور مہندر ہیں۔

ناول کی کہانی پر آگے بڑھنے سے پہلے ہمیں اس دور کی تواریخ پر ایک نظر ڈالنا ضروری ہے تاکہ کہانی کو آسانی سے سمجھا جائے۔

1770ء کا تاریخی پس منظر: اٹھارویں صدی میں بنگال میں دوعملی حکومت قائم ہو چکی تھی۔ بنگال میں نوابی حکومت قائم تھی۔ یہاں کا نواب مسلمان تھا لیکن وہ نام کا نواب تھا۔ فوج اور مالی اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی (انگریز) کے ہاتھ میں تھی اور نواب کے پاس رسمی نظم ونسق تھا۔ اس نظام نے سیاسی ذمہ داری اور اقتدار کے درمیان خطرناک خلا پیدا کیا، جس کا خمیازہ ملک کے سیاسی ڈھانچہ اور عام رعایا کو بھگتنا پڑا۔ نواب چاہ کر بھی بنگال کے عوام کے لئے کوئی فلاحی قدم نہیں اٹھا سکتا تھا۔

ناول کی کہانی کا پلاٹ: پہلے پلاٹ میں مصنف نے قحط کا خاکہ کھینچتے ہوئے بڑی خوبی سے راجا مہندر اور اس کی فیملی کا ذکر کیا ہے۔ راجہ مہندر کلیانی سے پوچھتا ہے کہ کیا تم پیدل چل سکوگی، تمام کہار مر چکے ہیں، وہ کہتی ہے کہ ہمیں اپنے دو بچوں کی زندگی بچانے کے لئے یہاں سے نکلنا ضروری ہے۔ مئی کا مہینہ ہے۔ گرمی اپنے شباب پر ہے۔ راجا مہندر کا گھرانہ زندگی بچانے کے لئے نکل پڑتا ہے۔ گرمی کی شدت سے کلیانی پریشان ہے راستے میں کبھی وہ ببول کے درخت کے نیچے تو کبھی کھجور کے درخت کے پاس رکتی ہے، سفر جاری ہے۔ سفر کے دوران اپنے بچوں کو کھو دیتی ہے۔ راجا مہندر ان سے بچھڑ جاتا ہے۔ بھوک اور پیاس کی شدت بہت ہے۔ پیاس بجھانے کے لئے وہ مرتے تالاب کا کیچڑ والا پانی پینے کو مجبور ہے۔ باوجود اس کے کلیانی خود کو نہیں بچا پاتی ہے، ایک مندر کے سامنے پہنچ کر اس کے حواس کام نہیں کرتے ہیں۔ سر چکرانے لگتا ہے اور آنکھیں دھندلانے لگتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے لمبی داڑھی اور بال والا دیوتا ہے وہ اسے سلام کرنا چاہتی ہے اور سر جھک جاتا ہے اس کے ساتھ ہی وہ دنیا سے رخصت ہو جاتی ہے۔

دوسرے پلاٹ میں مصنف نے سنیاسیوں کی تحریک کا ذکر کیا ہے۔ یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ بنگال کے چند خوشحال لوگوں کا انگریزی سرکار کی پالیسی کے سبب سب کچھ چھن گیا ہے وہ لوگ کالی دیوی کی پوجا کرتے ہیں اور اس سے مستقبل کی خوش حالی کی امید کرتے ہیں۔ اسے ماں کا درجہ دیتے ہیں۔ ہندستان کی زمین بھی انہیں فصل دیا کرتی تھی جس سے وہ پیٹ بھرا کرتے تھے وہ بھی ان کے لئے ماں ہے وہ ماں کو تین شکل میں دیکھتے ہیں ماں جو تھی، ماں جو ہے اور ماں جو ہوگی۔ ان تین شکل میں تین دیوی کو تصور میں لایا گیا ہے۔ ماں جو ہوگی میں درگا دیوی کا تصور ہے، درگا دیوی ہمت اور بہادری کی مثال ہے۔ سنیاسی خود کو ملک کا بیٹا کہتا ہے اور یہیں سے انگریزوں کے خلاف ملک کو آزاد کرانے کا جذبہ جنم لیتا ہے۔ سنیاسی ناکارہ نوابی حکومت سے برانگیختہ ہو جاتا ہے اور ایسی حکومت کے ہونے سے نہ ہونے کو ترجیح دیتا ہے اور اسے ختم کرنے کی قسم کھاتا ہے۔ سنیاسیوں کی ہمت افزائی یا تحریک کو پر جوش بنانے کے لئے مصنف نے نظم بندے ماترم میں مزید تین بند کا اضافہ کر کے ہندو عقیدے کی ڈور کو مضبوطی سے پکڑنے کی کوشش کی ہے۔ اس نظم کا ولولہ سنیاسیوں کے اندر ہمت پیدا کرتا ہے اور وہ اپنے مخالف کو للکارتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ سنیاسیوں کو یہ امید ہو جاتی ہے کہ ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ لوگ انگریزوں کے چنگل سے ملک کو آزاد کرا لیں گے۔ سنیاسیوں کے ساتھ اسکاٹ لینڈ کے Keventer بھی شامل رہتا ہے اور وہ ان کی تحریک کو آگے بڑھانے میں پیش پیش ہے۔ انگریزی حکومت سنیاسیوں کے رہنما ستیہ آنند کو بغاوت کے الزام میں گرفتار کرتی ہے اس کی گرفتاری کے ساتھ تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔

اعتراض کے پہلو: ناول میں مسلم حکمران (نواب) کو ظالم، عیاش اور غیر ملکی حملہ آور کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مصنف نے یہ تاثر دیا ہے کہ ہندوستان کی تمام بدحالی اور قحط کی وجہ مسلمانوں کی حکمرانی ہے۔ ناول کے کردار مسلمانوں کو "یمن" (یعنی غیر ملکی) کہہ کر پکارتے ہیں اور ان کے خلاف نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ سنیاسی کردار اکثر یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ "جب تک ہم ان 'ملیچھوں' (ناپاک لوگوں) کا خاتمہ نہیں کر دیں گے، ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔" ایک جگہ سنیاسیوں کو یہ کہتے دکھایا گیا ہے کہ "وہ دن کب آئے گا جب ہم مسجدوں کو گرا کر وہاں دوبارہ مندر بنائیں گے؟" ناول کے اختتام پر ایک دلچسپ مگر متنازع پہلو یہ ہے کہ جب مسلمان نواب کی حکومت ختم ہوتی ہے، تو ایک "طبیب" (جو ایک روحانی رہنما کے طور پر پیش کیا گیا ہے) سنیاسیوں سے کہتا ہے کہ اب جنگ بند کر دو کیونکہ انگریزوں کی حکومت مسلمانوں سے بہتر ہے۔ ناول کے مطابق، انگریزوں کا آنا ہندو دھرم کی بحالی کے لیے ایک ضرورت تھا، جبکہ اصل دشمن مسلمان تھے۔ ناول کا سب سے طاقتور مگر متنازع پہلو وطن کو دیوی/ ماں کے روپ میں پیش کرنا ہے۔ اس علامت کے ساتھ ہندو سنیاسیوں کو وطن کا سچا خادم، جبکہ مسلمان کرداروں کو "غیر"، "دوسرا" اور مخالف کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ یہ علامتی تقسیم "ہم اور وہ" کی ایسی فضا قائم کرتی ہے جو سیاسی سے زیادہ مذہبی رنگ اختیار کر لیتی ہے۔

تاریخ دانوں کا کہنا ہے کہ بنکم چندر نے قحطِ بنگال (1770) کی اصل ذمہ داری برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بجائے مسلمانوں پر ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ ناول میں سنیاسیوں کی فتح کے بعد مسلمانوں کے گھروں کو جلانے اور ان کے خلاف پر تشدد کارروائیوں کو "انصاف" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بنا پر ہندستانی مسلمان 'آنند مٹھ' اور اس کے جز 'بندے ماترم' کو ایک ایسے تناظر میں دیکھتے ہیں جو ان کی تاریخ اور مذہب کے خلاف نفرت سے بھرا ہوا ہے۔ ان کے نزدیک یہ محض ایک گیت نہیں بلکہ ایک ایسی تحریک کا حصہ ہے جس کی بنیاد مسلمانوں کی مخالفت پر رکھی گئی ہے۔ حالانکہ بعد کے ناول میں مسلم دشمنی کم نظر آتی ہے اور ان کی قوم پرستی مذہبی شدت سے نکل کر اخلاق قومیت کی طرف بڑھتی دکھائی دیتی ہے۔

مسلمانوں پر اعتراض: مسلمانوں پر اکثر یہ الزام عاید کیا جاتا ہے کہ وہ ملک سے محبت نہیں کرتے؟ ان کے سامنے اکثر جدید نظریہ کا سوال "پہلے کون؟ مذہب یا وطن" اٹھایا جاتا ہے اور عقیدہ کے اعتبار سے یہ کوشش کی جاتی ہے کہ مسلمانوں کو ملک کا غدار ثابت کر دیا جائے۔ وہ اکثر اس بات کی دلیل دیتے ہیں کہ ملک انسان کو بود و باش کے لئے زمین مہیا کراتا ہے، اس کے بغیر وہ اپنے مذہب کی پیروی نہیں کر سکتے۔ ایسے حضرات کو یہ حقیقت معلوم ہی نہیں ہے کہ مذہب اور وطن سے محبت دونوں ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل ہیں۔ ایک اچھا مذہبی انسان ہی ایک اچھا شہری ہو سکتا ہے کیونکہ ہر مذہب سچائی، دیانت اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے۔ اگر سوال ایمان اور ضمیر کا ہو، تو انسان کے لیے اس کا مذہب مقدم ہوتا ہے۔ لیکن اگر سوال شہری ذمہ داری، نظم وضبط اور قومی سلامتی کا ہو، تو ملک (Nation) کو اولیت حاصل ہوتی ہے۔ ایک کامیاب معاشرے میں یہ دونوں جذبے متوازی چلتے ہیں۔ جب ملک خطرے میں ہو تو مذہب ہمیں قربانی سکھاتا ہے، جس کی مثال تاریخ میں بھری ہوئی ہے کہ مسلمانوں نے ہر خطرات میں ملک کے لئے اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ اور جب اخلاقیات کا جنازہ نکل رہا ہو تو مذہب ہمیں ملک کو سنوارنے کا راستہ دکھاتا ہے۔

تجزیہ: آخر میں اپنے قاری سے یہ کہنا چاہوں گی کہ آنند مٹھ اور بندے ماترم ادب اور تاریخ کے سنگم پر کھڑا ایک ایسا متن ہے جو غلامی کے خلاف مزاحمت کی علامت (جنگ کی للکار) بھی ہے اور فرقہ وارانہ حساسیت کا سبب بھی؛ اسے سمجھنے کے لیے ناول کے بیانیے کو 1770ء کے بنگال کے اصل تاریخی حقائق کی روشنی میں تنقیدی نظر سے دیکھنا ناگزیر ہے۔ ہندوستانی دستور کی روح اس اصول پر قائم ہے کہ قوم پرستی جبر نہیں بلکہ رضا کارانہ وابستگی سے پروان چڑھتی ہے، اور یہی وابستگی اس وقت پائیدار ہوتی ہے جب ریاست شہری کے ضمیر، عقیدے اور فکری آزادی کا احترام کرے۔ اسی آئینی ہم آہنگی میں بندے ماترم کی معنویت بھی پنہاں ہے بطور ایک تاریخی و ادبی ورثہ جس کا احترام لازم ہے، مگر جسے قبول یا عدم قبول کرنے کا اختیار ہر شہری کے ضمیر پر چھوڑ دینا ہی ہندوستانی سیکولرزم کی اصل پہچان ہے۔

جاوید اقبال: ہر دل عزیز علمی شخصیت

محمد ولی اللہ قادری

حزب اختلاف کو چھوڑیے حزب اقتدار کے سیاسی لیڈران حتی کہ بہار کے بعض وزرا بھی دبے لفظوں میں بہار کے افسر شاہی نظام پر سوال اٹھاتے ہیں۔ افسر شاہوں کے یہاں روز بہ روز ای ڈی کے چھاپے ماری پر حیرت انگیز انکشافات ہوتے بھی ہیں۔ اس سلسلے میں جہاں تک خاکسار کے نظریہ کا سوال ہے کہ تو اس بات کا اظہار بہ بانگ دہل راقم کرے گا کہ برادران وطن سے تعلق رکھنے والے افسران سے دو چار قدم آگے مسلم افسران ہیں۔ الا ماشاء اللہ۔ جاوید اقبال کا تعلق بدنام زمانہ افسران سے نہیں ہے۔ جاوید اقبال پندرہ سولہ سالوں سے الیکشن افسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے اور جہاں بھی رہے ایک ایماندار افسر کی حیثیت سے شناخت قائم کی سنہ ۲۰۱۰ء میں بی پی ایس سی کے امتحان میں کامیاب ہوئے اور ۲۰۱۱ء میں سب الیکشن آفیسر کی حیثیت سے گوپال گنج میں تقرری ہوئی۔ سنہ ۲۰۱۸ء میں ڈپارٹمنٹل ترقی ہوئی اور اورنگ آباد، بہار میں ضلع ڈپٹی الیکشن آفیسر منتخب ہوئے۔ چار سال تک اورنگ آباد میں اپنے فرائض انجام دینے کے بعد آپ کا تبادلہ اسی عہدے پر ضلع سارن چھپرا میں ہوا۔ فی الحال چھپرا میں ہی اپنے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

جاوید اقبال کی پیدائش ۵؍جنوری ۱۹۷۶ء کورانی پور، بڑہریا ضلع، سیوان میں ایک علمی خانوادے میں ہوئی۔ اُنھوں نے جے ایم ہائی اسکول، بڑہریا سے میٹرک کا امتحان اعلا نمبرات سے پاس کیا۔ ذکیہ آفاق اسلامیہ کالج، سیوان سے انٹرمیڈیٹ کیا اور ڈی اے وی کالج، سیوان سے گریجویشن جب کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد سے ایم اے اردو کی سند حاصل کی۔ سیوان سے عظیم آباد ان کے برادر بزرگ مشہور محقق، شاعر اور ساہتیہ اکادمی انعام یافتہ پروفیسر ڈاکٹر ظفر کمالی نے پروفیسر صفدر امام قادری کی بارگاہ میں بھیج دیا۔ بی پی ایس سی کی تیاری کے دوران ہی صفدر امام قادری کے ایما پر ٹٹ کا امتحان دیا اور پہلی کوشش میں کامیاب ہو گئے۔ جے پرکاش یونی ورسٹی چھپرا کے شعبہ اردو میں 'اردو خود نوشت: ۱۹۴۷ء کے بعد' کے عنوان پی ایچ ڈی کے لیے رجسٹریشن ہوا لیکن اپنوں کی کرم نوازی کے سبب اب تک سند سے محروم رہے۔ علاوہ ازیں جاوید اقبال صاحب لائبریری سائنس اور علم تاریخ میں بھی پوسٹ گریجویٹ ہیں۔

ہمارے اور جاوید اقبال صاحب کے مابین ایک غیر مستحکم رشتہ یہ ہے کہ ہم دونوں بارگاہِ صفدر امام قادری کے خوشہ چیں ہیں۔ یہ دیگر بات ہے کہ جس وقت راقم الحروف کا داخلہ خانقاہِ صفدری میں ہوا، اس وقت تک جاوید اقبال صاحب صفدری فیض سے بھرپور مالا مال ہو چکے تھے۔ اس لیے ایک دو بار ہی پٹنہ میں ملاقات ہو سکی۔ خاک سار ۲۰۰۹ء کے نصف آخر میں بارگاہِ صفدری میں حاضر ہوا۔ اس کے ایک سال بعد جاوید اقبال صاحب کو خلافت نامہ بہ شکل سرکاری ملازمت کا پروانہ مل گیا اور موصوف نے عظیم آبادی کو خیر آباد کہہ کر گوپال گنج کو آباد کیا۔ البتہ صفدر امام قادری کی زبان سے جاوید اقبال کی علمی صلاحیت کا ذکر سن کر ان کی شخصیت ہمارے دل میں بیٹھ گئی۔ ایک روز صفدر امام قادری نے اپنے جدید تلامذہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ "کمپٹیشن کے انٹرویو میں ناانصافی اپنی جگہ مسلم لیکن مینس کے امتحان کی تیاری اس قدر کرو کہ اس میں اتنا نمبر آ جائے کہ انٹرویو لینے والا ناانصافی کر ہی نہ سکے۔ جاوید اقبال کا مینس میں اتنا نمبر آ گیا تھا کہ انٹرویو میں حاضری کافی تھی۔" صفدر امام قادری کے اس ارشاد کو سن کر جاوید اقبال کی عقیدت مزید ہمارے دل میں بیٹھ گئی۔ عظیم آباد میں قیام کے دوران ہی اُنھوں نے احمد یوسف کی رپورتاژ نگاری پر ایک معیاری تنقیدی مضمون لکھا تھا۔ مضمون اردو کا معیاری رسالہ 'آج کل'، دہلی میں شائع ہوا۔ اس مضمون میں مضمون نگار کے طور پر جاوید اقبال خسرو دیکھا تو گمان ہوا کہ خسرو ان کا تخلص ہوگا لیکن بعد کے دنوں پروفیسر ڈاکٹر ظفر کمالی کی تحریر نے رہ نمائی کی کہ خسرو جاوید اقبال صاحب کا عرفی اسم بھی ہے۔ رسالہ آج کل میں شائع متذکرہ مضمون کے مطالعہ کے بعد راقم الحروف موصوف کی تنقیدی بصیرت کا بھی قائل ہو گیا۔ اس مضمون کے علاوہ تین کتابوں پر جاوید اقبال کے تفصیلی تبصروں نے بھی اہالیان ادب کو حیرت زدہ کیا۔ جاوید اقبال جب تک گوپال میں رہے ان کی آفیسری صلاحیت کی جان کاری نہیں مل سکی۔ البتہ ان کی ادبی صلاحیت کی رپورٹ اخبارات سے ملتی رہی۔ اسی دوران ۲۰۱۲ء میں ان کی مرتبہ کتاب 'احمد جمال پاشا: شخصیت اور فن' شائع ہوئی۔ اس کتاب کی اشاعت نے احمد جمال پاشا کی شخصیت اور فن پر تحقیق کرنے والوں کے لیے غیر معمولی مواد فراہم کیا۔ اس کتاب کا پیش لفظ اور اس میں شامل مرتب کے ایک مضمون کے مطالعہ کے بعد قاری مرتب کی تحقیقی صلاحیت کی داد دیے بغیر رک نہیں سکتا۔ اس کتاب اور مرتب کتاب کے سلسلے میں عہد حاضر کا مثالی محقق و نقاد پروفیسر صفدر امام قادری رقم طراز ہیں:

"جاوید اقبال اردو کے نوجوان لکھنے والوں میں اپنی تازہ تحریروں سے متوجہ کرنے لگے ہیں۔ ان کے تنقیدی مضامین سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ نہایت معروضی نقطہ نظر سے شعرو ادب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ متن کا انہماک اور گہرائی سے جائزہ لینا ان کے تنقیدی خلوص کا مظہر ہے۔ ان کی زبان سادہ اور واضح ہے۔ قارئین تک اپنی باتوں کو پہنچانے میں انھیں کوئی دشواری یا الجھاؤ کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ تصنیف و تالیف کے شعبے میں قدم رکھتے ہوئے انھوں نے احمد جمال پاشا کی شخصیت اور فن پر مشاہیر کے مستند مضامین کی تلاش و تحقیق کے بعد ایک مکمل کتاب ترتیب دی ہے۔ احمد جمال پاشا کے سلسلے سے ایسے مضامین رسائل وجرائد میں بکھرے پڑے تھے۔ جناب جاوید اقبال نے متعدد ایسے مضامین کی شمولیت بھی اس کتاب میں کی، جو اب تک غیر مطبوعہ تھے۔ احمد جمال پاشا کے سلسلے میں اتنی متنوع کوئی دوسری کتاب دستیاب نہیں۔۔۔ بہار کے اسکولی نظام تعلیم کے لئے نئی کتابوں کی تدوین میں بھی ان کی شرکت رہی۔ بارھویں جماعت کی کتاب 'کہکشاں' حصہ دوم تیار کرنے والی کمیٹی کے وہ رکن بھی رہے۔"
(پس ورق احمد جمال پاشا: شخصیت اور فن)

جاوید اقبال صاحب جب گوپال گنج سے اورنگ آباد پہنچے تو الیکشن آفیسر کی ذمے داری کے علاوہ اردو سیل اورنگ آباد کے انچارج آفیسر کی ذمہ داری سپرد ہوئی۔ دونوں ذمے داریاں بہ حسن وخوبی نبھائیں۔ اردو ڈائریکٹوریٹ، حکومت بہار کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے سارے پروگرام وقت پر انجام پائے۔ اورنگ آباد ضلع اردو نامہ 'جہان اردو' اورنگ آباد کی اشاعت بر وقت ہوئی۔ جس معیار کا اردو نامہ جاوید اقبال صاحب نے شائع کیا شاید ہی بہار کے کسی ضلع سے شائع ہوا ہو۔ راقم الحروف نے جہان اردو اورنگ آباد کے تین سال کے شمارے دیکھا حتی کہ ایک شمارہ پر راقم کا تبصرہ اخبار میں شائع بھی ہوا۔ انھوں نے اردو نامہ اورنگ آباد کا جو معیار قائم کیا اس کا اثر اب بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ گذشتہ دنوں پٹنہ گیا تو خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ میں تازہ شمارہ دیکھا جس کی بنیاد پر راقم نے رائے کی ہے۔ یہ تو رہی اردو سیل کی بات اب ذرا الیکشن ڈپارٹمنٹ کی بات سن لی جائے۔ جاوید اقبال صاحب نے اپنی بے پناہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے اورنگ آباد میں انقلاب پیدا کر دیا۔ اورنگ آباد میں الیکشن کے دوران کا ایک واقعہ یاد آ رہا جو مزے سے پر ہے۔ ہمارے ایک عقیدت مند حافظ سلیم احمد جو رفیع گنج میں اردو کے استاد بحال ہوئے۔ کافی دنوں کے بعد ان کا فون آیا اور ایک دو فقہی مسائل دریافت کیے۔ میں نے ان سے جاوید اقبال صاحب کا ذکر کیا تو اُنھوں نے الیکشن کی ٹریننگ کے دوران کی ان کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "جاوید سر نے اپنی تقریر میں ڈی ایم صاحب سے بھی سخت ہندی الفاظ کا استعمال کیا۔" اس پر میں ان کی اردو دانی اور صفدر امام قادری کی شاگردی کی بات بتائی تو انھیں دیر تک یقین نہیں آیا۔ میں نے ان سے کہا کہ ہماری بات پر یقین نہیں ہو تو خود جاوید اقبال صاحب سے مل کر بات کر لیں یا صفدر امام قادری سے پوچھ لیں۔ جب میں نے حافظ سلیم احمد کا مشاہدہ ان کی زبان سے سنا تو استاد محترم پروفیسر صفدر امام قادری کے ایک ارشاد پر یقین ہو گیا کہ "اردو کا ماہر اسی وقت کوئی ہو سکتا ہے جب تک اسی دو تین زبان پر عبور حاصل نہ ہو جائے"۔

پوسٹ گریجویٹ کے معلّم کی حیثیت سے راقم الحروف کی تقرری گورنمنٹ انٹر کالج ضلع اسکول چھپرا میں ہوئی اور ۲۰۱۵ء میں چھپرا آیا جب کہ جاوید اقبال ۲۰۲۲ء میں چھپرا تشریف لائے۔ یہاں ان کو قریب سے دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملا۔ موصوف جس منصب پر فائز ہیں ان سے قبل ہمارے کرم فرما جناب روشن علی صاحب تھے ان کو بھی قریب سے دیکھا ان کے بچوں کے استاد ہونے کا موقع ملا۔ وہ ہم سے مذاق بھی کرتے تھے لیکن کام کے سلسلے میں دونوں میں فرق یہ دیکھا کہ جس قدر متحرک اور فعال جاوید اقبال ہیں اس قدر وہ نہیں۔

(جاری)

وینزویلا کے حالات پر ہندوستان کا اظہارِ تشویش، پرامن حل کی اپیل کی

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) ہندوستان نے اتوار کے روز وینزویلا میں حالیہ واقعات پر "گہری تشویش" کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ جنوبی امریکی ملک میں ابھرتی ہوئی سیکورٹی صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری ایک بیان میں حکومت نے وینزویلا کے عوام کی سلامتی اور فلاح و بہبود کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور تمام فریقین سے اپیل کی کہ وہ خطے میں امن و استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے مذاکرات کے ذریعے بحران کا پرامن حل تلاش کریں۔ بیان میں یہ بھی یقین دہانی کرائی گئی کہ کاراکاس میں ہندوستانی سفارت خانہ وہاں مقیم ہندوستانی برادری سے مسلسل رابطے میں ہے اور اس نازک دور میں ہر ممکن مدد فراہم کرتا رہے گا۔ یہ اعلان وزارت خارجہ کی جانب سے ہفتہ کے روز جاری کردہ ایک ہنگامی سفری ایڈوائزری کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں ہندوستانی شہریوں کو وینزویلا کے غیر ضروری سفر سے سختی سے منع کیا گیا تھا۔ ایڈوائزری میں وینزویلا میں موجود ہندوستانیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ چوکس رہیں، عوامی اجتماعات سے گریز کریں، گھروں کے اندر رہیں اور اپنی حفاظت کے لیے مقامی سفر محدود رکھیں۔ یہ ایڈوائزری وینزویلا کی سیکورٹی صورتحال میں اچانک تبدیلی کے باعث جاری کی گئی ہے۔ ان حملوں میں دارالحکومت کاراکاس کے اہم فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں فورٹ تیونا فوجی کمپلیکس بھی شامل ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی کہ امریکی افواج نے 'وسیع پیمانے پر حملہ' کیا ہے اور دعویٰ کیا کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو حراست میں لے کر ملک سے باہر منتقل کر دیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے وینزویلا میں مقیم ہندوستانی شہریوں کے لیے رابطہ تفصیلات جاری کرتے ہوئے انہیں سفارت خانے سے مسلسل رابطے میں رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ای میل cons.caracas@mea.gov.in اور ہنگامی ہیلپ لائن (کالز اور واٹس ایپ) 58-412-9584288 ہے۔ صورتحال عالمی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے، جبکہ چین اور برطانیہ سمیت دیگر بڑی طاقتوں نے بھی وارننگ جاری کی ہے اور وینزویلا میں ممکنہ اقتدار کے خلاف یا خانہ جنگی کے خطرات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ وینزویلا پر کنٹرول 'عبوری منتقلی' تک 'برقرار رکھا جائے گا'، اور ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ 'ہم زمینی افواج تعینات کرنے سے نہیں ڈرتے'، جس سے مزید فوجی مداخلت کے امکانات ظاہر ہوتے ہیں۔ وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور خطے کی سیکورٹی میں کسی بھی تبدیلی کے بارے میں بروقت معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔

ملک میں دھند کے باعث فضائی خدمات متاثر، مسافروں کو پرواز کی صورتحال سے باخبر رہنے کا مشورہ

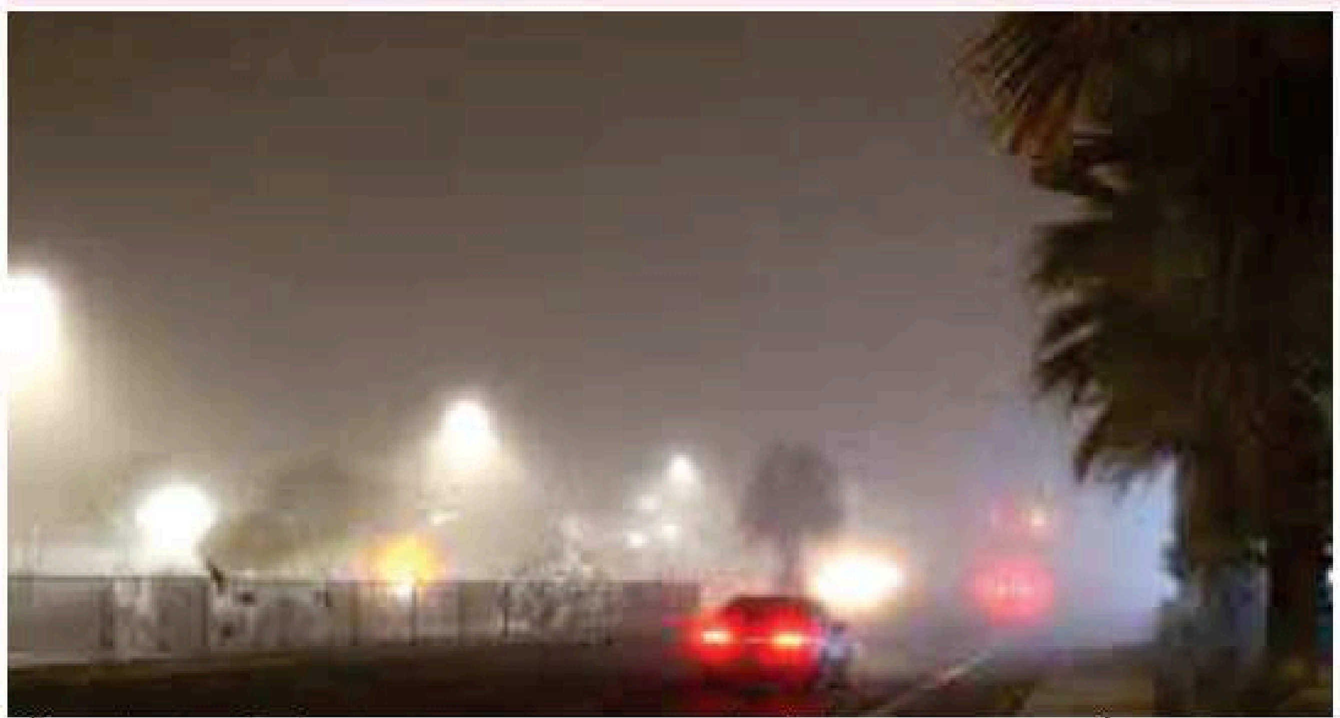

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی سمیت ملک کے کئی حصوں میں اتوار کو دھند اور حد بصارت کم ہونے کے باعث فضائی خدمات متاثر رہیں، جس کے نتیجے میں متعدد پروازوں میں تاخیر ہوئی اور ہوائی آپریشن میں خلل پڑا۔ ایئر لائنز نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے سے پہلے اپنی پرواز کی صورتحال ضرور جانچ لیں، کیونکہ پروازوں میں تاخیر، راستہ تبدیل ہونے یا منسوخی کا امکان ہے۔ کئی ہوائی اڈوں پر دھند چھائے رہنے کے باعث پروازوں کے اوقات اور آمد و رفت متاثر ہوئی ہے۔ انڈیگو ایئر لائن نے مسافروں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد میں طویل عرصے سے چھائی دھند کے سبب پروازوں کا آپریشن متاثر ہوا ہے، جس کے باعث روانگی اور آمد میں معمولی تاخیر ہو رہی ہے۔ ایئر لائن نے خبردار کیا ہے کہ اگرتلہ، بھونیشور، گوہاٹی، اندور، رانچی اور ادے پور جیسے شہروں میں کم حدِ نگاہ کے باعث پروازوں کے اوقات میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ انڈیگو نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہوائی اڈے جانے سے قبل انڈیگو کی ویب سائٹ یا موبائل ایپ پر اپنی پرواز کی تازہ صورتحال دیکھ لیں۔ ایئر انڈیا نے بھی دہلی اور حیدرآباد سمیت شمالی اور جنوبی علاقوں میں دھند کے باعث اسی طرح کی رکاوٹوں کی اطلاع دی ہے اور کہا ہے کہ مسافروں کی پریشانی کم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ایئر انڈیا نے اپنی 'فوگ کیئر' پہل کے بارے میں بھی بتایا، جس کے تحت منتخب پروازوں کے مسافروں کو پہلے ہی الرٹ بھیجے جاتے ہیں اور انہیں بغیر کسی اضافی چارج کے پرواز تبدیل کرنے یا مکمل رقم کی واپسی کی سہولت دی جاتی ہے۔ اسپائس جیٹ نے موسمی صورتحال سے متعلق اپ ڈیٹ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ پٹنہ، حیدرآباد اور دھرم شالہ میں خراب موسم کے باعث تمام آمد، روانگی اور کنیکٹنگ پروازیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ ایئر لائن نے مسافروں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی پرواز کی صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے باقاعدگی سے سرکاری ویب سائٹ چیک کرتے رہیں۔ ایئر لائنز نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ ہوائی اڈوں تک پہنچنے کے لیے اضافی وقت لے کر چلیں اور موسمی حالات پر مسلسل نظر رکھتے ہوئے کمپنیوں کی ویب سائٹس کے ذریعے تازہ معلومات حاصل کرتے رہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ حدِ نگاہ میں بہتری کے بعد فضائی آپریشن کے معمول پر آنے کی امید ہے۔

کہرا اور سرد لہر کا قہر جاری، دہلی سمیت کئی ریاستوں کے لیے آئی ایم ڈی کا الرٹ

کشمیر 4 جنوری: شمالی ہندوستان میں ان دنوں شدید سردی کا قہر جاری ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق دہلی-این سی آر، اتر پردیش، بہار اور شمالی ہندوستان کے کئی حصوں میں سرد لہر، شدید کہرا اور پہاڑوں پر برف باری کا ٹرپل حملہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ جنوری کے پہلے ہفتے میں درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری تک کم ہونے اور سرد دن کی صورتحال برقرار رہنے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اس طرح آنے والے دنوں میں دہلی میں شدید کہرا دیکھنے کو مل سکتا ہے جس کے مدنظر محکمہ موسمیات نے 4 جنوری کے لیے 'یلو الرٹ' جاری کر رکھا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق مغربی ڈسٹربنس کے گزرنے کے بعد شمال مغربی اور وسطی ہندوستان میں برفیلی ہوائیں تیز ہو گئی ہیں۔ دہلی، پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، مغربی اتر پردیش اور بہار میں سردی کی لہر برقرار رہے گی۔ بہار اور اتر پردیش کے لیے سرد دن کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جہاں دن کے وقت بھی سردی کے اثرات محسوس کیے جائیں گے۔ اس دوران کشمیر سے لے کر اڈیشہ تک شدید کہرے کا الرٹ جاری کیا گیا ہے، جبکہ پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش، بہار اور اڈیشہ کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ وسطی ہندوستان بشمول مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور مشرقی مہاراشٹر میں بھی اگلے 3 دنوں میں درجہ حرارت 2 سے 4 ڈگری سیلسیس تک گر سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ میدانی علاقوں میں کہرے کی چادر اور سرد لہر ساتھ ساتھ لوگوں کی پریشانی بڑھائیں گی۔ پنجاب، ہریانہ اور چنڈی گڑھ میں 7 جنوری تک اور مشرقی اتر پردیش میں رات اور صبح کے دوران 8 جنوری تک شدید سے بہت شدید کہرے کا امکان ہے۔ وہیں مغربی راجستھان میں 4 جنوری تک اور اڈیشہ میں 6 جنوری تک شدید کہرا چھایا رہے گا۔ دہلی، مغربی اتر پردیش، شمالی مدھیہ پردیش اور بہار کے کچھ حصوں میں 7 سے 9 جنوری کے درمیان حد بصارت کم ہو سکتی ہے۔ مغربی راجستھان کے لیے 5 سے 8 جنوری اور مشرقی راجستھان میں 4 جنوری تک سردی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی بنگال کے ہمالیائی علاقوں میں بارش اور بالائی علاقوں میں برفباری کا امکان ہے۔ لداخ اور جموں و کشمیر میں بھی ہلکی بارش اور برف باری ہو سکتی ہے۔ خلیج بنگال میں طوفانی گردش کی وجہ سے تمل ناڈو اور آسام-میگھالیہ میں بارش متوقع ہے۔ آنے والے دنوں میں درمیانے سے شدید کہرا چھائے رہنے کے امکان کے پیش نظر دہلی میں یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس سے قبل ہفتہ کو قومی راجدھانی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17.3 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 8.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ ہوا کے معیار کا انڈیکس 267 کے ساتھ خراب زمرے میں رہا۔ آئی ایم ڈی نے خبردار کیا ہے کہ سردی، کہرا اور گرتے ہوئے درجہ حرارت آنے والے دنوں میں عوامی زندگی کو مزید متاثر کر سکتے ہیں۔

سینسیکس میں آغاز سے اب تک مسلسل شامل رہیں صرف چار کمپنیاں

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) بی ایس ای کے سب سے اہم اشاریے اور ملک کی معیشت کا پیمانہ سمجھے جانے والے سینسیکس کی 40 سالہ تاریخ میں صرف چار ایسی کمپنیاں ہیں جو ابتدا سے لے کر آج تک مسلسل اس کا حصہ بنی ہوئی ہیں۔ سینسیکس میں مجموعی طور پر 30 کمپنیاں شامل ہوتی ہیں۔ یہ بڑی مارکیٹ کیپٹلائزیشن والی سرکردہ کمپنیاں ہیں، جن میں معمولی سا اتار چڑھاؤ بھی پورے بازار کے رجحان کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دراصل "سینسیکس" لفظ انگریزی کے دو الفاظ "سینسیٹیو" اور "انڈیکس" کے امتزاج سے بنا ہے، جس کا مطلب حساس اشاریہ ہوتا ہے۔ سینسیکس میں وقتاً فوقتاً کچھ پرانی کمپنیوں کی جگہ نئی کمپنیاں بھی شامل کی جاتی رہی ہیں۔ اس سال دو جنوری کو 40 سال مکمل کرنے والے سینسیکس میں صرف چار کمپنیاں ہی ایسی ہیں جو اس کی شروعات سے اب تک اس اشاریے کا حصہ رہی ہیں۔ ان کمپنیوں میں ہندستان یونی لیور، لارسن اینڈ ٹوبرو (ایل اینڈ ٹی)، آئی ٹی سی اور ریلائنس انڈسٹریز شامل ہیں۔ ابتدا میں یہ طے کیا جاتا تھا کہ سینسیکس میں کون سی کمپنی شامل ہوگی یہ ان کے کل مارکیٹ کیپٹلائزیشن پر منحصر کرتا ہے۔ یہ نظام اگست 2003 تک جاری رہا۔ ستمبر 2003 سے کمپنیوں کا انتخاب ان کے آزاد (فری فلوٹ) مارکیٹ کیپٹلائزیشن کی بنیاد پر کیا جانے لگا۔ فری فلوٹ مارکیٹ کیپٹلائزیشن کے حساب میں صرف وہی حصص شامل کیے جاتے ہیں جو بازار میں خرید و فروخت کے لیے دستیاب ہوں۔ اس میں پروموٹرز، اندرونی افراد کے حصص اور پابندی والے حصص کو شامل نہیں کیا جاتا۔ جب دو جنوری 1986 کو سینسیکس کی شروعات ہوئی تھی تو اس میں اے سی سی، ایشین کیبلز، بلارپور انڈسٹریز، باجے بمرہ، بمبئی ڈائنگ، سیٹ ٹائرز، سنچری اسپننگ، کرومپٹن گریوز، گلیکسو اسمتھ کلائن فارماسیوٹیکلز، گراسم، گجرات اسٹیٹ فرٹیلائزرز، ہنڈالکو، ہندستان موٹرز، انڈین ہوٹلز، انڈین آرگینک کیمیکلز (اب فیوچرا پولی ایسٹرز)، انڈین ریون اینڈ انڈسٹریز (اب آدتیہ برلا نووو)، آئی ٹی سی لمیٹڈ، کرلوسکر کمنز (اب کمنز انڈیا لمیٹڈ)، ایل اینڈ ٹی، مہندرا اینڈ مہندرا، مکند آئرن (اب مکند لمیٹڈ)، نیسلے، ریلائنس انڈسٹریز، سندھیا، سیمنز، ٹاٹا انجینئرنگ (اب ٹاٹا موٹرز)، ٹاٹا پاور، ٹاٹا اسٹیل اور زینتھ شامل تھیں۔ تیس ستمبر 2025 کی صورت حال کے مطابق سینسیکس میں شامل کمپنیوں میں سب سے زیادہ 15.18 فیصد وزن (ویٹیج) ایچ ڈی ایف سی بینک کا ہے۔ آئی سی آئی سی آئی بینک 10.13 فیصد اور ریلائنس انڈسٹریز 9.72 فیصد کے ساتھ بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ سینسیکس میں انفوسس اور بھارتی ایئرٹیل کا ویٹیج بھی پانچ فیصد سے زیادہ ہے۔ سینسیکس کی ٹاپ 10 کمپنیوں کا مجموعی ویٹیج 65 فیصد ہے۔ اپنے 40 سالہ سفر میں سینسیکس نے کئی نشیب و فراز دیکھے ہیں۔ بی ایس ای کی جانب سے جاری وائٹ پیپر کے مطابق، سینسیکس کے لیے پانچ بہترین سال 1988، 1991، 1999، 2003 اور 2009 رہے ہیں، جبکہ پانچ بدترین سال 1995، 1998، 2000، 2008 اور 2011 ثابت ہوئے۔ سینسیکس کا آغاز 2 جنوری 1986 کو 549.43 پوائنٹس سے ہوا تھا۔ یہ پہلی بار 1990 میں 1,000 پوائنٹس تک پہنچا۔ 1999 میں یہ 5,000 اور 2006 میں 10,000 پوائنٹس کو چھونے میں کامیاب رہا۔ اگلے ہی سال 2007 میں یہ 20,000 پوائنٹس سے تجاوز کر گیا۔ بعد ازاں اس نے 2015 میں 30,000، 2019 میں 40,000، 2021 میں 50,000، 2022 میں 60,000 اور 2023 میں 70,000 پوائنٹس کو عبور کیا۔ 2024 میں یہ پہلی بار 85,000 پوائنٹس سے اوپر پہنچا۔ سینسیکس کے لیے سب سے اچھا دن 18 مئی 2009 رہا، جب اشاریہ 17.34 فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوا۔ جبکہ سب سے بدترین دن 23 مارچ 2020 تھا، جب کووڈ-19 کے دوران لاک ڈاؤن کے بعد یہ 13.15 فیصد گر گیا تھا۔ واضح رہے کہ سینسیکس 2 جنوری 2026 کو 85,762.01 پوائنٹس پر بند ہوا، جو اب تک کی دوسری بلند ترین اختتامی سطح ہے۔ اس سے قبل یہ 26 ستمبر 2024 کو 85,836.12 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔ تاہم، کاروبار کے دوران یہ 86,000 پوائنٹس سے بھی اوپر جا چکا ہے۔

☆☆☆

اتوار کی صبح دہلی کے کئی علاقوں میں ہوا کا معیار انتہائی خراب زمرے میں رہا

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) دہلی کے کئی علاقوں میں اتوار کی صبح ہوا کا معیار انتہائی خراب درجے میں درج کیا گیا، جب کہ تیز ہوائیں چلتی رہیں۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق آج صبح نو بجے تک کئی مانیٹرنگ مراکز میں ہوائی معیار اشاریہ (اے کیو آئی) کی سطح انتہائی خراب رہی۔ روہنی میں اے کیو آئی 361، آنند وہار میں 351، چاندنی چوک میں 357، وزیر پور میں 343، پنجابی باغ میں 327، آر کے پورم میں 320 اور آئی ٹی او میں 309 درج کیا گیا۔ 301 سے 400 کے درمیان کا اے کیو آئی انتہائی خراب زمرے میں آتا ہے اور اس سے سانس لینے میں دشواری ہو سکتی ہے۔ تیز ہوائیں چلنے کے باوجود دارالحکومت کے کئی علاقوں میں ہوا کا معیار خراب رہا۔ صبح میں ہواؤں سے آلودگی میں کچھ کمی آئی لیکن یہ کمی اے کیو آئی کو درمیانی سطح تک لانے میں مددگار ثابت نہ ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ اتوار کی صبح کم سے کم درجہ حرارت 7.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جبکہ دن میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 17 ڈگری سیلسیس رہنے کی امید ہے۔ سب سے کم حدِ نگاہ صفدر جنگ اور پالم میں درج کی گئی، جہاں حدِ نگاہ گھٹ کر 1300 میٹر رہ گئی۔ اس دوران، حکام نے جمعہ سے آلودگی کنٹرول پابندیوں میں نرمی دی اور فضائی معیار میں عارضی بہتری کے بعد مرحلہ III- کی گریڈیڈ رسپانس ایکشن پلان کو بند کر دیا۔ ماحولیات کی وزارت نے کہا کہ صورتحال میں بہتری کے پیش نظر جی آر اے پی پر سی اے کیو ایم ذیلی کمیٹی نے این سی آر میں فوری اثر سے مرحلہ III- کے تحت تمام کارروائیوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم پہلے اور دوسرے مرحلے کے اقدامات نافذ رہیں گے۔ حکام نے کہا ہے کہ وہ صورتحال پر قریب سے نظر رکھے ہوئے ہیں کیونکہ موسم کی حالت اور آلودگی کی سطح مسلسل بدل رہی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 5 جنوری کے چند اہم واقعات اور درج ذیل ہیں:

1592 ۔ مغل بادشاہ شاہجہاں کی پیدائش لاہور میں ہوئی۔
1659 ۔ کھجوا کی لڑائی میں اورنگ زیب نے شاہ شجاع کو شکست دی۔
1671 ۔ چھترپتی شیواجی مہاراج نے مغلوں کو شکست دے کر سلہیر علاقے پر قبضہ کیا۔
1709 ۔ سوڈان میں سخت سردی سے تقریباً ایک ہزار افراد کی موت۔
1890 ۔ لندن کے باوقار یونیورسٹی کالج میں ہندو قانون اور بنگالی زبان کے پروفیسر بیرسٹر گیانندر موہن ٹیگور کا انتقال ہوا۔
1900 ۔ آئرلینڈ کے قوم پرست رہنما جان ایڈورڈ ریڈمونڈ نے برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کی۔
1919 ۔ جرمن ورکرز پارٹی کا قیام عمل میں آیا جو بعد میں نازی پارٹی بنی۔
1934 ۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر مرلی منوہر جوشی کی پیدائش ہوئی۔
1941 ۔ کرکٹر منصور علی خان پٹودی کا جنم بھوپال میں ہوا۔
1944 ۔ ڈیلی میل سمندر پار پہلے اخبار کے زمرے میں آیا۔
1955 ۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پیدائش کلکتہ میں ہوئی۔
1957 ۔ سینٹرل سیلس ٹیکس بل نافذ ہوا۔
1961 ۔ امریکہ نے کیوبا کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کیے۔
1970 ۔ بیلجیئم میں 23 ہزار کانکنوں نے ہڑتال کی۔

قطر: دوحہ 2026 کے لیے خلیج تعاون کونسل کا سیاحتی دارالحکومت قرار

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) قطر کے دارالحکومت دوحہ نے خطے میں اپنی بڑھتی ہوئی اہمیت کا لوہا منواتے ہوئے ایک بڑی سفارتی اور معاشی کامیابی حاصل کر لی ہے۔ خلیج تعاون کونسل نے باضابطہ طور پر دوحہ کو 'سال 2026 کے لیے جی سی سی سیاحتی دارالحکومت' منتخب کر لیا ہے۔ اس دوڑ میں دوحہ نے متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، عمان اور کویت جیسے مضبوط حریفوں کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ قطر ٹورازم کے چیئرمین اور وزٹ قطر کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سربراہ، مسٹر سعد بن علی الخرجی نے دوحہ کو سال 2026 کے لیے جی سی سی سیاحتی دارالحکومت منتخب کیے جانے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ملک کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک خصوصی بیان میں سعد بن علی الخرجی نے کہا کہ یہ انتخاب ہماری قیادت کے اس دور اندیش وژن کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے، جس کے تحت سیاحت کو قومی ترقیاتی حکمت عملی اور قطر نیشنل وژن 2030 کا ایک بنیادی ستون بنایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پہچان اس معیاری ترقی کی عکاسی کرتی ہے جو ہم نے ایک مربوط اور پائیدار سیاحتی نظام کی تعمیر میں حاصل کی ہے۔ قطر آج عالمی سطح پر اپنے بہترین انفراسٹرکچر اور سیاحوں کو فراہم کردہ منفرد تجربات کی بدولت ایک مسابقتی قوت بن کر ابھرا ہے۔ دوحہ کی اس کامیابی کے پیچھے قطر کا وہ وژن کارفرما ہے جو تیل اور گیس پر انحصار کم کر کے معیشت کو متنوع بنانے کی حکمت عملی پر مبنی ہے۔ حمد انٹرنیشنل ایئرپورٹ دنیا کے 170 سے زائد مقامات کو جوڑتا ہے اور قطر ایئرویز کی عالمی معیار کی خدمات نے رسائی کو آسان بنایا۔ اس کے ساتھ ساتھ دوحہ میٹرو اور مربوط ٹرام سسٹم نے مقامی آمد و رفت کو بے مثال بنا دیا ہے۔ ماحول دوست منصوبوں اور جدید شہری اختراعات کے ساتھ ساتھ قطری ثقافت کے تحفظ نے اسے ایک منفرد مقام بخشا ہے۔ 'ہیا' پلیٹ فارم کی توسیع نے ویزا کے حصول کو نہایت سادہ بنا دیا ہے، جس سے بین الاقوامی سیاحوں کی آمد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ قطر کے مضبوط مالیاتی شعبے اور سازگار تجارتی قوانین نے سیاحت سے وابستہ کاروباروں کے لیے بہترین مواقع فراہم کیے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ان عوامل نے دوحہ کی جیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس انتخاب کا مقصد صرف قطر کی تشہیر نہیں بلکہ پورے خلیجی خطے کو ایک واحد سیاحتی اکائی کے طور پر متعارف کروانا ہے۔

پرینکا گاندھی آسام کے لیے اسکریننگ کمیٹی کی چیئرپرسن مقرر

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے وایناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کو آسام میں پارٹی کی اسکریننگ کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا ہے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ ان کے علاوہ بی کے ہری پرساد کو مغربی بنگال کی اسکریننگ کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ کیرالہ کے لیے مدھوسدن مستری اور تمل ناڈو اور پڈوچیری کے لیے ٹی ایس سنگھ دیو کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب کانگریس پارٹی نے محترمہ پرینکا گاندھی کو اسکریننگ کمیٹی میں قیادت کی ذمہ داری سونپی ہے۔ آسام میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر انہیں یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ آسام میں بی جے پی پچھلے دس سالوں سے برسراقتدار ہے، جس کے پیش نظر ان کے لیے یہ ایک اہم ذمہ داری ہے۔

یمن پر سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان کشیدگی

خصوصی مضمون: **اسد مرزا**

نئی دہلی، ۴ جنوری (اسد مرزا۔ یو این آئی) ایک وقت تھا کہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات خلیجی خطے میں علاقائی سلامتی کے جڑواں ستون سمجھے جاتے تھے، لیکن آج متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور سعودی عرب دونوں یمن میں ایک دوسرے کے مدمقابل ہیں۔ جمعے کے روز، متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فورس نے اعلان کیا کہ "جنگ" شروع ہو چکی ہے اور سعودی حمایت یافتہ زمینی افواج پر سعودی فضائیہ کے فضائی حملوں کے ساتھ ساتھ حملہ کرنے کا الزام لگایا۔ سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے یمن کے جنوبی دھڑوں کو ریاض میں ہونے والے "مذاکرات" میں شرکت کے لیے بلایا ہے، جب کہ جنوب میں واقعات کے ڈرامائی موڑ نے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کو غیر معمولی براہ راست تصادم پر لا کھڑا کیا ہے۔ دونوں خلیجی طاقتوں نے ملک کی طویل عرصے سے جاری خانہ جنگی میں یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کی جانب سے مداخلت کی ہے، لیکن اتحاد کی ٹوٹ پھوٹ نے انہیں زمین پر مختلف حریف گروپوں کی پشت پناہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ان میں سے ایک گروپ اب جنوبی یمن میں ایک الگ ہونے والی ریاست کی آزادی کا اعلان کرنے پر زور دے رہا ہے۔ سعودی وزارت نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں "ریاض میں ایک جامع کانفرنس پر زور دیا کہ تمام جنوبی دھڑوں کو اکٹھا کیا جائے تاکہ جنوبی کاز کے منصفانہ حل پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔" ریاض نے کہا کہ یمنی حکومت نے مذاکرات کی دعوت جاری کی ہے۔ یمن کی خانہ جنگی 2014 میں شروع ہوئی تھی اور اس نے پہلے سے ہی غریب ملک کو کئی سالوں کے مہلک تشدد اور دنیا کے بدترین بھوک کے بحرانوں میں ڈال دیا ہے۔ جنگ کے آغاز میں، ایران کی حمایت یافتہ باغی حوثی تحریک نے دارالحکومت صنعا سمیت شمالی یمن کے بیشتر حصے پر حکومت سے کنٹرول حاصل کر لیا تھا۔ یہ تنازعہ 2015 میں بڑھ گیا، جب سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت عرب ریاستوں کے اتحاد نے حکومت کی بحالی کے لیے فوجی مہم شروع کی۔ جنگ بندی نے حالیہ برسوں میں حوثیوں کے ساتھ تنازعہ کو کم کیا ہے اور اگلے مورچوں کو منجمد کر دیا ہے لیکن سعودی حمایت یافتہ حکمران اتحاد-صدارتی لیڈرشپ کونسل (PLC)، جو 2022 میں تشکیل دیا گیا تھا اور مختلف حوثی مخالف دھڑوں کو متحد کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا- میدان میں اتر گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، جنوبی یمن کی اکثریت کو متحدہ عرب امارات کے حمایت یافتہ علیحدگی پسندوں، جنوبی عبوری کونسل (STC) نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے، جو باضابطہ طور پر اتحاد کا حصہ ہے۔ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کا مرکز جنوبی عبوری کونسل (STC) ہے، جو جنوبی یمن کا سب سے طاقتور گروپ ہے اور جو یمن کی صدارتی کونسل سے بھی متصادم ہے۔ یہ اپریل 2017 میں ان گروپوں کے لیے ایک عبوری تنظیم کے طور پر قائم کیا گیا تھا جو جنوبی یمن کو ایک آزاد ریاست کے طور پر بحال کرنا چاہتے ہیں، جیسا کہ یہ 1967 اور 1990 کے درمیان تھا۔ اب وہ جنوبی یمن کے تقریباً تمام سابقہ علاقے پر کنٹرول رکھتے ہیں، جب کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثی شمالی یمن میں طاقت کو کنٹرول کرتے ہیں۔ STC، جسے مبینہ طور پر UAE کی حمایت حاصل ہے، عدن سمیت جنوب میں اہم علاقے کو کنٹرول کرتا ہے، اور مسلح افواج کی کمانڈ کرتا ہے جسے جنوبی مسلح افواج کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حال ہی میں، STC فورسز نے حضرموت کی طرف مارچ کیا اور حکومتی افواج اور ان کے قبائلی اتحادیوں کے ساتھ مختصر جھڑپوں کے بعد یمن کی سب سے بڑی تیل کمپنی پیٹرو مسیلا سمیت صوبے کی اہم تنصیبات کا کنٹرول سنبھال لیا۔ یہ اس وقت ہوا جب سعودی حمایت یافتہ حضرموت قبائلی اتحاد نے نومبر کے آخر میں پیٹرو مسیلا تیل کی سہولت پر قبضہ کر لیا تاکہ حکومت پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ تیل کی آمدنی کے بڑے حصے اور حضرموت کے رہائشیوں کے لیے خدمات کی بہتری کے مطالبات سے اتفاق کرے۔ STC نے بظاہر اس اقدام پر حضرموت اور اس کی تیل کی تنصیبات کو اپنے کنٹرول اور یمن میں اپنے زیر کنٹرول علاقوں کو پھیلانے کے بہانے کے طور پر قبضہ کیا تھا۔ اس کے بعد STC فورسز نے عمان کے ساتھ سرحدوں پر واقع صوبہ مہرہ کی طرف مارچ کیا اور دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کراسنگ کا کنٹرول سنبھال لیا۔ عدن میں، متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فورس نے صدارتی محل پر بھی قبضہ کر لیا، جو حکمران صدارتی کونسل کی نشست کے طور پر کام کرتا ہے۔ سعودی عرب نے ہمیشہ یمن کو اپنے دست نگر کے طور پر دیکھا، پہلے 2015 میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں کو شمال میں بہت زیادہ تنقیدی بمباری کی مہم کے ذریعے شکست دینے کی کوشش کی اور پھر بین الاقوامی دباؤ کے تحت حوثیوں کو عدن میں اقوام متحدہ کی تسلیم شدہ حکومت کے ساتھ مفاہمت کرنے کی کوشش کرنے کے لیے سفارت کاری کی طرف لوٹا۔ لیکن گزشتہ مہینے میں، متحدہ عرب امارات نے یمن میں بہت سی مفروضہ معاملات پر اپنا یک طرفہ موقف اختیار کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں یمن کی بندرگاہ مکلہ پر سعودی عرب نے یو اے ای سے بھیجی جانے والی فوجی گاڑیوں پر بمباری کی گئی۔ ریاض نے واضح طور پر کہا کہ گاڑیاں ایس ٹی سی کے استعمال کے لیے بھیجی گئی تھیں اور وہ اماراتی بندرگاہ سے آئی تھیں۔ لیکن اس پورے قضیے میں جو سب سے حیران کن بات ہوئی ہے وہ ہے تازہ ترین متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان کشیدہ تعلقات۔ تو کیا وجہ ہے کہ دونوں ممالک، جو کہ وسیع تر مغربی ایشیا کے علاقے میں بہت سے معاملات پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں آج وہ ایک دوسرے کے مدمقابل ہیں۔ دراصل ہر مسئلے کے پس پشت دو فریقین کے درمیان تعلقات میں کشیدگی کی اصل وجہ اقتصادی ہو رہی ہے۔ تاریخی طور پر، جیسے ان دونوں ممالک کے تعلقات ان کے قائدین محمد بن زائد (MBZ) اور محمد بن سلمان (MBS) کے درمیان برادرانہ تعلقات پر مبنی تھے۔ ایم بی زیڈ جو کہ شہزادہ سلمان سے عمر میں تقریباً ۲۵ سال بڑے ہیں، انہوں نے شہزادہ سلمان کو قومی معیشت کو فروغ دینے اور سرمایہ کاری کے ذریعہ اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے گر سکھائے۔ اگر آپ دونوں ممالک کے درمیان ایک متوازی جائزہ کریں تو یہ صاف ظاہر ہوگا کہ ۱۹۷۰ کے بعد سے ایم بی زیڈ نے جو کہ اس وقت ابوظہبی کے ولی عہد تھے انہوں نے شیخ محمد بن راشد کے ساتھ متحدہ عرب امارات کو علاقائی سطح پر ایک کاروباری مرکز، بڑی کارپوریٹ کمپنیوں کا گڑھ اور جدید ٹیکنالوجی کے مرکز میں تبدیل کر دیا۔ اس وقت تک سعودی عرب اپنی پرانی روش پر قائم تھا اور تیل فروخت کرنے کے علاوہ مذہبی سیاحت کے ذریعہ اپنی معیشت کو آگے بڑھا رہا تھا لیکن شہزادہ سلمان کے ولی عہد بننے کے بعد اور خاص طور سے جب سے شاہ سلمان بن عبدالعزیز علیل ہوئے ہیں، تب سے ملک کی معیشت اور اس کے فروغ کی ذمہ داری ایم بی ایس کو پوری طرح حاصل ہو چکی ہے۔ تب سے اب تک انہوں نے کئی نئے منصوبوں کے ساتھ ملک کی معیشت کو ایک نئی راہ پر لے جانے کی شروعات کی تھی اور اس دور میں ایم بی زیڈ نے ان کی رہنمائی بطور ایک سرپرست یا بڑے بھائی کی تھی۔ لیکن سعودی حکام کا ہمیشہ سے یہ زعم رہا ہے کہ چوں کہ سعودی عرب کا حجم دیگر علاقائی ممالک سے زیادہ ہے، اس لئے علاقائی دفاعی اور عسکری مسائل پر اس کی رہنمائی برقرار رہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس دور میں اس نے تجارتی اور معاشی سطح پر یو اے ای کی طرز پر اپنے شہروں کو فروغ دینا بھی شروع کر دیا۔ دوسری جانب یو اے ای نے اس درمیان میں اپنی دفاعی طاقت میں خاطر خواہ اضافہ کر کے خود کو علاقائی دفاعی رہنما کے طور پر پیش کرنے کی بھی کوشش کی ہے۔ یعنی کہ دونوں ممالک نے ایک دوسرے سے کچھ نقل بھی کیا اور ایک دوسرے کو کچھ دیا بھی لیکن فی الوقت دونوں ہی اپنے آپ کو علاقائی لیڈر کے طور پر تسلیم کرانے کی مہم میں مصروف ہیں اور جو کچھ بھی یمن میں ہو رہا ہے وہ انہی خواہشات کا حصہ ہے۔

نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے وینزویلا پر امریکی کارروائی کو بتایا عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی

نیویارک 4 جنوری: نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی نے وینزویلا پر امریکی حملے اور وہاں کے صدر نکولس مادورو وان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کی امریکی فوج کے ذریعہ گرفتاری پر سخت اعتراض کیا ہے۔ ممدانی نے تازہ صورتحال پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ کی اس کارروائی کو نہ صرف غلط بتایا بلکہ اسے عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے خود مختاری پر حملہ کہا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری بیان میں میئر زہران ممدانی نے کہا کہ انہیں آج صبح امریکی آپریشن اور صدر مادورو وان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو نیویارک سٹی میں وفاقی تحویل میں رکھنے کے منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی خودمختار ملک پر یکطرفہ حملہ کرنا جنگ کے مترادف ہے اور یہ وفاقی اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس نوعیت کی کارروائیاں امریکی خارجہ پالیسی میں خطرناک حد تک کشیدگی میں اضافے کا باعث بن سکتی ہیں۔ عالمی سطح پر تیزی سے ابھرتے نوجوان امریکی رہنما ممدانی کا یہ بیان صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اعلان کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکی فوج نے وینزویلا پر ایک بڑے پیمانے پر حملہ کر کے صدر مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کیا ہے اور انہیں امریکہ لایا گیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے مادورو کے خلاف سنگین دہشت گردی کے الزامات عائد کیے ہیں اور نیویارک کی وفاقی عدالت میں ان کے خلاف مقدمہ چلانے کی تیاری کی جارہی ہے۔ اس دوران زہران ممدانی نے زور دیا کہ اس کارروائی کے اثرات صرف وینزویلا تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ اس کے براہ راست نتائج نیویارک میں مقیم دسیوں ہزار وینزویلا باشندوں پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ امریکہ کے سب سے بڑے شہر نیویارک کے میئر نے کہا کہ میری توجہ ان کی اور ہر نیویارک کے شہری کی سلامتی پر مرکوز ہے اور ساتھ ہی واضح کیا کہ ان کی انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور ضرورت پڑنے پر شہریوں کو بروقت رہنمائی فراہم کی جاتی رہے گی۔ صدر مادورو کی گرفتاری اور امریکی فوجی کارروائی نے عالمی سطح پر تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ کئی لاطینی امریکی ممالک کے ساتھ ساتھ روس، چین اور ایران نے بھی اس اقدام کی شدید مذمت کی ہے جبکہ بعض ممالک کے رہنماؤں نے ٹرمپ کے اقدام کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ نے اس کارروائی کو 'خطرناک نظیر' قرار دیا ہے۔ دریں اثنا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ امریکی فضائی حملے میں وینزویلا کی راجدھانی کراکس میں کم سے کم 40 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ یہ حملہ 3 جنوری کو 'آپریشن ایبسولیوٹ ریزالو' کے تحت کیا گیا تھا جس کے بعد اہلیہ سمیت صدر نکولس مادورو کو حراست میں لے لیا گیا تھا۔

امریکی کارروائی کے سائے میں سوشل میڈیا محاذ گرم
ایرانی رہنما اور ایلون مسک آمنے سامنے

تہران، 04 جنوری (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر بڑھتے ہوئے تناؤ کے دوران سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک غیر معمولی لفظی تصادم دیکھنے میں آیا، جہاں ایران کے رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کے سرکاری اکاؤنٹ اور اس پلیٹ فارم کے مالک ایلون مسک کے درمیان انگریزی اور فارسی زبان میں تند و تیز جملوں کا تبادلہ ہوا۔ یہ آن لائن جھڑپ ایسے وقت سامنے آئی جب امریکہ کی جانب سے وینزویلا میں کی گئی ایک بڑی فوجی کارروائی کے باعث عالمی فضا پہلے ہی کشیدہ تھی۔ اس کارروائی کے نتیجے میں وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو کو گرفتار کیے جانے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ایرانی رہبر اعلیٰ کے سرکاری اکاؤنٹ سے انگریزی زبان میں ایک پیغام جاری کیا گیا، جس میں کہا گیا کہ ایران "دشمن کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا"۔ اس بیان پر ردعمل دیتے ہوئے ایلون مسک نے فارسی زبان میں مختصر مگر معنی خیز جواب دیا اور لکھا: "زہی خیال باطل"۔ جس کا مفہوم خواب و خیال یا بے بنیاد تصور کے طور پر لیا جا رہا ہے۔ یہ لفظی تبادلہ اس وقت مزید نمایاں ہو گیا جب امریکی انتظامیہ نے باضابطہ طور پر اعلان کیا کہ اس کی افواج نے وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو کو گرفتار کر لیا ہے اور انہیں نیویارک منتقل کیا جائے گا، جہاں وہ منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق الزامات کا سامنا کریں گے۔ امریکی حکام کے مطابق مادورو ان الزامات کے تحت پہلے ہی مطلوب تھے۔ اسی تناظر میں امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے وینزویلا میں کی گئی فوجی مداخلت کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی عراق پر حملے سے یکسر مختلف ہے۔ ان کے مطابق امریکہ کا مقصد کسی وسیع خونریزی کے بغیر وسائل اور دولت کو محفوظ بناتا ہے، نہ کہ طویل جنگ چھیڑنا۔ مبصرین کے مطابق وینزویلا میں امریکی کارروائی، ایران کا سخت مؤقف اور سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی یہ لفظی جنگ اس بات کی علامت ہے کہ عالمی سیاست اب صرف سفارتی بیانات تک محدود نہیں رہی بلکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز بھی عالمی طاقتوں کے اظہار قوت کا ایک نیا میدان بن چکے ہیں۔

کیریبین فضائی حدود پر عائد پابندیاں جلد ختم ہوں گی: امریکی اہلکار

واشنگٹن، 4 جنوری (یواین آئی/ژنہوا) امریکی محکمہ ٹرانسپورٹیشن کے سکریٹری شان ڈفی نے کہا کہ کیریبین فضائی حدود پر پابندیاں اتوار کو رات 12:00 بجے (0500 جی ایم ٹی) پر ختم ہو جائیں گی اور پروازیں دوبارہ شروع ہو سکتی ہیں۔ مسٹر ڈفی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایئر لائنز کو مطلع کر دیا گیا ہے اور وہ جلد ہی اپنے شیڈول کو اپ ڈیٹ کریں گی۔ ہفتے کی علی الصبح یو ایس فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن نے کاراکس میں دھماکوں کی اطلاعات کے بعد وینزویلا کی فضائی حدود میں کسی بھی بلندی پر امریکی طیاروں کے پرواز کرنے پر پابندی لگا دی تھی، جس میں جاری فوجی سرگرمیوں سے پرواز کی حفاظت کے خطرات کا حوالہ دیا گیا تھا۔

وینزویلا کے گرفتار صدر نیکولس میڈورو اوران کی اہلیہ نیویارک پہنچے

واشنگٹن، 4 جنوری (یواین آئی۔ژنہوا) وینزویلا کے صدر نیکولس میڈورو اوران کی اہلیہ سلیہ فلوریس ایک طیارے کے ذریعے نیویارک کے ایک فوجی اڈے پر پہنچے ہیں۔ ان دونوں کو ہفتہ کی صبح وینزویلا میں ہونے والے امریکی فوجی حملے کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ مقامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق، وینزویلا کی نائب صدر ڈیلسی روڈ ریگیز نے ایک حکومتی ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے نیشنل ڈیفنس کونسل کے اجلاس میں صدر میڈورو اور ان کی بیوی کی فوری رہائی کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ میڈورو وینزویلا کے واحد صدر ہیں۔ وینزویلا پر حالیہ امریکی حملوں اور صدر میڈورو کی گرفتاری پر دنیا بھر میں تنقید اور تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ وہ پیر کو وینزویلا کے خلاف امریکی کارروائی پر ایمرجنسی میٹنگ منعقد کرے گی۔

وینزویلا کے سپریم کورٹ نے نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کو قائم مقام صدر کی ذمہ داری سنبھالنے کا حکم دیا

کراکس، 4 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے سپریم کورٹ نے ہفتہ کی دیر رات نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کو امریکی فوجی آپریشن میں صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد فوری طور پر قائم مقام صدر کا کردار سنبھالنے کا حکم دیا۔ کیرسلیا روڈریگ نے وی ٹی وی کے ذریعے نشر کیے گئے ایک بیان میں کہا "ریپبلک کے صدر نکولس مادورو کے اغواء سے پیدا ہونے والی غیر معمولی صورتحال کے پیش نظر، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ جمہوریہ کے ایگزیکٹو نائب صدر کو قائم مقام کے بطور تمام اختیارات، فرائض، اور افعال کو سنبھالنے اور استعمال کرنے کا حکم دیا جائے، تاکہ وہ صدر کے دفتر کو حاصل تمام اختیارات، فرائض اور کام کاج کو یقینی بنائے۔ "وینزویلا مین آئین کے آرٹیکل 233 اور 234 کے تحت ایسے التزامات ہیں کہ صدر عارضی یا مطلق غیر موجودگی کی صورت میں نائب صدر کو صدارتی فرائض سنبھالنے کی اجازت ملتی ہے۔ خزانہ اور تیل کی وزارتیں سنبھالنے والی ڈیلسی روڈریگز نے ہفتے کی دوپہر سے اس کردار میں کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ مادورو اوران کی اہلیہ سیلیا فلورس کو حراست میں لیے جانے کے چند گھنٹے بعد، 56 سالہ روڈریگز نے نیشنل ڈیفنس کونسل کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں وزراء اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ انہوں نے مغویہ صدر اوران کی اہلیہ کی "فوری رہائی" کا مطالبہ کیا اور امریکی کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے اسے "بین الاقوامی قانون اور وینزویلا کی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی" قرار دیا۔ انہوں نے وینزویلا کے باشندوں پر زور دیا کہ وہ اس کارروائی کو مسترد کریں اور لاطینی امریکی حکومتوں سے اس کی مذمت کرنے کا مطالبہ کریں۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ وہ امریکہ کی طرف سے وینزویلا کے لوگوں اور سرزمین کے خلاف کی جانے والی انتہائی سنگین فوجی جارحیت کے ساتھ ساتھ مادورو اوران کی اہلیہ کے اغواء کو مسترد کرتی اور مذمت کرتی ہے۔ اس نے مزید کہا ہے کہ وینزویلا کے اسٹریٹجک وسائل پر قبضہ کرنے کے مقصد سے کیا جانے والا امریکی اقدام وینزویلا کے آئین اور قوانین کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے کہا کہ وہ قومی آزادی اور خودمختاری کے دفاع میں وینزویلا کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے، اور تمام فریقوں سے مطالبہ کیا کہ وہ لاطینی امریکہ اور کیریبیائی خطے میں امن واستحکام کو برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں۔

☆☆☆

برطانوی، فرانسیسی فضائیہ نے شام میں آئی ایس کے مشتبہ ہتھیاروں کے ڈپو پر بمباری کی

لندن، 4 جنوری (یواین آئی/ژنہوا) برطانوی اور فرانسیسی فضائیہ نے ہفتہ کی شام، شام میں ایک مشترکہ آپریشن میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) گروپ کے ذریعہ پہلے استعمال کیے گئے زیر زمین ہتھیاروں کے ایک مشتبہ ذخیرہ پر بمباری کی۔ برطانوی وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی۔ وزارت نے ہفتے کی رات ایک بیان میں کہا کہ برطانوی رائل ایئر فورس کے طیارے نے پالمیرا کے قدیم مقام سے چند میل شمال میں پہاڑوں میں ایک زیر زمین تنصیب کی نشاندہی کی۔ اس نے یہ بھی کہا کہ یہ تنصیب ممکنہ طور پر ہتھیاروں اور دھماکہ خیز مواد کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ برطانوی فضائیہ نے تنصیب کی طرف جانے والی سرنگوں کو نشانہ بنانے کے لیے پیووے IV گائیڈڈ بموں کا استعمال کیا اور ابتدائی اشارے یہ ہیں کہ ہدف کو کامیابی سے تباہ کر دیا گیا۔ اس نے مزید کہا کہ اس سہولت کے آس پاس کوئی شہری بستیاں نہیں ہیں اور حملے سے کسی شہری کی ہلاکت کے کوئی اشارے نہیں ہیں۔

مغربی ایران میں مظاہروں کے دوران جھڑپوں میں تین افراد ہلاک

تہران، 4 جنوری (یواین آئی/ژنہوا) ایران کے مغربی صوبہ ایلام میں ہفتہ کی شام مظاہروں کے دوران ہونے والی جھڑپوں میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی نے باخبر ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ فارس خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ فسادیوں نے ملک شاہی کاؤنٹی میں قانون نافذ کرنے والے ایک مرکز پر حملہ کرنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں، اس میں سکیورٹی فورسز کا ایک رکن اور دو فسادی مارے گئے، جب کہ متعدد زخمی ہوئے۔ اس سے قبل ہفتے کے روز فارس خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی تھی کہ ایران کے اسلامی انقلابی گارڈز کور سے وابستہ بسیج رضا کار فورس کا ایک رکن مغربی صوبے کرمانشاہ میں بدامنی کے دوران مارا گیا۔ ایجنسی نے کہا کہ علی عزیزی جمعہ کو ہارسین کاؤنٹی میں ایک احتجاج کے دوران چاقو اور گولی لگنے سے ہلاک ہو گئے۔ ایرانی کرنسی ریال کی قدر میں زبردست گراوٹ کے خلاف اتوار سے ایران کے کئی شہروں میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔ حکام نے مظاہروں کو تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ معاشی شکایات کو دور کرنے کے لیے تیار ہیں، نیز تشدد، توڑ پھوڑ اور بدامنی کے خلاف انتباہ بھی دیا ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی حسینی خامنہ ای نے کل کہا کہ تاجروں کے احتجاج کا فائدہ اٹھا کر بدامنی کو ہوا دینا اور قومی سلامتی کو نقصان پہنچانا مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکام کو مظاہرین کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے، لیکن ان لوگوں کے ساتھ نہیں جو فساد برپا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فسادیوں کو ان کی وقعت دکھا دینی چاہیے۔ مسٹر خامنہ ای نے تسلیم کیا کہ ریال کی گراوٹ نے کاروباری ماحول کو درہم برہم کر دیا ہے اور زرمبادلہ کی شرح میں غیر معمولی اضافے کے لیے دشمن کے اقدامات کو مورد الزام ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مسعود پیزشکیان سمیت سینئر حکام صورتحال سے نمٹنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

وینزویلا پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب

نیویارک، 4 جنوری (یواین آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے وینزویلا کے خلاف امریکی کارروائی کے حوالے سے پیر کے روز ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں صومالیہ کے مستقل مشن کی ترجمان خدیجہ احمد نے کہا، "صدارت کی طرف سے پیر کے روز صبح 10 بجے ہنگامی اجلاس منعقد کرنے کا ارادہ ہے۔ "صومالیہ کے پاس جنوری کے مہینے میں سلامتی کونسل کی صدارت ذمہ داری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہفتے کے روز امریکہ نے وینزویلا کے خلاف بڑے فوجی آپریشن میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اوران کی اہلیہ کو قید کر لیا تھا۔ وینزویلا میں امریکی فوجی آپریشن اور صدر نکولس مادورو کی گرفتاری پر عالمی رہنماؤں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے، جس سے بڑا سفارتی تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے کہا کہ ان کی حکومت "وینزویلا میں پیش رفت کی نگرانی" کر رہی ہے اور انہوں نے تحمل سے کام لینے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم تمام فریقین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ علاقائی استحکام کو محفوظ بنانے اور کشیدگی کو روکنے کے لیے بات چیت اور سفارت کاری کی راہ اختیار کریں۔ "انہوں نے وینزویلا میں جمہوری اصولوں، انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے بارے میں آسٹریلیا کے دیرینہ خدشات کا اعادہ کیا۔ برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے کہا کہ لندن نئی صورتحال واضح ہونے کا منتظر ہے۔ اسٹارمر نے کہا کہ "میں پہلے حقائق کو جاننا چاہتا ہوں۔ میں صدر ٹرمپ اور اپنے اتحادیوں سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ میں بالکل واضح طور پر بتانا چاہتا ہوں کہ ہم اس میں شامل نہیں ہیں، اور ہمارا یقین ہے کہ بین الاقوامی قانون کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ "اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے امریکی فوجی آپریشن کا خیر مقدم کرتے ہوئے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو مبارکباد پیش کی جس کو انہوں نے "آزادی اور انصاف کی جانب سے جرات مندانہ اور تاریخی قیادت" قرار دیا۔ جرمنی نے محتاط لہجہ اختیار کیا۔ جرمن وزارت خارجہ نے تمام فریقوں سے "تشدد سے بچنے" اور سیاسی مصالحت کی پیروی کرنے کی اپیل کی۔ اس بات پر زور دیا کہ "بین الاقوامی قانون کا احترام کیا جانا چاہئے "اور یہ کہ وینزویلا "پر امن اور جمہوری مستقبل کے مستحق ہیں۔ "چین نے امریکی اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسے طاقت کے بے جا استعمال سے "گہرا صدمہ "پہنچا ہے۔ چین کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ "چین امریکہ کی طرف سے خود مختار ملک اور اس کے صدر کے خلاف طاقت کے استعمال کی شدید مذمت کرتا ہے۔

کیوبا نے وینزویلا پر امریکی فوجی جارحیت کی مذمت کی، مادورو کی رہائی کا مطالبہ

ہوانا/نئی دہلی، 4 جنوری (یواین آئی) کیوبا نے وینزویلا پر امریکی فوجی جارحیت کو "بزدلانہ "اور "مجرمانہ "قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ کیوبا نے کیریبیائی جمہوریہ کے ساتھ اپنی "مکمل حمایت اور یکجہتی" کا اعلان کیا اور وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور خاتون اول سیلیا فلورس کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کیوبا کی انقلابی حکومت نے اپنے سخت بیان میں امریکہ پر بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ مبینہ فوجی کارروائی اور وینزویلا کے آئینی صدر کا اغواء، کراکس کے خلاف واشنگٹن کی طویل مہم میں خطرناک جارحیت پسند سوچ کارفرما ہے۔ بیان میں کہا گیا، "انقلابی حکومت وینزویلا کے خلاف امریکہ کی جانب سے کی گئی فوجی جارحیت کی سخت مذمت کرتی ہے، "اور ساتھ ہی "برادر جمہوریہ وینزویلا اور اس کی حکومت کے ساتھ اپنی مکمل حمایت اور یکجہتی "کا اعلان کرتی ہے۔ کیوبا نے وینزویلا کی ایگزیکٹو نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کے خطاب کی مکمل تائید کرتے ہوئے بالخصوص اس مطالبے کی حمایت کی کہ امریکی حکومت "آئینی صدر نکولس مادورو اوران کی رفیقہ حیات سیلیا فلورس کے زندہ ہونے کا ثبوت "فراہم کرے۔ ہوانا نے وینزویلا کی حکومت اور عوام کے اس عزم کی بھی تائید کی کہ وہ "جارحیت کو مسترد کریں اور اپنی آزادی و خودمختاری کا دفاع کریں۔ "امریکی اقدام کو "مجرمانہ اقدام "قرار دیتے ہوئے کیوبا نے کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے اور دباؤ و دشمنی کی اس مہم میں اشتعال ہے جو ستمبر 2025 سے مزید تیز ہو گئی ہے، جب واشنگٹن نے جھوٹے بہانوں اور بے بنیاد الزامات کے تحت بحیرۂ کیریبیا میں جارحانہ بحری تعیناتی "شروع کی تھی۔ بیان میں کہا گیا، "عالمی برادری کو اقوام متحدہ کے کسی رکن ملک کے خلاف اس نوعیت کے ظالمانہ اور سنگین جارحیت کو بلا مؤاخذہ نہیں چھوڑنا چاہیے"۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ وینزویلا "ایک پُرامن ملک ہے جس نے امریکہ یا کسی دیگر ملک پر حملہ نہیں کیا۔ "غیر معمولی اعلان میں کیوبا کی حکومت نے کہا کہ وینزویلا کے ساتھ اس کی یکجہتی غیر مشروط ہے۔ برادر قوم اور اس کے عوام کے لیے ہم اپنا خون دینے کو بھی تیار ہیں۔ امریکی اقدام کو "ریاستی دہشت گردی "قرار دیتے ہوئے کیوبا نے دنیا بھر کی حکومتوں، پارلیمانوں، سماجی تنظیموں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ امریکی جارحیت کی مذمت کریں اور خاص طور پر لاطینی امریکہ اور کیریبیائی خطے میں "امریکی سامراج کی بالادستی کی نئی کوشش "کے خلاف مزاحمت کریں۔

☆☆☆

وینزویلا بحران: چین نے مادورو کی گرفتاری پر امریکہ کو گھیرا، 'فوری رہائی' کا کیا مطالبہ

بیجنگ/واشنگٹن، 4 جنوری (یواین آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اوران کی اہلیہ کو امریکی فوج کی طرف سے حراست میں لینے کے بعد چین نے اس فوجی کارروائی کی سخت مذمت کی ہے اور امریکہ سے مادورو جوڑے کو "فوری طور پر "رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بیجنگ نے خبردار کیا ہے کہ کسی خودمختار ملک کے خلاف طاقت کا اس طرح کا استعمال بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ایک سرکاری بیان میں امریکہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ وینزویلا کی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوششوں کو روکے اور تنازع کو بات چیت کے ذریعے حل کرے۔

پاکستان میں فائرنگ سے تین پولیس اہلکار ہلاک

اسلام آباد، 4 جنوری (یواین آئی) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخواہ میں اتوار کو فائرنگ میں تین پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ژنہوا کو بتایا کہ آج صبح پیش آنے والے واقعے میں کچھ نامعلوم انتہا پسندوں نے لکی مروت ضلع میں ڈیوٹی پر موجود ٹریفک پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کی اور فرار ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ حالیہ مہینوں میں صوبے کے کچھ حصوں میں سکیورٹی اہلکاروں کے خلاف ٹارگٹ حملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے حکام کو حساس علاقوں میں حفاظتی اقدامات کو بڑھانا پڑا ہے۔

شمال مشرقی آسٹریلیا میں کان حادثہ میں ایک مزدور ہلاک

سڈنی، 4 جنوری (یواین آئی/ژنہوا) آسٹریلیا کی شمال مشرقی ریاست کوئنز لینڈ میں 2 جنوری کو کوئلے کی کان منہدم ہونے کے بعد لاپتہ ہونے والے مزدور کی لاش ہفتے کی رات دیر گئے برآمد کر لی گئی۔ جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق سہ پہر تقریباً تین بجے وسطی کوئنز لینڈ میں برسبین سے 600 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع کوراگ کمپلیکس میں ایک زیر زمین کان گرنے کے بعد لاپتہ ہونے والے ایک شخص کے لیے ہنگامی تلاش اور بچاؤ آپریشن شروع کیا گیا۔ کوئنز لینڈ کے قائم مقام مائنز منسٹر ٹونی پیریٹ نے تصدیق کی کہ ہنگامی امدادی ٹیموں نے ہفتے کی رات لاپتہ کارکن کی لاش برآمد کر لی۔ انہوں نے آسٹریلین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کو بتایا کہ ماہر ٹیموں نے جائے وقوعہ کو صاف کرنے اور لاپتہ شخص تک پہنچنے کے لیے رات بھر کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ کارکن کو بچایا نہیں جا سکا۔ جمعہ کے روز بحفاظت بچائے گئے دیگر کارکنوں کو احتیاط کے طور پر اسپتال لے جایا گیا۔ کروراگ کان کی سائٹ میٹالرجیکل کوئلہ پروڈیوسر کورونیڈو گلوبل ریسورسز کی ملکیت ہے اور اسے میموتھ انڈر گراؤنڈ مائن مینجمنٹ کے ذریعے چلایا جاتا ہے، جس نے ایک بیان میں کہا کہ وہ حادثے کی تحقیقات میں مکمل تعاون کرے گی۔

وینزویلا پر امریکی کارروائی: کملا ہیرس کی ٹرمپ پر شدید تنقید، کہا- 'یہ ڈر گز نہیں، تیل کی سیاست ہے'

وینزویلا 4 جنوری: وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی اور صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد امریکی سیاست میں شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ امریکہ کی سابق نائب صدر کملا ہیرس نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی اس کارروائی کو غیر قانونی، خطرناک اور قومی مفاد کے بجائے سیاسی مفادات سے جڑا ہوا اقدام قرار دیتے ہوئے سخت تنقید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کارروائی نے نہ صرف خطے کے امن و استحکام کو خطرے میں ڈال دیا ہے بلکہ امریکی عوام کی جان اور وسائل بھی داؤ پر لگا دیے گئے ہیں۔ کملا ہیرس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ وینزویلا میں کی گئی فوجی کارروائی سے امریکہ نہ زیادہ محفوظ ہوا ہے، نہ مضبوط اور نہ ہی سستا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ نکولس مادورو ایک سخت گیر اور آمر حکمران ہیں، لیکن اس حقیقت سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ کسی خودمختار ملک میں فوجی مداخلت جائز ہو جاتی ہے۔ ہیرس کے مطابق تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ حکومتیں بدلنے یا تیل کے حصول کے لیے شروع کی جانے والی جنگیں ابتدا میں طاقت کے اظہار کے طور پر پیش کی جاتی ہیں، مگر بعد میں وہ بدامنی اور طویل عدم استحکام میں بدل جاتی ہیں، جس کی قیمت عام امریکی خاندانوں کو ادا کرنا پڑتی ہے۔ سابق نائب صدر نے الزام لگایا کہ امریکی عوام کو اس آپریشن کی اصل وجوہات کے بارے میں گمراہ کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاملہ نہ تو منشیات کے خلاف جنگ کا ہے اور نہ جمہوریت کے تحفظ کا، بلکہ اصل مقصد تیل اور صدر ٹرمپ کی طاقت کے مظاہرے کی سیاست ہے۔ ہیرس نے کہا کہ اگر واقعی منشیات کے خاتمے یا جمہوری اقدار کی فکر ہوتی تو ماضی میں سزا یافتہ منشیات اسمگلروں کو معاف نہ کیا جاتا اور وینزویلا کے جائز سیاسی مخالفین کو نظر انداز نہ کیا جاتا۔ کملا ہیرس نے طویل المدتی نتائج پر خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اس کارروائی کے نتیجے میں امریکی فوجیوں کو غیر ضروری خطرات لاحق ہو گئے ہیں، اربوں ڈالر خرچ کیے جا رہے ہیں اور ایک پورا خطہ عدم استحکام کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جبکہ اس سے امریکہ کو کوئی واضح فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ امریکہ کو ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو قانون کی بالادستی، عالمی اتحادوں کے استحکام اور سب سے بڑھ کر امریکی عوام کے مفادات کو اولین ترجیح دے۔

مہاراشٹر میں پنڈیشور کے 3 مزدوروں کے سر پر گرم چائے ڈال کر تشدد، نریندر ناتھ کی ملازمت دینے کا وعدہ

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس) :پچھم بردوان ضلع کے پنڈیشور اسمبلی حلقے کے رہنے والے بنگلہ بولنے والے تین مزدوروں کے ساتھ وابل مذموم تشدد کیا گیا انلوگوں نے مہاراشٹر میں بنگالی بولنے پر کام کرتے ہوئے ایک ہولناک واقعہ دیکھا ان مزدوروں نے بتایا کے مہاراشٹر کے ایک بس اسٹینڈ پر ہملوگوں کے ساتھ بنگلہ زبان جو ہماری مادری زبان ہے اس زبان میں بات کرنے پر ہملوگوں کے ساتھ ظلم وستم کیا گیا ان مزدوروں کے گھر پہنچنے پر پنڈیشور اسمبلی کے ایم ایل اے ان لوگوں سے ملاقات کرنے ان لوگوں کے گھر پہنچے متاثرہ مزدوروں نے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کو اپنے اوپر ہوئے ظلم کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہملوگ بڈ اسٹینڈ پر اپس میں گفتگو کرر ہے تھے وہیں پر کچھ لوگ موجود تھے انلوگوں نے ہملوگوں کی گفتگو پر توجہ مبذول کرتے ہوئے کہا یہ لوگ بنگلہ دیشی ہے اور مار پیٹ شروع کردی کافی گرم چائے ان کے سروں پر ڈالی گئی، انہیں لوٹا گیا، برہنہ کر کے مارا پیٹا گیا انلوگوں نے اپنی اوپر گزری حالت کی کیفیت بتاتے ہوئے کہا کہ جب یہ لوگ مار پیٹ کرر ہے تھے تو وہاں کافی لوگ موجود تھے مگر کوئی بچانے تک نہیں ایاایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ پورے واقعہ سے اہل خانہ خوفزدہ ہیں انہوں نے کہا کہ میں اس مذموم حرکت کی مذمت کرتا ہوں اور اپنی شفقت بھری ہاتھ ان لوگوں کے سر پر رکھتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ ان تینوں کو اگلے سات دنوں کے اندر پنڈیشور حلقے ہی میں نئی ملازمتیں سونپ دی جائیں گی تینوں مزدورو سے بائیو ڈاٹا پیش کرنے کو کہا گیا ہے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ ترنمول کانگریس عوام کے ساتھ کھڑی رہے گی بی جے پی کی حکومت والی ریاست مہاراشٹر کی مذمت کی اور کہا بی جے پی والے صرف لمبی لمبی باتیں کرتے ہیں غریب پر ظلم ہوا کوئی ہمدردی کے لئے نہیں ایااور نا ظالموں کی مذمت کی بی جے پی حکومت والی ریاست میں ایسی ہی تفریق دیکھی جاتی ہے۔

نعمت پور: ترنمول کارکنان کے اجلاس میں وزیر ملئے گھٹک کی شرکت

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):ریاستی حکمراں جماعتیں ریاستی اسمبلی انتخابات سے قبل کارکنوں کی بیداری کے لیے نکلی ہیں جیسے جیسے الیکشن کے دن قریب ارہے ہیں اسی تیزی کے ساتھ ترنمول کانگریس ریاست کے مختلف اضلاع میں ورکرز کانفرنس یا ورکرز میٹنگ واجلاس منعقد کررہی ہے۔ اطلاع کے مطابق شام 6 بجے پچھم بردوان ضلع کے آسنسول صدر کی کلٹی اسمبلی کے نعمت پور اگرسین بھون میں ریاستی وزیر قانون ملئے گھٹک نے بلاک ترنمول کانگریس کے لیڈروں کے ساتھ ایک ورکرس کانفرنس کا انعقاد کیا جہاں انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے انہوں نے مختلف پروگراموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ممتا بنرجی نے ایک سو کے قریب عوامی مفاد کی خاطر اسکیمیں پیش کی ہیں ترنمول کے ترقیاتی کاموں اور پیش کردہ اسکیموں کو زیادہ سے زیادہ گھروں تک جاجا کر مشتہر کرنا ہے تاکہ لوگوں کوان سب کی بخوبی جانکاری ہوجائے انہوں نے کہا کہ عوامی رابطہ کو مزید مستحکم کرنا ہے اور آنے والے دنوں میں مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا کلٹی اسمبلی کے سابق ایم ایل اے سینئر ترنمول رہنما ریاستی ترنمول لیڈر اجل چٹرجی بھی اس موقعے پر موجود تھے کلٹی ٹاؤن کے صدر بادل پوتنڈی اور صدر کنچن رائے سمیت کئی دیگر پیش پیش موجود تھے وزیر ملئے گھٹک کو پھولوں کا گلدستہ پیش کرکے والہانہ استقبال کیا گیا۔

15 سالہ لڑکے کی پراسرار حالت میں لاش برآمد

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):پراسرار حالات میں 15 سالہ نوجوان کی نعش برآمد ہوئی پولیس تحقیقات میں مصروف ہوگئی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔آسنسول جنوبی تھانہ علاقہ کے بڑا چک بوئیلا ڈھوڈا علاقہ میں ایک تالاب کے قریب 15 سالہ مقامی باشندے شبھم پرساد کی لاش ملنے سے علاقہ میں کہرام مچ گیا بتایا گیا ہے کہ لاش ایک تالاب کے قریب سے ملی ہے جہاں اس کے کپڑے جزوی طور پر کھلے ہوئے تھے شبہ ہے کہ وہ حاجت کے لیے تالاب میں گیا ہوگا لاش زمین پر پڑی ہوئی ملی،حالانکہ شبھم کی موت کے صحیح حالات واضح طور پر قائم نہیں ہوئے ہیں مقامی لوگوں نے واقعہ کی اطلاع جنوبی پولیس اسٹیشن کو دی پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر جائے وقوعہ کا مکمل معائنہ کیا پولیس نے مقامی رہائشیوں اور متوفی کے اہل خانہ سے پوچھ تاچھ کی اور ان کے بیانات قلمبند کئیگھر والوں کے مطابق شبھم اتوار کی صبح گھر سے نکلا تھا صبح 6 بجے کے قریب مقامی لوگوں نے خاندان کو اطلاع دی کہ شبھم تالاب کے پاس زمین پر پڑا ہے۔اطلاع ملتے ہی اس کی ماں موقع پر پہنچی اور مدد کی التجا کی۔پولیس نے شبھم کو موقع سے امبولینس کے ذریعے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیجا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا شبھم کی موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہو سکے گی پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

کوئلے کی سائیڈنگ سے بوری میں مسخ شدہ لاش برآمد

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):ای سی ایل کی بھولا کولیری کے کول سائڈنگ سے نامعلوم شخص کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر تھانے پہنچا دیا ذرائع کے مطابق دنیش رائے نامی کان کن اس صبح مشینری کے ساتھ کول سائڈنگ میں کوئلہ لوڈ کررہا تھا اس نے سب سے پہلے لاش کو دیکھا دنیش نے بتایا کہ مشین میں کوئلہ لوڈ کرتے وقت اس نے ڈھیر میں ایک بوری دیکھی یہ دیکھ کر اسے شک ہوا اور اس نے اپنے ایک کان کن کو اطلاع دی ایک ساتھی کو اس کی اطلاع دی گئی اور پھر پولیس کو اطلاع دی گئی چوکی سے پولیس کی نفری موقع پر پہنچ گئی۔بوری کھولنے پر اندر سے ایک بوسیدہ لاش ملی۔گلنے سڑنے کی وجہ سے اس کی شناخت نہیں ہوسکی۔

فیکٹری کے سامنے مختلف الزامات کے ساتھ مزدوروں کا کام روک کر احتجاج

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):مزدور دن میں 12 گھنٹے کام کرتے ہیں پھر بھی انہیں کم سے کم اجرت سے محروم رکھا جاتا ہے سالان پور بلاک میں ایم ایس پی ایل فیکٹری کے سینکڑوں مزدوروں نے انتظامیہ کے خلاف احتجاج شروع کیا۔فیکٹری کے مین گیٹ پر کام بند کرکے احتجاج کرتے ہوئے ان مزدوروں کا الزام ہے کہ انتظامیہ نہ صرف ان کا جسمانی اور ذہنی استحصال کررہی ہے بلکہ انہیں ان کے جائز حقوق سے بھی محروم کررہی ہے۔ایم ایس پی ایل فیکٹری کے سامنے مظاہرہ کرنے والے احتجاجی کارکنوں کا بنیادی الزام یہ ہے کہ ان سے قواعد کے برعکس 8 گھنٹے کے بجائے 12 گھنٹے کام کروایا انہیں روزانہ 12 گھنٹے کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے لیکن انہیں کم از کم اجرت سے کم اجرت دی جاتی ہے کارکنوں نے بتایا کہ ان کے ڈیوٹی کے اوقات ختم ہونے کے بعد بھی اوور ٹائم کام کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جارہا ہے،لیکن انہیں کوئی اضافی معاوضہ ادا نہیں کیا جاتا ایک متاثرہ نے،جو گزشتہ چھ ماہ سے وہاں ملازمت کررہا ہے،نے فیکٹری کے سیکورٹی افسر لال بابو پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں کارکن کے مطابق'جب ہم کام کے بعد گھر جانے کی بات کرتے ہیں تو ہمیں گالی گلوچ کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور نوکری سے نکالنے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں'۔بنگلہ پوکھو تنظیم کے ارکان بھی احتجاج میں شامل ہوئےضلع کمیٹی کے رکن بھاسکر مکھرجی نے انتظامیہ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ فیکٹری میں مقامی نوجوانوں کو نظر انداز کیا جارہا ہےانہوں نے الزام لگایا کہ باہر کے کارکنوں کو کام پر لایا جارہا ہےجبکہ مقامی لڑکوں کو جان بوجھ کر ملازمت پر چھوڑنے کے لیے دباؤ ڈالا جارہا ہے کئی گھنٹوں کی بدامنی اور گیٹ کی بندش کے بعد فیکٹری کے ایچ آر ہیڈ نے مظاہرین سے ملاقات کی انہوں نے یقین دلایا ہے کہ وہ ان شکایات کی تحقیقات کریں گے اور کارکنوں کے مطالبات پر غور کرنے کے لیے اعلیٰ حکام سے بات کریں گے۔فیکٹری انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد احتجاج ختم کردیا گیا ہے تاہم مزدوروں نے خبردار کیا ہے کہ اگر استحصال بند نہ ہوا اور اجرتوں میں تضاد دور نہ کیا گیا تو وہ اس سے بھی بڑی تحریک شروع کریں گے۔

درگاپور: ترنمول کی بکاس سنکلپ یاترا شروع

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):ترنمول کانگریس شروع سے ہی الزام لگاتی رہی ہے کہ عام رائے دہندگان کو ایس آئی آر کی ساعت کی وجہ سے کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہےجس سے لوگ دن رات بے یقینی،ہراساں اور خوف میں جی رہے ہیں بہت سے لوگ اس فکر میں نیند کھو رہے ہیں کہ آیا ان کا نام ووٹر لسٹ میں ہوگا یا نہیں اس صورتحال میں ترنمول کانگریس نے عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا واضح پیغام دیتے ہوئے"وکاس سنکلپ یاترا" کا آغاز کیا ہے درگاپور کے بھیرنگی سمیت وارڈ نمبر 14 کے مختلف علاقوں میں عوامی رسائی اور بیداری کے پروگرام شروع کیے گئے ہیں اس پروگرام کا بنیادی مقصد گھر گھر جاکر لوگوں کو سننا،SIR سماعتوں سے متعلق ان کے مسائل ریکارڈ کرنا اور ووٹرز کو یقین دلانا تھا کہ وہ ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے اس پروگرام میں وکاس پنچالی کو عام لوگوں کے سامنے پیش کیا گیا ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے مختلف ترقیاتی کاموں اور عوامی بہبود کے منصوبوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ترنمول کانگریس کی قیادت کا دعویٰ ہے کہ یہ وکاس سنکلپ یاترا ترقی کے تسلسل کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرے گی اس تقریب میں بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کی چیئرپرسن انندیتا مکھرجی،بلاک صدر اجل مکھرجی اور سابق کونسلروں راکھی تیواری اور ترنمول کانگریس کے کئی رہنما اور کارکنان موجود تھے دریں اثنا، بی جے پی ممبر اسمبلی لکشمن گھوروئی نے کہا کہ اس طرح کے تھیٹرکس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔لوگوں کو گمراہ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ریاست میں پھیلی بدعنوانی کا عوام کو احساس ہے۔انہیں 2026 کے اسمبلی انتخابات میں مناسب جواب ملے گا۔

سلان پور: ترنمول ورکرس کانفرنس کا انعقاد، ہر گھر تک پہنچنے کی تیاریاں

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):آئندہ ریاستی اسمبلی انتخابات کی گونج کے درمیان ترنمول کانگریس نے تنظیمی سطح پر اپنی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں اسی سلسلے میں سلان پور اور بارہ بونی بلاکس میں ورکرز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں کارکنوں کو جیت کا بڑا منتر دیا گیا سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کی طرف سے روپنارائن پور میں ہندوستان کیبلس شراک منچ اور بارہ بونی کے دوماہانی بازار میں ایک نجی آڈیٹوریم میں کارکنوں کی ایک اہم میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اس میٹنگ میں بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے اور سینئر لیڈر وی شیوداسن داسو بنیادی طور پر موجود تھےجہاں ایم ایل اے ودھان اپادھیائے کارکنوں کو واضح پیغام دیا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں جیت کا مارجن 2021 سے زیادہ ہونا چاہئے اس کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہوگی پارٹی نے ریاستی حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانے کے لیے "اُنّان کی پنچالی" (ترقی کی کہانی) کے نام سے ایک نیا پروگرام شروع کیا ہےیہ پروگرام ہر گھر تک پہنچنا چاہیے۔ایم ایل اے نے ہر بوتھ پر اپنی موجودگی کا یقین دلایا اس دوران داسو نے SIR کے مسئلہ پر تفصیلی گفتگو کی اور کارکنوں کی رہنمائی کی۔

نوجوان کے تالاب میں ڈوبنے سے سوگ کی لہر

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس) :نئے سال کے چوتھے دن جب چاروں طرف نئے سال کا ماحول تھا، وہیں پنڈیشور تھانہ کے تحت آنے والے شیاملا علاقے کے کھوٹاڈیہی گاؤں میں تالاب میں ڈوب کر ایک نوجوان کی موت سے سوگ کا ماحول چھا گیا متوفی کی شناخت جینت روئیداس کے طور پر کی گئی ہے جس کی عمر تقریباً 30 سے 32؟؟ سال تھی۔ یہ واقعہ ہفتہ کی صبح تقریباً 5 بجے پیش آیا اطلاع ملتے ہی پنڈیشور تھانے کی پولیس اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم موقع پر پہنچ گئی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم کی جانب سے تین گھنٹے کی طویل کوشش کے بعد لاش نکالی گئی ہنڈیشور تھانے کی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ جینت روئیداس کا تعلق پنڈیشور پولیس اسٹیشن کے تحت کھوٹاڈیہی سے ہے۔وہ داسپاڈا گاؤں کا رہنے والا تھا۔ذرائع کے مطابق جینت کافی عرصے سے شراب نوشی کررہا تھا۔مقامی لوگوں کو شبہ ہے کہ وہ نشے کی حالت میں تالاب میں گرا اور گہرے پانی میں ڈوب گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ تالاب کے کنارے جمع ہوگئے اور پنڈیشور تھانے میں پولیس کو اطلاع دی۔مزید برآں، ڈیزاسٹر ریلیف فورس سے اطلاع ملنے پر، مغربی بردوان ڈسٹرکٹ سول ڈیفنس کی QRT ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی۔ڈیزاسٹر ریلیف فورس نے تین گھنٹے کے آپریشن کے بعد جینت کی لاش برآمد کی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے پنڈیشور پولیس اسٹیشن لے جایا گیا ہے۔س واقعہ کے بارے میں متوفی کی بیوی لکشمی روئیداس نے بتایا کہ میرا شوہر روزانہ شراب پیتا تھا جس کی وجہ سے گھر میں اکثر بدامنی رہتی تھی اس لیے میں کچھ دن پہلے اپنے والدین کے گھر گیا تھامیں نے تقریباً ایک ہفتے سے جینت سے بات نہیں کی تھی لیکن ہفتہ کی صبح، مجھے اچانک معلوم ہوا کہ میرا شوہر ڈوب گیا ہےمیں گھبراہٹ میں اپنے سسرال کے گھر پہنچی اور دیکھی کہ تالاب پر ایک بڑا ہجوم جمع ہے، پولیس اور ریسکیو ٹیمیں اس کی تلاش کر رہی ہیں تین گھنٹے کی تلاش کے بعد بالآخر میرے شوہر کی لاش برآمد ہوئی، اور پولیس نے اسے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تہوار کے ماحول کے درمیان، شیاملا علاقے کے کھوٹاڈیہی گاؤں میں المناک موت نے متوفی کے خاندان میں غم کی لہر دوڑا دی ہے۔

مزدور کی موت پر معاوضہ : بیٹی کی شادی کیلئے 6 لاکھ اور بیٹے کومنا سب نوکری دینے کا معاہدہ طے

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):سلان پور کے کلیا نیشوری علاقے میں ڈوبوڈیہی بائی پاس پر واقع ماکالی کوک پلانٹ لمیٹڈ فیکٹری میں ایک مزدور کی حادثے میں موت ہوگئی مزدور کا نام سبودھ رائے بتایا جاتا ہے،لیکن فیکٹری کے اندر سبودھ رائے کی موت کن حالات میں ہوئی، یہ معلوم نہیں ہیاس بارے میں جب فیکٹری مالک کے نمائندے سمیت کھٹووالا سے بات کی گئی توانہوں نے کہا کہ یہ فیکٹری ان کے دوست سونو اگروال کی ہے۔اس کے والد کی جسمانی حالت بہت خراب ہے۔اس کے ساتھ کسی بھی وقت کچھ ہوسکتا ہے۔اس لیے وہ اپنے باپ کو چھوڑ کر نہیں آسکتا تھا۔لیکن فیکٹری میں ہونے والے حادثے کی خبرسن کر سونو نے اسے بھیجا تا کہ وہ حالات دیکھ سکےانہوں نے بتایا کہ سبودھ رائے نامی کارکن کی موت ہوگئی ہے تاہم ان کی موت کن حالات میں ہوئی یہ معلوم نہیں ہیااہل خانہ معاوضے کا مطالبہ کرر ہے تھے۔اس کے بعد فیکٹری انتظامیہ نے اہل خانہ سے بات کی اور فیصلہ کیا گیا کہ متوفی سبودھ رائے کی بیٹی کی شادی کے لیے 6 لاکھ روپے اور آخری رسومات کے لیے 50 ہزار روپے الگ سے دیے جائیں گیانہوں نے کہا کہ سبودھ رائے کا ایک 17 سالہ بیٹا بھی ہے اور اسے کچھ مناسب کام بھی دیا جائے گا۔

سرکاری چلہ کا کام ٹھپ، ٹھیکیدار کی پنچایت پردھان سے شکایت

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):جموڑیہ پنچایت کمیٹی کے تحت پارسیا گرام پنچایت کے سنسد 4 میں واقع ایک سرکاری چاول کی تعمیر نو کا کام ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے تعطل کا شکار ہےٹھیکیدار چترنجن گھوش نے جموڑیہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور پارسیا گرام پنچایت کے سربراہ کو تحریری شکایت درج کرائی ہے ٹھیکیدار چترنجن گھوش نے بتایا کہ چلہ کی تعمیر نو کا ورک آرڈر 6 نومبر کو جاری کیا گیا تھا تاہم 22 نومبر کو جب مستری اور مزدور پہنچےتو کچھ لوگوں نے کام روک دیا انہوں نے کہا کہ اس طرح کسی بھی سرکاری کام کو روکنا قانونی طور پر غیر قانونی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ واقعہ کی تحقیقات ہونی چاہئیں اس کو دھیان میں لیتے ہوئے 24 نومبر کو جموڑیہ کے بی ڈی او بھاسکر وشواس اور 26 نومبر کو پارسیا گرام پنچایت پردھان انیتا گھوش کو ایک تحریری شکایت کی گئی تھی،جس میں اس کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ شکایت کئے ایک ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے کام ٹھپ ہے۔اس بارے میں پارسیا گرام پنچایت کی سربراہ انیتا گھوش نے کہا کہ انہیں چلہ کی تعمیر نو کے کام میں تعطل کی اطلاع ملی ہے اور وہ اس بارے میں مقامی باشندوں سے بات کرر ہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں کو راضی کرنے کے بعد جلد از جلد کام دوبارہ شروع کیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: گنگا ساگر میلے سے پہلے ، ممتا بنرجی ساگر جزیرے کا دورہ

رکھتے ہوئے کہا تھا۔تقسیم کے پروگرام کے بعد، بنرجی سے بھارت سیواشرم سنگھا کا دورہ کرنے کی توقع ہےاور وہ کپل منی مندر میں اپنی پوجا بھی کریں گی۔ ان کی 6 جنوری کو واپسی متوقع ہے۔بنرجی جنہوں نے 15 دسمبر کو نبنو میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تھی، نے وزراء اور عہدیداروں کو واضح اور سخت ہدایت جاری کی تھی کہ میلے میں کسی بھی قسم کی"وی آئی پی کلچر"،کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ عام ترتھ یاتریوں کو گھنٹوں انتظار کرنے یا سرخ بتی والی گاڑیوں کی آمد ورفت یاVIPs کے ساتھ ترجیحی سلوک کی وجہ سے تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔اس کا پیغام غیر واضح تھا ۔گنگا ساگر میلہ عام لوگوں کا ہے،اور ان کے آرام اور تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہوگی۔"اس سال ہمیں گنگا ساگر میلے کے دوران یاتریوں کے ریکارڈ ٹرن آؤٹ کی توقع ہے اور اس سال کمبھ میلہ نہیں منعقد ہوگا۔ اس لیے، بنیادی ڈھانچے کی سہولیات جن میں قیام، پینے کے پانی، بیت الخلاء ، فضلہ کے انتظام وغیرہ کے انتظامات شامل ہیں، بڑھایا جا رہا ہے۔ یاتریوں کے قیام کے لیے شیڈز اور ہینگروں کی تعداد کو دوگنا کیا جارہا ہے۔" پارگن ضلع انتظامیہ کے ایک سینئر افسر نے بتایا۔ضلعی انتظامیہ ایک اور اضافی بس اسٹینڈ کے لیے سہولیات تیار کر رہی ہے تا کہ عازمین کو آسانی سے بورڈنگ اور ڈی بورڈنگ کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ضلعی انتظامیہ فضائی نگرانی کے لیے میلہ گراؤنڈ اور دریائے موری گنگا کے اوپر تھرمل امیجنگ اور نائٹ ویژن ڈرون کا استعمال کرے گی۔ Pilgrim Transport Management System (PTMS) جزیرے میں تمام بسوں اور ایمبولینسوں اور تمام جہازوں، بارجز اور لانچوں کے لائیو لوکیشن کو ٹریک کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔اگر پانی سے چلنے والی ٹرانسپورٹ اپنے طے شدہ راستے سے ہٹتی ہے تو الرٹ جاری کیا جائے گا۔اہم مقامات پر نصب کیے گئے 1200 سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے عازمین کی حقیقی وقت پر نظر رکھی جائے گی۔ ہجوم کو کنٹرول کرنے کے لیے دھاتی اور عارضی بیریکیڈنگ کی جارہی ہے۔میلہ 8 سے 17 جنوری تک ہولی ڈپ کے ساتھ 14 جنوری کو دوپہر 1.14 بجے سے لے کر 15 جنوری کو اسی وقت تک ہوگا۔

بقیہ: جنوبی امریکی ممالک پر قبضے کی تیاری میں

کا مقصد ہے۔ساتھ ہی انہوں نے کہا تھا کہ کیوبا ایک دلچسپ معاملہ ہے۔کیوبا کی صورتحال اچھی نہیں ہے۔ کیوبا کے لوگ سالوں سے پریشانی جھیل رہے ہیں۔مجھے لگتا ہے کہ کیوبا ایک ایسا مسئلہ ہے، جس پر ہم آگے چل کر بات کریں گے کیونکہ کیوبا ایک ناکام ملک ہے۔ہم کیوبا کے لوگوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ امریکہ کی خفیہ ایجنسیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ایک مشترکہ آپریشن کے ذریعے 3 جنوری کو وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو گرفتار کیا اور انہیں امریکہ منتقل کر دیا گیا ہے۔امریکہ کی اٹارنی جنرل پام بونڈی نے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا کہ"دونوں کو منشیات کی اسمگلنگ اور نارکو ٹیررازم (منشیات سے متعلق دہشت گردی) کی سازش رچنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔"

☆☆☆

خواتین کا پینے کے پانی کی فراہمی کی مانگ پر سڑک بلاک کرے احتجاج

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس):جموڑیہ تھانہ علاقے کے تحت تاپسی گاؤں کی خواتین کا غصہ سڑکوں پر نکل آیا پینے کے پانی کی مناسب فراہمی نہ ہونے سے ناراض مقامی خواتین نے 60NH کو بلاک کردیا اور زبردست احتجاج کیا جس سے تقریباً 20 منٹ تک قومی شاہراہ پر ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم رہی احتجاج کرنے والی خواتین کا کہنا تھا کہ ان کے علاقے کو گزشتہ سات ماہ سے پینے کے پانی کے بحران کا سامنا ہیانتظامیہ کو بارہا شکایات کے باوجود کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی اور نہ ہی کوئی مستقل حل نکالا گیاانتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدام نہ ہونے کی وجہ سے بالآخر انہوں نے روڈ بلاک کرنے کا سہارا لیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی اس کے بعد ترنمول کانگریس کے کارکن راجو مکھرجی جائے وقوعہ پر پہنچے اور مظاہرین سے بات چیت کی انہوں نے وضاحت کی کہ یہ مسئلہ پی ایچ ای پائپ لائن میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہوا ہے اور اسے جلد از جلد ٹھیک کرنے کی کوشش کی جائے گی ان کی یقین دہانی کے بعد خواتین نے روڈ بلاک تو ہٹا دیا لیکن ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا کہ اگر وعدہ پورا نہ کیا گیا تو وہ اپنے احتجاج کو تیز کریں گی۔

ریت سے لدے ڈمپر کی ٹکر سے کئی مسافر زخمی

آسنسول:4رجنوری،(عوامی نیوز سروس): مسافروں سے بھری ایک بس ریت سے لدے ڈمپر ٹرک سے ٹکرا جانے کے بعد حادثے کا شکار ہوگئی واقعے میں بس ڈرائیور سمیت کل پانچ مسافر زخمی ہوگئے۔اطلاع کے مطابق یہ واقعہ جموڑیہ کے بہادر پور پٹرول پمپ کے سامنے پیش آیا عینی شاہدین نے بتایا کہ تیز رفتار ریت سے بھرا ڈمپر بے قابو ہوکر مسافر بس کے پیچھے سے جاٹکرایا زوردار ٹکر لگنے سے بس میں سوار مسافر زخمی ہوگئے حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے تیزی سے آگے بڑھ کر زخمیوں کو نکالا زخمیوں کو علاج کے لیے جموڑیہ کے بہادر پور اسپتال لے جایا گیا۔اطلاع ملنے پر جموڑیہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے ریت سے لدے ڈمپر ٹرک کو قبضے میں لے لیا پولیس ذرائع نے بتایا کہ ڈمپر ڈرائیور سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

رحمانی 30 ایکسلنس پروگرام کے تحت مصدی محلہ اردو پرائمری اسکول میں داخلہ ٹیسٹ

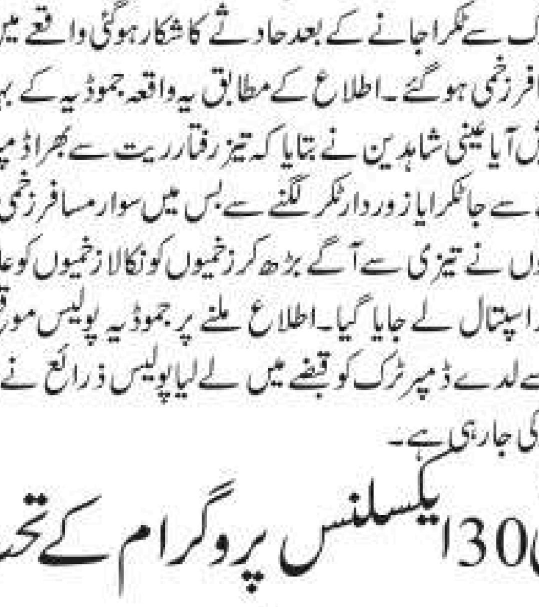

آسنسول:4رجنوری، (عوامی نیوز سروس):رحمانی 30 کے پروگرام (Excellence کے تحت پورے ہندوستان میں میڈیکل انجینیرنگ اور چارٹرا کاونٹ کی تیاری کیلئے ایک داخلہ ٹیسٹ لیا جاتا ہے جو 4 جنوری 2026 بروز اتوار کو آسنسول وارڈ نمبر 28 ریل پار میں واقع مصدی محلہ اردو فری پرائمری اسکول میں نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ بڑی کامیابی سے منعقد ہوا جس میں رانی گنج، برنپور، پنڈیشور اور آسنسول کے طلباء وطالبات نے داخلہ ٹیسٹ میں حصہ لیا ماسٹر محمد سجاد عالم اسٹنٹ ٹیچر مصدی محلہ اردو فری پرائمری اسکول نے اس امتحان کے تعلق سے جانکاری دی کہ اس امتحان میں کل سوالنامہ 360 مارکس کے ہیں جس میں حساب کے 25، مینٹل اپلیٹی کے 15 فیزکس کے 10 کیمسٹری کے 10، بائیولوجی کے 10 انگریزی کے 10 اور اسلامک اسٹڈی کے کل 10 سوالات تھے ہر ایک سوال 4 مارکس کا تھا اور ہر ایک غلطی پر Negative Marks تھا تمام سوالات کے جواب OMR سیٹ میں بھرنا تھا جس کیلئے 3 گھنٹے کا وقت مقرر تھا یہ ٹیسٹ صبح 11 بجے شروع ہوا اور دوپہر 2 بجے تک بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ چلا گارجین حضرات اپنے بچوں کے ساتھ صبح 10 بجے اسکول سنٹر میں پہنچ گئے تھے گارجین حضرات بڑی دلچسپی سے طلبا وطالبات کو مقابلہ جاتی امتحانات کے سنٹر پہنچانے میں مدد کررہے تھے مقابلہ جاتی داخلہ ٹیسٹ میں invigilator کے طور پر اسکول کے معلم فرحان صاحب اور محمد سجاد عالم نے اتوار کے دن چھٹی ہونے کے باوجود اپنا تعاون پیش کئے تاکہ قوم وملت کے بچے کامیاب ہوکر قوم وملت کا نام روشن کریں اس امتحان میں کل 20 طلباء طالبات نے حصہ لیا جس میں درجہ 11 کے 18، درجہ 9 کے 1 اور درجہ 8 کے 1 شامل رہے۔

منصور علی خان پٹودی: کرکٹ تاریخ کا ایک باوقار اور دلیر نوعمر کپتان

خصوصی مضمون: یوم پیدائش 5 جنوری

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی): اپنی کمزوری کو اپنی طاقت بنا کر زبردست شہرت حاصل کرنا یہ اپنے آپ میں ایک کمال ہو سکتا ہے۔ ایک حادثے میں چھوٹی عمر میں ہی اپنی ایک آنکھ کھو دینے والے منصور علی خان، جنہوں نے کرکٹ میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کیں، واحد ایسے ٹیسٹ کرکٹر رہے جنہوں نے ایک آنکھ سے کھیلتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر نمایاں کارکردگی دکھائی۔

ٹائیگر پٹودی، جن کا اصل نام، منصور علی خان پٹودی ہے، ہندستان کے عظیم کرکٹر اور سابق کپتان تھے۔ ایک نوعمر کھلاڑی، جسے کرکٹ وراثت میں ملی اور ایک حادثہ میں اپنی آنکھ گنوا دینے کے باوجود بھی کرکٹ سے رغبت کم نہیں ہو سکی بلکہ کرکٹ سے مسلسل وابستگی بڑھتی چلی گئی، جس کا نتیجہ یہ رہا کہ کم عمری میں ہی دنیا میں اپنا نام روشن کر دیا۔ پٹودی خاندان کے وراث منصور علی خان ایسے ہی ایک نو عمر کھلاڑی رہے جنہوں نے چھوٹی عمر میں ہی ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان کے طور پر خدمات انجام دیں۔

منصور علی 5 جنوری 1941 کو بھوپال مدھیہ پردیش میں ایک متمول مسلم گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم علی گڑھ، دہرادون اور مزید تعلیم ونچسٹر کے اعلیٰ اسکولوں سے مکمل کی۔ ہائی اسکول کے بعد انہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور فرانسیسی اور عربی کی تعلیم بھی حاصل کی۔ ان کے والد افتخار علی خان خود ایک کرکٹر تھے۔ اس طرح منصور کو کرکٹ کھیلنے کی تربیت گھر سے ہی ملنا شروع ہو گئی تھی۔ اسکول میں رہ کر انہوں نے اپنی صلاحیتوں کو نکھارا اور آخر کار ایک بڑے بلے باز بن گئے۔ انہیں انگلش کرکٹر فرینک وولی نے تربیت دی۔ انہوں نے 'سسیکس کاؤنٹی کرکٹ کلب' کے لیے انگلش فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلی۔ منصور نے اپنے اسکول کے لیے پبلک اسکول ریکٹ چیمپئن شپ بھی جیتی۔ 1960 کی دہائی کے اوائل میں، وہ ہندوستان واپس آئے اور دسمبر 1961 میں ملک کے لیے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ سال 1962 میں ویسٹ انڈیز کے دورے کے دوران انہیں ہندوستانی ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا۔ مارچ 1962 میں، اس وقت کے موجودہ کپتان انجری کا شکار ہوئے تو منصور بین الاقوامی ٹیسٹ کرکٹ کے سب سے کم عمر کپتان بن گئے۔ منصور علی جولائی 1961 میں ایک کار حادثے میں اپنی دائیں آنکھ گنوا بیٹھے تھے۔ جس کے بعد ان کا کرکٹ کیریئر خطرے میں پڑ گیا تھا۔ پھر بھی ٹائیگر کا حوصلہ نہیں ٹوٹا اور انہوں نے کرکٹ کریئر جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ پٹودی نے اس حادثے کے صرف 6 ماہ بعد انگلینڈ کے خلاف اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا، جس میں انہوں نے شاندار 103 رن بنائے اور ہندوستان کے لیے پہلی سیریز جیتی۔ انہیں تین ٹیسٹ میچوں کے بعد کپتان منتخب کیا گیا۔ اس طرح ٹائیگر پٹودی 21 سال کی عمر میں ٹیم انڈیا کے کپتان بن گئے۔ انہیں یہ ذمہ داری ویسٹ انڈیز کے دورے کے دوران باقاعدہ کپتان ناری کنٹریکٹر کے سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے دی گئی تھی۔ منصور علی خان ہندوستان کے بہترین کپتان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ٹائیگر دائیں ہاتھ سے بیٹنگ اور باؤلنگ کیا کرتے تھے۔ ان کی زندگی اور کیریئر کا سفر کسی فلمی کہانی سے کم نہیں۔ ٹائیگر آکسفورڈ کے لیے کھیلنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی تھے۔ منصور علی خان پٹودی کو یہ شرف بھی حاصل کہ وہ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے 46 میں سے 40 میچوں میں کپتان رہے۔ بھوپال کے نواب خاندان میں پیدا ہونے والے منصور علی خان کا کرکٹ کھیلنے کا انداز نرالا تھا۔ وہ اپنے کھیل کھیلنے کے لیے پرعزم تھے۔ انہوں نے ہندوستانی ٹیم کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے 'سسیکس کاؤنٹی کرکٹ کلب' کے لیے انگلش فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلی۔ 1960 کی دہائی کے اوائل میں، وہ ہندوستان واپس آئے اور دسمبر 1961 میں ملک کے لیے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ سال 1962 میں ویسٹ انڈیز کے دورے کے دوران انہیں ہندوستانی ٹیم کا نائب کپتان بنایا گیا۔ منصور اپنے دور میں دنیا کے بہترین فیلڈرز میں سے ایک کے طور پر جانے جاتے تھے۔ ان کی تابناک اور جارحانہ شخصیت کی وجہ سے انہیں "ٹائیگر پٹودی" کا لقب دیا گیا تھا۔ نواب منصور علی خان پٹودی اپنی ریاست کے نویں نواب تھے۔ منصور میں اپنی بہترین پرفارمنس پیش کرنے کے لئے نیٹ میں بڑے پیمانے پر پریکٹس کی اور دسمبر 1961 میں دہلی میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ میں ہندوستان کے لیے اپنا ڈیبیو کیا۔ اس نے اپنی انجری والی آنکھ کو اپنی ٹوپی سے ڈھانپ لیا۔ پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں اوسط کارکردگی کے بعد، انہوں نے مدراس میں منعقدہ تیسرے ٹیسٹ میچ میں سنچری بنائی۔ اس طرح انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی پہلی ٹیسٹ سیریز جیتنے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ سال 1962 میں ہندستان کو ویسٹ انڈیز کا دورہ کرنا تھا اور منصور کو ٹیم کا نائب کپتان منتخب کیا گیا۔ موجودہ کپتان ناری کنٹریکٹر زخمی ہونے کے باعث ویسٹ انڈیز کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میچ میں نہیں کھیل سکے تھے۔ اس طرح منصور نے مارچ 1962 میں ٹیسٹ کپتان کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ محض 21 برس کی عمر میں سب سے کم عمر انٹرنیشنل ٹیسٹ کپتان بھی بن گئے۔ بعد میں یہ ریکارڈ سال 2004 میں زمبابوے کے کرکٹر ٹیٹینڈا ٹائیبو نے توڑا تھا۔

سال 64-1963 میں بطور کپتان اپنی پہلی مکمل سیریز میں دہلی میں انگلینڈ کے خلاف انہوں شاندار ناٹ آؤٹ 203 رنوں کا اسکور کیا۔ یہ ان کا سب سے زیادہ اسکور ہے۔ پٹودی نے اسی سال آسٹریلیائی ٹیم کے خلاف دو نصف سنچریاں اسکور کیں جس کی وجہ سے ہندوستان نے ممبئی ٹیسٹ جیتا۔ انہوں نے چنئی ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف ناقابل شکست سنچری بھی بنائی تھی۔ انہوں نے سال 1965 میں نیوزی لینڈ کے خلاف فیروز شاہ کوٹلہ میں ہی 113 رنز کی زبردست اننگز کھیلی، جس کی بدولت ہندستان یہ میچ سات وکٹوں سے جیتنے میں کامیاب رہا۔ پٹودی نے اپنے 46 ٹیسٹ میں سے 40 میں ہندوستان کی قیادت کی تھی۔

ٹائیگر کی کمان سنبھالنے سے پہلے ہندوستانی ٹیم کو نوآموز سمجھا جاتا تھا جس کی وجہ سے آسٹریلیا اور انگلینڈ جیسی بڑی ٹیمیں زیادہ کرکٹ نہیں کھیلنا چاہتی تھیں لیکن پٹودی نے اپنے ہندوستانی کھلاڑیوں کو سکھایا کہ وہ بھی اتنے کمزور تو نہیں کہ کسی سے جیت ہی نہ سکتے ہیں اور ان میں بڑی ٹیموں کو ہرانے کی صلاحیت بھی ہے۔ پٹودی ہمیشہ اس بات کے حامی رہے ہیں کہ ٹیم کو اپنی طاقت کے مطابق کھیلنا چاہیے۔ اس وقت ہندوستانی ٹیم کی طاقت اسپنرز تھے اور انہوں نے تین اسپنرز کو فیلڈنگ کر کے کامیابی حاصل کی۔ ان کی کپتانی کے مثبت انداز نے ہندوستانی ٹیم کی کمزوریوں پر قابو پانے کی کوشش کی۔

پٹودی کے کپتان بننے کے بعد ہندوستانی کرکٹ کی تصویر بھی بدلی۔ انہوں نے فیلڈنگ میں بہت اچھا معیار قائم کیا اور ہندوستان میں میچ جیتنے والے تیز گیند بازوں کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے اسپن پر زور دیا۔ ہندوستان نے عام طور پر پٹودی کی قیادت میں اور 1967 میں ایجبسٹن میں انگلینڈ کے خلاف تین اسپن گیند بازوں کا انتخاب کیا۔

منصور علی خان پٹودی کا کرکٹ کیریئر نہ صرف مہم جوئی سے بھرپور تھا بلکہ ان کی زندگی بھی بہت شاندار تھی۔ نواب منصور علی خان پٹودی اپنی ریاست کے نویں نواب تھے جنہیں ٹائیگر کے نام سے بھی جانا جاتا تھا۔ منصور نے ہندستان کے لیے کھیلے گئے 46 ٹیسٹ میچوں میں 2,793 رنز بنائے۔ ٹیسٹ میں ان کی بیٹنگ اوسط 34.91 تھی اور انہوں نے چھ سنچریاں بنائیں۔ بحیثیت ایک کپتان ان کا ریکارڈ بہت اچھا نہیں رہا۔ انہوں نے 46 میں سے 40 میں ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی اور صرف 9 میں ہی ان کو کامیابی حاصل ہوئی۔ ان کی کپتانی میں ہندوستان کو 19 شکستوں کا سامنا کرنا پڑا اور 19 ڈرا ہوئے۔ لیکن سال 1968 میں، جب ہندوستان نیوزی لینڈ کے دورے پر تھا تو منصور نے ہندوستانی ٹیم کو نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں فتح بھی دلائی تھی۔ یہ غیر ملکی سرزمین پر ہندوستان کی پہلی ٹیسٹ سیریز تھی جس میں ہندستان کو فتح حاصل ہوئی۔ ان کی کپتانی 1971-1970 میں ہندوستان کے ویسٹ انڈیز کے دورے کے دوران ختم ہو گئی اور انہیں آئندہ 2 برسوں تک ٹیسٹ میچ کھیلنے سے دور رکھا گیا۔ پٹودی نے اپنے ٹیسٹ میچ کیریئر کا آغاز 13 دسمبر 1961 کو دہلی میں انگلینڈ کے خلاف کیا اور صرف ایک سال بعد 1962 میں انہیں ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی سونپی گئی۔ انہوں نے اپنا آخری ٹیسٹ ویسٹ انڈیز کے خلاف ممبئی میں 23 سے 29 جنوری 1975 کو کھیلا۔ پٹودی، جنہیں ہندوستان کے کامیاب ترین کپتانوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے 46 ٹیسٹ میں 34.91 کی اوسط سے 2793 رنز بنائے تھے، جس میں چھ سنچریاں، 16 نصف سنچریاں اور 1 وکٹ شامل تھی۔ ان کا سب سے زیادہ اسکور 203 رنز (ناٹ آؤٹ) تھا۔ پٹودی جونیئر کو کرکٹ سے اپنی محبت اپنے والد افتخار علی خان پٹودی سے وراثت میں ملی۔ ان کے والد بھی ایک مشہور کرکٹر تھے، جنہوں نے جنگ سے قبل انگلینڈ کے لیے تین ٹیسٹ کھیلے۔ ان کے والد ان کی 11 ویں سالگرہ کے موقع پر پولو کھیلتے ہوئے انتقال کر گئے تھے۔ والد کے انتقال کے بعد، منصور کو ریاست پٹودی کا نواں "نواب" نامزد کیا گیا۔ انہوں نے یہ اعزاز 1971 تک برقرار رکھا۔ منصور عمر بھر "نواب آف پٹودی" کے نام سے جانے جاتے رہے۔ انہیں 1962 میں "انڈین کرکٹر آف دی ایئر" اور 1968 میں "وزڈن کرکٹر آف دی ایئر" قرار دیا گیا۔ انہیں 1964 میں 'ارجن ایوارڈ' اور 1967 میں 'پدم شری' سے بھی نوازا گیا۔ وہ 1975 میں کرکٹ سے ریٹائر ہوئے۔ منصور اپنے شاندار کھیل کی وجہ سے کرکٹ شائقین میں خاصے مشہور تھے۔ لیکن ان کی مقبولیت سنیما شائقین میں بھی کم نہ تھی۔ کھیلوں کے ساتھ ساتھ وہ اپنی محبت کی زندگی کے لیے بھی خبروں کی سرخیوں میں نظر آئے۔ انہوں نے بالی ووڈ کی خوبصورت اداکارہ شرمیلا ٹیگور سے سال 1968 میں شادی کی۔ انہوں نے اپنی سوانح عمری 'ٹائیگرز ٹیل 1969' میں شائع کی۔ وہ 75-1974 میں ہندوستانی ٹیم کے مینیجر اور دو ایشز ٹیسٹ کے ریفری منتخب کئے گئے۔ سال 1993 میں انڈین پریمیئر لیگ کونسل کے رکن بھی رہے۔

2036 اولمپکس کی میزبانی کے لیے ہندوستان پوری طرح تیار، وزیرِ اعظم کا اعلان

وارانسی، 4 جنوری (یو این آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے وارانسی میں جاری 72 ویں نیشنل والی بال چیمپئن شپ کا افتتاح کرتے ہوئے ملک کے کھیلوں کے مستقبل کے حوالے سے اہم اعلانات کیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہندوستان اب کھیلوں کی دنیا میں صرف ایک شرکت کنندہ نہیں بلکہ ایک عالمی میزبان کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیرِ اعظم نے اپنے خطاب میں دو بڑے بین الاقوامی اہداف کا ذکر کیا۔

انہوں نے تصدیق کی کہ 2030 کے دولتِ مشترکہ کھیل ہندوستان میں منعقد کیے جائیں گے۔

ہندوستان پوری مضبوطی کے ساتھ 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کے لیے کوششیں کر رہا ہے تاکہ مقامی کھلاڑیوں کو عالمی سطح کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

وزیرِ اعظم نے کہا کہ ہندوستان کا موجودہ اسپورٹس ماڈل اب "کھلاڑی مرکز" (Player-Centric) بن چکا ہے:

ٹیلنٹ کی شناخت، سائنسی تربیت، غذائیت اور شفاف سلیکشن پر توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی او پی (TOP) جیسی پہل ہندوستان میں کھیلوں کے منظرنامے کو تبدیل کر رہی ہیں، جن کے تحت مضبوط بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے، مالی معاونت کے نظام کو فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر شناخت دلانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔

حکومت نے 'نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ' اور 'کھیلو انڈیا پالیسی 2025' جیسے بڑے اقدامات کیے ہیں تاکہ کھیلوں کی تنظیموں میں شفافیت بڑھے۔ سگرا اسٹیڈیم جیسی جدید سہولیات کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ملک بھر میں جدید کھیلوں کے کمپلیکس تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان نے ملک کے مختلف شہروں میں 20 سے زائد بڑے بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کی میزبانی کی ہے، جن میں فیفا انڈر 17- ورلڈ کپ، ہاکی ورلڈ کپ اور اہم شطرنج ٹورنامنٹس شامل ہیں۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ 2030 کے دولتِ مشترکہ کھیل ہندوستان میں ہوں گے اور ملک 2036 اولمپکس کی میزبانی کے لیے بھی سرگرم ہے۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ جدید کھیل سہولیات کو فروغ دیا جا رہا ہے اور مختلف کھیلوں کے لیے اسٹیڈیم تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نئے کھیل کمپلیکس قریبی اضلاع کے کھلاڑیوں کو تربیت کے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سگرا اسٹیڈیم، جہاں یہ مقابلے منعقد ہو رہے ہیں، اب جدید سہولیات سے لیس ہے۔ والی بال کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مودی جی نے کہا، والی بال محض ایک کھیل نہیں، بلکہ یہ توازن اور تعاون کا درس دیتا ہے۔ یہ کھیل 'ٹیم فرسٹ) 'پہلے ٹیم) کے جذبے کو ابھارتا ہے، جہاں ہر کھلاڑی اپنی انفرادی مہارت کو ٹیم کی جیت کے لیے قربان کر دیتا ہے۔"

انہوں نے بتایا کہ 'کھیلو انڈیا' اور 'سنسد کھیل مہوتسو' جیسے پروگراموں نے گراس روٹ لیول پر انقلاب برپا کیا ہے۔ وارانسی کے رکن پارلیمنٹ ہونے کے ناطے انہوں نے فخر سے بتایا کہ مقامی سطح پر 3 لاکھ نوجوانوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، جبکہ ملک بھر میں یہ تعداد ایک کروڑ کے قریب ہے۔

چیمپئن شپ 4 سے 11 جنوری 2026 تک جاری رہے گی جس میں ہندوستان کی 28 ریاستوں اور مختلف اداروں کی 58 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ جس میں 1,000 سے زائد کھلاڑی اپنی طاقت اور مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔

وزیر اعظم نے تمام شرکاء کو "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" کی علامت قرار دیتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بنگلہ دیش نے ہندوستان جانے سے انکار کر دیا، متبادل مقام کی تجویز دے دی

ڈھاکہ، 4 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش اور ہندوستان کے درمیان بگڑتے ہوئے سیاسی تعلقات کا اثر اب کرکٹ کے میدانوں پر بھی گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے اعلان کیا ہے کہ وہ موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے پیشِ نظر اپنی ٹیم کو ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان نہیں بھیجے گا۔ بی سی بی نے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل 2026 میں کھیلنے کے لیے جاری کردہ اجازت نامہ فوری طور پر منسوخ کر دیا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز (KKR) اگر اپنا فیصلہ بدل بھی دے، تب بھی سیکیورٹی خدشات کی بنا پر مستفیض کو ہندوستان نہیں بھیجا جائے گا۔ بنگلہ دیشی حکام نے آئی سی سی سے باقاعدہ مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ بنگلہ دیش کے ورلڈ کپ میچز ہندوستان سے منتقل کر کے سری لنکا میں کرائے جائیں۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش کو اپنے ابتدائی تین میچز کولکتہ میں کھیلنے ہیں۔

بنگلہ دیش کے مشیرِ کھیل آصف نذرل نے سوشل میڈیا پر اپنے سخت ردعمل میں کہا: اگر ہندوستان میں بنگلہ دیش کا ایک معاہدہ یافتہ کھلاڑی محفوظ نہیں رہ سکتا، تو پوری ٹیم وہاں خود کو کیسے محفوظ رہ سکتی ہے؟ ہم نے بی سی بی کو ہدایت دی ہے کہ وہ آئی سی سی کو تمام صورتحال سے آگاہ کرے اور میچز کی منتقلی کا مطالبہ کرے۔"

آصف نذرل نے مزید کہا کہ انہوں نے وزارتِ اطلاعات سے بنگلہ دیش میں آئی پی ایل کی نشریات پر پابندی لگانے کی بھی درخواست کی ہے۔

ہندوستانی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے کہنے پر کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے مستفیض الرحمان کو ریلیز کر دیا تھا، جنہیں گزشتہ ماہ نیلامی میں 9.2 کروڑ روپے میں خریدا گیا تھا۔ ہندوستان میں کچھ مذہبی اور سیاسی رہنماؤں کی جانب سے بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کی شمولیت پر سخت تنقید کی جا رہی تھی، جس کے بعد حالات نے یہ سنگین رخ اختیار کیا۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کی میڈیا کمیٹی کے چیئرمین امجد حسین نے تصدیق کی ہے کہ بورڈ کے ڈائریکٹرز کے ہنگامی اجلاس کے بعد اب باقاعدہ طور پر آئی سی سی کو احتجاجی خط لکھا جا رہا ہے۔

☆

ایس اے 20: بارش کی نظر ہوا ایک اور مقابلہ، کیپٹلز اور سپر جائنٹس کے درمیان میچ منسوخ

سنچورین، 4 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ میں جاری ایس اے 20 (SA20) لیگ میں خراب موسم نے شائقین کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔ سینچورین میں پریٹوریا کیپٹلز اور ڈربن سپر جائنٹس کے درمیان شیڈول میچ ایک بھی گیند پھینکے بغیر بارش کے باعث منسوخ کر دیا گیا۔ کھیل کے آغاز سے قبل تماشائیوں کی بڑی تعداد اسٹیڈیم میں موجود تھی اور انہیں امید تھی کہ بارش تھم جائے گی۔ جب مقامی وقت کے مطابق شام 18:50 پر دونوں کپتان، کیشو مہاراج اور ایڈن مارکرم ٹاس کے لیے میدان میں آئے تو میچ کے انعقاد کی امید جاگی۔ ٹاس ڈربن سپر جائنٹس کے کپتان کیشو مہاراج نے جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا (میچ کو بارش کی وجہ سے پہلے ہی 16، 16 اوورز تک محدود کر دیا گیا تھا)۔ ٹاس کے فوراً بعد کھلاڑیوں کے میدان میں اترنے سے قبل ہی بارش کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا جو تھمنے کا نام نہ لے سکا۔ مسلسل بارش کے باعث امپائرز نے میچ ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ قوانین کے مطابق دونوں ٹیموں کو دو دو پوائنٹس دے دیے گئے، جس کے بعد وہ پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے اور پانچویں نمبر پر برقرار ہیں۔ پریٹوریا کیپٹلز پیر 5 جنوری کو سن رائزرز ایسٹرن کیپ کے خلاف اپنے ہوم گراؤنڈ پر میدان میں اترے گی۔ ڈربن سپر جائنٹس کا اگلا مقابلہ بدھ 7 جنوری کو ڈربن میں ہوگا، جہاں ان کا سامنا ایک بار پھر اسی ٹیم (پریٹوریا کیپٹلز) سے ہوگا۔

میں ابھی کہیں نہیں جا رہا، اسٹیو اسمتھ نے ریٹائرمنٹ کی خبروں کو مسترد کر دیا

سڈنی، 4 جنوری، (یو این آئی) عثمان خواجہ کے بعد کیا اسٹیو اسمتھ بھی ریٹائر ہو رہے ہیں؟ اس سوال کا جواب خود اسمتھ نے دوٹوک انداز میں دے دیا ہے۔ سڈنی ٹیسٹ سے قبل گفتگو کرتے ہوئے سابق کپتان نے کہا کہ وہ ابھی کرکٹ سے بھرپور لطف اندوز ہو رہے ہیں اور ان کا ریٹائرمنٹ کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اسٹیو اسمتھ نے عثمان خواجہ کے نقشِ قدم پر چلنے سے انکار کر دیا ہے۔

اسمتھ نے عثمان خواجہ کے ساتھ اپنی پرانی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے کہا کہ خواجہ نے ہمیشہ اپنی محنت سے مشکلات کا مقابلہ کیا۔ عثمان ایک کمال کے کھلاڑی ہیں، ان کے خلاف بچپن سے کھیلنا ایک اعزاز رہا۔ 2018 میں پاکستان کے خلاف خواجہ کی پرفارمنس کو کیریئر کا بہترین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں سینئر کھلاڑیوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے میرا میدان میں موجود رہنا ضروری ہے۔ اسٹیو اسمتھ نے امید ظاہر کی کہ عثمان خواجہ اپنے آخری ٹیسٹ کو یادگار بنائیں گے۔

فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کی ٹرافی کا عالمی سفر شروع، پہلا پڑاؤ سعودی عرب

ریاض، 4 جنوری (یو این آئی) شمالی امریکہ میں شیڈول فیفا ورلڈ کپ 2026 کی چمکتی دمکتی ٹرافی سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض پہنچ گئی، جس کے ساتھ ہی 150 روزہ عالمی دورے (ٹرافی ٹور) کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ ورلڈ کپ ٹرافی ایک نجی طیارے کے ذریعے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچی، جہاں اٹلی کے لیجنڈری فٹ بالر اور ورلڈ کپ ونر الیسینڈرو ڈیل پیئرو نے ٹرافی کی رونمائی کی۔ اس موقع پر سعودی عرب کے سابق اسٹار کھلاڑیوں ماجد عبداللہ اور فواد انور سمیت سعودی فٹ بال فیڈریشن کے حکام بھی موجود تھے۔ یہ ٹرافی 150 دنوں تک دنیا کے 30 ممالک کے 75 شہروں کا دورہ کرے گی۔ ٹرافی ٹور کا مقصد ان تمام ممالک تک پہنچنا ہے جنہوں نے 2026 کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ ایئرپورٹ پر آمد کے بعد ڈیل پیئرو نے مقامی بچوں کے لیے فٹ بال کلینک میں شرکت کی، جہاں انہوں نے بچوں کو کھیل کی مہارتیں سکھائیں۔ دن کا اختتام ریاض کے ایک بڑے شاپنگ مال میں ٹرافی کی عوامی نمائش کے ساتھ ہوا، جہاں سینکڑوں مداحوں نے دنیا کے اس معتبر ترین انعام کا دیدار کیا۔ یاد رہے کہ 2026 کا ورلڈ کپ تاریخ کا سب سے بڑا ٹورنامنٹ ہوگا جس کی میزبانی مشترکہ طور پر امریکہ، میکسیکو اور کناڈا کریں گے۔ اس بار ایونٹ میں ٹیموں کی تعداد بڑھا کر 48 کر دی گئی ہے اور مجموعی طور پر 104 میچز کھیلے جائیں گے۔ ایونٹ کا آغاز 11 جون سے ہوگا جبکہ فائنل 19 جولائی کو کھیلا جائے گا۔ ریاض کے بعد اب یہ ٹرافی اپنے اگلے بین الاقوامی سفر پر روانہ ہوگی، جس کے شیڈول کا اعلان فیفا مرحلہ وار کرے گا۔

افریقن کپ آف نیشنز: 17 سالہ نوجوان اسٹار ابراہیم مبائے کی دھماکہ خیز انٹری، سینیگل نے سوڈان کو باہر کر دیا

طنجہ، مراکش، 4 جنوری (یو این آئی) مراکش کے شہر طنجہ میں کھیلے گئے افریقن کپ آف نیشنز کے پہلے پری کوارٹر فائنل میں سینیگل نے سوڈان کو 1-3 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ اس جیت کے ہیرو پیرس سینٹ جرمین (PSG) کے 17 سالہ فارورڈ ابراہیم مبائے رہے، جنہوں نے میدان میں آنے کے محض چار منٹ بعد ہی گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔

عالمی رینکنگ میں 99 درجے پیچھے ہونے کے باوجود سوڈان نے میچ کے چھٹے منٹ میں عامر عبداللہ کے شاندار گول کی بدولت برتری حاصل کر کے سب کو حیران کر دیا۔ سینیگل نے جلد ہی کھیل پر گرفت مضبوط کی اور پاپے گوئے نے سادیو مانے کے پاس پر گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ ہاف ٹائم سے چند لمحے قبل پاپے گوئے نے اپنا دوسرا گول اسکور کر کے سینیگل کو 1-2 کی برتری دلا دی۔

دوسرے ہاف میں متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے نوجوان ابراہیم مبائے نے 77 ویں منٹ میں گیند کو جال کی راہ دکھا کر سوڈان کی واپسی کے تمام راستے بند کر دیے۔ سینیگل کے کوچ پاپے تھیاؤ نے سوڈان کی نظم و ضبط والی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس جیت کے لیے سخت محنت کرنا پڑی۔ دوسری جانب سوڈان کے کوچ کویسی اپیا نے کہا کہ اگرچہ وہ نتیجے سے مایوس ہیں، لیکن انہیں اپنے کھلاڑیوں کی ہمت پر فخر ہے جنہوں نے خانہ جنگی کے شکار ملک کی بہترین نمائندگی کی۔ ابراہیم مبائے نے اس سے قبل فرانس کی جونیئر ٹیموں کی نمائندگی کی تھی، تاہم انہوں نے بین الاقوامی سطح پر اپنے والد کے وطن سینیگل کے لیے کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ کوارٹر فائنل میں سینیگال کا مقابلہ اب مالی سے ہوگا۔

آسٹریلیائی کرکٹر ڈیمین مارٹن کی صحت میں غیر معمولی، آئی سی یو سے منتقلی کی امید

برسبین، 4 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق مایہ ناز بلے باز ڈیمین مارٹن کی حالت میں میننجائٹس (گردن توڑ بخار) کے حملے کے بعد غیر معمولی بہتری آئی ہے۔ ڈاکٹروں کو امید ہے کہ انہیں جلد ہی انتہائی نگہداشت کے یونٹ (ICU) سے نکال کر جنرل وارڈ میں منتقل کر دیا جائے گا۔ 54 سالہ مارٹن، جنہیں گزشتہ ہفتے گولڈ کوسٹ کے ہسپتال میں تشویشناک حالت کے باعث کوما میں رکھا گیا تھا، اب ہوش میں آ چکے ہیں اور اپنے خاندان سے گفتگو کر رہے ہیں۔ مارٹن کے قریبی دوست اور سابق ساتھی کھلاڑی ایڈم گلکرسٹ نے خاندان کی جانب سے جاری بیان میں کہا، "گزشتہ 48 گھنٹوں میں حالات نے حیران کن رخ اختیار کیا ہے۔ وہ اب بات چیت کر رہے ہیں اور علاج پر مثبت ردعمل دے رہے ہیں۔ ان کی ریکوری کسی معجزے سے کم نہیں ہے، جس کے بعد اب انہیں آئی سی یو سے ہسپتال کے دوسرے حصے میں منتقل کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ڈیمین مارٹن کی اہلیہ امانڈا نے تمام مداحوں اور ہمدردوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ پوری دنیا سے ملنے والی دعاؤں اور نیک تمناؤں سے بے حد متاثر ہیں اور یہی محبت ان کی صحت یابی میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ ڈیمین مارٹن نے 1992 سے 2006 کے درمیان آسٹریلیا کے لیے 67 ٹیسٹ میچز کھیلے۔ وہ 2000 کی دہائی میں آسٹریلیا کی اس ناقابل شکست ٹیم کا اہم حصہ تھے جس کی قیادت اسٹیو وا کر رہے تھے۔ وہ 2003 کا ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی آسٹریلوی ٹیم کے اہم رکن بھی تھے۔ ڈیمین مارٹن اپنی خوبصورت بیٹنگ تکنیک اور مڈل آرڈر میں استحکام فراہم کرنے کے لیے مشہور رہے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 5th January 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۵/جنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

اولمپک میڈلسٹ سائنا نہوال سالٹ لیک میں ایکل رن کے ساتویں ایڈیشن کا افتتاح کیا۔

آسٹریلیائی وزیر اعظم کا عثمان خواجہ کو شاندار خراجِ تحسین، ریٹائرمنٹ کے فیصلے کو سراہا

سڈنی، 4 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے تجربہ کار اوپننگ بلے باز عثمان خواجہ کو ان کے شاندار بین الاقوامی کیریئر پر مبارکباد پیش کی ہے۔ یہ پیغام عثمان خواجہ کی جانب سے انگلینڈ کے خلاف سڈنی کرکٹ گراؤنڈ (SCG) میں پانچویں اور آخری ایشیز ٹیسٹ سے قبل ریٹائرمنٹ کے باقاعدہ اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔

وزیر اعظم انتھونی البانیز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر عثمان خواجہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے لکھا، "عثمان! میدان کے اندر آسٹریلیا کے لیے آپ کی خدمات اور میدان سے باہر آسٹریلوی عوام کے لیے آپ کی اہمیت پر آپ کا شکریہ۔ آپ کو اپنے ریکارڈ، اپنی وراثت اور آنے والی نسلوں کے لیے قائم کردہ مثالوں پر فخر ہونا چاہیے۔

39 سالہ عثمان خواجہ کا شمار جدید دور کے سب سے قابلِ اعتماد آسٹریلوی بلے بازوں میں ہوتا ہے۔ ان کے کیریئر کے اہم اعداد و شمار درج ذیل ہیں:

ٹیسٹ کرکٹ: 87 میچز میں 43.39 کی اوسط سے 6,206 رنز بنائے۔ جس میں 16 سنچریاں اور 28 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ وہ 2022 کے دورہ پاکستان میں آسٹریلیا کے سب سے کامیاب بیٹر رہے، جہاں انہوں نے کراچی ٹیسٹ میں یادگار ڈبل سنچری اسکور کی۔ انہوں نے ہندوستان اور سری لنکا جیسے مشکل دوروں پر بھی ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ عثمان خواجہ نے 40 ون ڈے اور 9 ٹی ٹوئنٹی میچز میں آسٹریلیا کی نمائندگی کرتے ہوئے 1,500 سے زائد رنز بنائے۔ عثمان خواجہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے تصدیق کی کہ سڈنی ٹیسٹ ان کے بین الاقوامی کیریئر کا آخری میچ ہوگا۔ ان کی ریٹائرمنٹ کے اعلان کے ساتھ ہی آسٹریلوی کرکٹ کے ایک سنہری باب کا اختتام ہو رہا ہے۔

ایشیز سیریز: آسٹریلیائی بولرز کا ابتدائی وار روٹ اور بروک کی جوڑی کا پلٹ وار

سڈنی، 4 جنوری (یو این آئی) سڈنی ٹیسٹ کا پہلا روز نشیب و فراز سے بھرپور رہا۔ کھیل کے اختتام تک انگلینڈ نے 3 وکٹوں کے نقصان پر 211 رنز بنا لیے تھے، تاہم بارش اور خراب موسم کے باعث کھیل مقررہ وقت سے پہلے ختم کر دیا گیا۔ آسٹریلیائی بولرز نے پہلے سیشن میں انگلش بیٹنگ لائن کو لڑکھڑا دیا تھا، لیکن سینئر بیٹر جو روٹ اور نوجوان اسٹار ہیری بروک نے آسٹریلیائی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ دونوں بلے بازوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 154 رنز جوڑ کر ثابت کیا کہ میلبرن ٹیسٹ کی جیت کے بعد انگلینڈ کے حوصلے بلند ہیں۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو آغاز میں درست ثابت نہ ہوا اور محض 57 رنز پر تین ٹاپ آرڈر بلے باز پویلین لوٹ گئے۔ بین ڈکٹ 27، زیک کرالی 16 اور جیکب بیتھل 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس نازک صورتحال میں جو روٹ (72) اور ہیری بروک (78) نے 154 رنز کی ناقابلِ شکست شراکت قائم کر کے ٹیم کو بحران سے نکال لیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک، مائیکل نیسر اور اسکاٹ بولینڈ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ بارش نے اگرچہ پہلے دن کے کھیل میں خلل ڈالا اور چائے کا وقفہ وقت سے پہلے کرنا پڑا، لیکن جو روٹ اور بروک کی کریز پر موجودگی دوسرے روز آسٹریلیا کے لیے بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔ آسٹریلیا سیریز پہلے ہی 3-1 سے جیت چکا ہے، مگر انگلینڈ اس آخری میچ کو جیت کر سیریز کا اختتام باوقار طریقے سے کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ 2026: لٹن داس بنگلہ دیش کے کپتان مقرر، 15 رکنی ٹیم کا اعلان

ڈھاکہ، 4 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے بنگلہ دیش نے اپنے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اسٹار اوپنر لٹن کمار داس ہندوستان اور سری لنکا میں فروری اور مارچ میں ہونے والے اس میگا ایونٹ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بنگلہ دیش اب تک ہونے والے تمام ٹی 20 ورلڈ کپ مقابلوں کا حصہ رہا ہے، لیکن وہ کبھی سیمی فائنل تک رسائی حاصل نہیں کر سکا۔ اس بار بنگلہ دیشی سلیکٹرز نے ایک متوازن ٹیم میدان میں اتاری ہے: ٹیم کا سب سے مضبوط پہلو ان کا بولنگ اٹیک ہے جس کی قیادت مستفیض الرحمان اور تسکین احمد کریں گے۔ اسپن بولنگ میں مہدی حسن، نسیم احمد اور رشاد حسین ہندوستانی اور سری لنکن پچوں پر حریف ٹیموں کے لیے بڑا خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ بیٹنگ کی ذمہ داری کپتان لٹن داس، تنزید حسن اور پرویز حسین ایمون کے کندھوں پر ہوگی۔ بنگلہ دیش کو ایک مشکل گروپ میں رکھا گیا ہے جہاں ان کا مقابلہ انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، نیپال اور اٹلی سے ہوگا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے بنگلہ دیش کا مکمل اسکواڈ: لٹن کمار داس (کپتان)، تنزید حسن، محمد پرویز حسین ایمون، محمد سیف حسن، توحید ہردوئے، شمیم حسین، قاضی نور الحسن سوہن، شاک مہدی حسن، رشاد حسین، نسوم احمد، مستفیض الرحمان، تنزیم حسن ثاقب، تسکین احمد، سیف الدین اور شریف الاسلام۔ بنگلہ دیشی کرکٹ بورڈ پرامید ہے کہ لٹن داس کی قیادت میں یہ نوجوان اسکواڈ ایونٹ میں تاریخ رقم کرنے میں کامیاب رہے گا۔

آسٹریلیا کا پاکستان کے خلاف کمزور اسکواڈ، ورلڈ کپ کے لیے اہم مہرے بچانے کی پالیسی

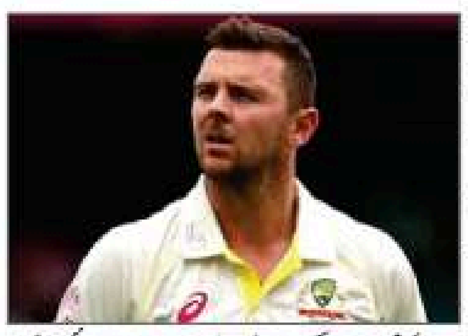

سڈنی، 4 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا اور پاکستان کے درمیان جنوری میں ہونے والی ٹی 20 سیریز سے قبل کینگروز کے کیمپ سے پریشان کن خبریں آنے لگی ہیں۔ آسٹریلیائی کرکٹ بورڈ نے ورلڈ کپ 2026 کے لیے اپنے اہم ترین کھلاڑی پیٹ کمنز، جوش ہیزل ووڈ اور ٹم ڈیوڈ کو محفوظ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سلیکٹرز پاکستان کے خلاف ہوم سیریز میں ان سینئر کھلاڑیوں کو آرام دے کر نوجوان کھلاڑیوں کو آزمانے پر غور کر رہے ہیں۔ چیف سلیکٹر جارج بیلے نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ یہ کھلاڑی پاکستان کے خلاف دستیاب نہیں ہوں گے، لیکن ورلڈ کپ کے لیے انہیں پروویژنل اسکواڈ میں شامل رکھا گیا ہے۔ آسٹریلیا 2023 کے ورلڈ کپ کی طرح ٹریوس ہیڈ والی حکمت عملی اپنانے کو تیار ہے، جہاں انجری کے باوجود کھلاڑی کو ٹیم کے ساتھ رکھا گیا تاکہ وہ اہم میچز میں دستیاب ہو سکیں۔ آسٹریلیا اپنے سینئر بولرز کو ورلڈ کپ کے لیے تازہ دم رکھنا چاہتا ہے۔ سینئر کھلاڑیوں کی غیر موجودگی میں بگ بیش کے ٹاپ پرفارمرز کو موقع ملنے کا امکان ہے۔

انگلش پریمیئر لیگ: آرسنل کی برتری مزید واضح؛ آسٹن ولا کی فتوحات کا سلسلہ برقرار

لندن، 4 جنوری (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ کے اہم مقابلے میں آرسنل نے برن ماؤتھ کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 2-3 سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر 6 پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اس جیت کے ہیرو انگلش مڈفیلڈر ڈیکلن رائس رہے جنہوں نے دوسرے ہاف میں دو شاندار گول اسکور کیے۔ میچ کے 10ویں منٹ میں آرسنل کے ڈیفنڈر گیبریل کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایوانلسن نے برن ماؤتھ کو برتری دلائی۔ تاہم، گیبریل نے اپنی غلطی کا ازالہ کرتے ہوئے صرف 6 منٹ بعد ہی گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف میں ڈیکلن رائس نے 54ویں اور 71ویں منٹ میں مارٹن اوڈیگارڈ اور بوکایو ساکا کے پاسز پر دو خوبصورت گول کر کے آرسنل کی جیت یقینی بنائی۔ برن ماؤتھ کے جونیئر کروپی نے 76ویں منٹ میں گول کر کے امید جگائی لیکن وہ برابری حاصل نہ کر سکے۔ آسٹن ولا نے گزشتہ ہفتے آرسنل کے ہاتھوں شکست کا غصہ ناٹنگھم فارسٹ پر نکالا اور 3-1 سے کامیابی حاصل کی۔ یہ آسٹن ولا کی گزشتہ 13 میچوں میں 12ویں فتح ہے۔

اولے واٹکنز نے ہاف ٹائم سے ذرا قبل پہلا گول کیا جبکہ جان میک گن نے دو گول کر کے ٹیم کی برتری کو مستحکم کر دیا۔

برائٹن نے برنلے کو 2-0 سے ہرا کر یورپین مقابلوں کی دوڑ میں اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ اس شکست نے برنلے کے لیے ریلیگیشن (لیگ سے باہر ہونے) کے خطرات بڑھا دیے ہیں۔

وولور ہیمپٹن وانڈررز (Wolves) نے سیزن کی اپنی پہلی کامیابی ویسٹ ہیم کے خلاف حاصل کی۔ وولوز نے پہلے ہاف میں ہی 3-0 کی فیصلہ کن برتری حاصل کر لی تھی۔ دوسری جانب ویسٹ ہیم کی ٹیم 600 سے زائد پاسز کے باوجود کوئی بڑا موقع بنانے میں ناکام رہی۔

☆

سعودی پرو لیگ: الاتحاد کی مسلسل تیسری فتح، التعاون کا ٹاپ پر جانے کا خواب چکنا چور

جدہ / ریاض، 4 جنوری (یو این آئی) سعودی پرو لیگ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں دفاعی چیمپئن الاتحاد نے التعاون کو 0-1 سے شکست دے کر لیگ ٹیبل پر پانچویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی لیگ لیڈر النصر اور الاتحاد کے درمیان پوائنٹس کا فرق کم ہو کر 8 رہ گیا ہے۔

جدہ کے پرنس عبداللہ الفیصل اسپورٹس سٹی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں الاتحاد نے شروع ہی سے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ اگرچہ التعاون کے گول کیپر میلسن نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے کریم بنزیما اور موسیٰ دیابی کے کئی یقینی حملے ناکام بنائے لیکن وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔

پہلے ہاف میں کئی مواقع ضائع کرنے کے بعد، الاتحاد کو کامیابی دوسرے ہاف کے آغاز میں ملی۔ 50ویں منٹ میں فابینو اور کریم بنزیما کے بہترین تال میل کے بعد موسیٰ دیابی نے گیند مہند الشنقیطی کو پاس کی، جنہوں نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔

میچ کے آخری لمحات میں التعاون کے عبدالفتاح آدم نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا تھا، جس پر التعاون کے کیمپ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

خواتین ہاکی انڈیا لیگ: شراچی بنگال ٹائیگرز کی رانچی رائلز پر فتح

رانچی، 4 جنوری (یو این آئی) رانچی کے مرانگ گومکے جے پال سنگھ ایسٹرو ٹرف ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں شراچی بنگال ٹائیگرز نے مضبوط دفاع اور نظم و ضبط کی بدولت میزبان ٹیم کو 1-0 سے ہرا کر اہم کامیابی حاصل کی۔

میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول اگسٹینا گوجیلانی نے 37ویں منٹ میں پنالٹی کارنر کے ذریعے اسکور کیا۔ یہ اس سیزن میں ان کا چوتھا گول ہے۔ میچ کے پہلے ہاف میں رانچی رائلز نے کھیل پر گرفت مضبوط رکھی اور انہیں 5 پنالٹی کارنر ملے، لیکن بنگال ٹائیگرز کی گول کیپر جینیفر ریز دیوار بن کر کھڑی رہیں اور رانچی کو گول کرنے کا کوئی موقع نہ دیا۔

رانچی رائلز نے آخری کوارٹر میں واپسی کے لیے بھرپور حملے کیے اور انہیں 5 پنالٹی کارنر اور 7 سرکل پینیٹریشن بھی ملے، لیکن بنگال ٹائیگرز کے دفاعی کھلاڑیوں نے تمام حملے ناکام بنا دیے۔ رانچی کی گول کیپر مادھوری کنڈو نے بھی کئی شاندار بچاؤ کیے، لیکن اگسٹینا کا پنالٹی کارنر میچ کا رخ موڑنے میں کامیاب رہا۔ اس جیت کے بعد شراچی بنگال ٹائیگرز نے 3 اہم پوائنٹس حاصل کیے ہیں اور اب وہ پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر آ گئی ہے۔ دوسری جانب ہوم گراؤنڈ پر رانچی رائلز کے لیے یہ ایک بڑا دھچکا ثابت ہوا۔

ایشین گیمز 2026: ہندوستانی اتھلیٹس کے لیے کڑی آزمائش، کوالیفائنگ معیار 'قومی ریکارڈز' سے بھی بلند

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) اتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (AFI) نے جاپان کے شہر ناگویا میں شیڈول ایشین گیمز 2026 کے لیے کوالیفائنگ کے نئے اور انتہائی سخت معیارات مقرر کر دیے ہیں۔ فیڈریشن کے اس فیصلے کے بعد ہندوستانی اتھلیٹس کے لیے ایونٹ میں جگہ بنانا اب ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ مشکل ہو گیا ہے، کیونکہ کئی کھیلوں میں کوالیفائنگ مارک موجودہ قومی ریکارڈز سے بھی اوپر رکھا گیا ہے۔ نئے قوانین کے مطابق، اگر کسی کھلاڑی کو ایشین گیمز کا ٹکٹ حاصل کرنا ہے، تو اسے نہ صرف بہترین کارکردگی دکھانی ہوگی بلکہ نیا قومی ریکارڈ بھی قائم کرنا ہوگا۔ 100 میٹر دوڑ (مرد): موجودہ قومی ریکارڈ 10.18 سیکنڈ ہے، جبکہ کوالیفائی کرنے کے لیے اب 10.16 سیکنڈ کا ہدف عبور کرنا ہوگا۔ پول والٹ (مرد): دیو مینا کا قومی ریکارڈ 5.40 میٹر ہے، لیکن ایشین گیمز کے لیے نیا معیار 5.45 میٹر مقرر کیا گیا ہے۔ خواتین کی میراتھن: یہاں چیلنج سب سے بڑا ہے۔ قومی ریکارڈ 2:34:43 سیکنڈ ہے، جبکہ کوالیفائنگ کے لیے 2:31:52 سیکنڈ کا وقت مقرر کیا گیا ہے، جو کہ ریکارڈ سے تقریباً تین منٹ کم ہے۔ نیزہ بازی (Javelin Throw): مردوں کے زمرے میں کوالیفائنگ کا نیا معیار 77.87 میٹر رکھا گیا ہے۔ فیڈریشن کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ایشین گیمز میں صرف وہی کھلاڑی ملک کی نمائندگی کریں جو تمغہ جیتنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہوں۔ 2023 کے ہانگژو ایشین گیمز کے مقابلے میں اس بار کے اہداف کہیں زیادہ بلند رکھے گئے ہیں تاکہ بھارتی دستہ عالمی سطح پر اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنا سکے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804